e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 26 , Issue, 44 Sunday , November 08 2026 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۶) شمارہ نمبر(۴۴) لکھنؤ، بروز اتوار ۸-نومبر ۲۰۲۶ء، مطابق ۲۷/جمادی الاول-۱۴۴۸ھ صفحات-۸

انتخابی کمیشن کی سازش کا ہر روز بڑا انکشاف: کانگریس

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے انتخابی کمیشن پر ووٹ چوری کے ذریعے جمہوری عمل کے ساتھ کھلواڑ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمیشن کے مشتبہ کردار سے متعلق ہر روز نئے انکشافات ہو رہے ہیں اور اس کے کام کاج میں محض نااہلی نہیں بلکہ بدعنوانی اور سازش کے سنگین معاملات سامنے آ رہے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ وہ ووٹ چوری کے خلاف مہم چلا رہی ہے اور اس کے ساتھ ہی وزیر داخلہ امت شاہ کی جانب سے مبینہ طور پر حد بندی بل کو آگے بڑھانے کے لیے اختیار کیے جا رہے ہتھکنڈوں کو بھی بے نقاب کر رہی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے ایک روزنامہ اخبار میں شائع اپنی گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے سامنے موجود ان اہم سیاسی معاملات پر تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔

حج 2027: منتخب عازمین کو 30 نومبر تک دوسری قسط جمع کرانی ہوگی

لکھنؤ۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2027 (1448 ہجری) کے لیے منتخب عازمین حج کو دوسری قسط جمع کرنے کے سلسلے میں سرکلر جاری کیا ہے۔ اس کے مطابق ہر منتخب حاجی کو دوسری قسط کے طور پر ایک لاکھ 25 ہزار روپے 30 نومبر 2026 تک جمع کرانے ہوں گے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شہنوازی (آئی اے ایس) کی جانب سے 5 نومبر 2026 کو جاری کیے گئے سرکلر میں تمام منتخب عازمین حج کو مقررہ مدت کے اندر رقم جمع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سرکلر کے مطابق عازمین حج دوسری قسط کی رقم آن لائن بھی جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے لیے حج کمیٹی کی سرکاری ویب سائٹ hajcommittee.gov.in یا حج سہولت ایپ پر دستیاب ای پیمنٹ سہولت استعمال کی جا سکتی ہے۔ ادائیگی کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ اور نیٹ بینکنگ کے ذریعے کی جا سکے گی۔

دسویں دیپ اتسو: ایودھیا میں جلے 30 لاکھ دیے

ایودھیا اپنے تاریخی روحانی وقار اور جدید ترقی کے ساتھ پھر سے زندہ ہو چکی ہے: یوگی آدتیہ ناتھ



ایودھیا۔ تریتا یگ کی روحانی چمک بکھیرتے ہوئے ایودھیا دھام نے مقدس دریائے سرجو کے کنارے اپنے عظیم الشان دیپ اتسو کے دسویں ایڈیشن کا انعقاد کیا۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور گورنر آنندی بین پٹیل نے اس تاریخی شام کے موقع پر نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن، سنتوں اور دیگر اہم مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر گھاٹوں پر 30 لاکھ سے زیادہ مٹی کے دیے سجائے گئے تھے۔ رام کتھا پارک میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھگوان رام اور ماتا جانکی کی آرتی اتاری اور پوجا ارچنا کی۔ انہوں نے صدیوں کی جدوجہد سے لے کر شہر کے موجودہ ثقافتی احیا تک کے سفر پر گفتگو کی۔ رام جنم بھومی تحریک کی دہائیوں طویل جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ آدتیہ ناتھ نے کارسیوکوں اور سنتوں کی تاریخی قربانیوں کو اجاگر کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ان سیاسی ناقدین کو سخت پیغام دیا، جنہوں نے ماضی میں اس تحریک کو دبانے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ایودھیا میں کبھی ہوائی اڈہ نہیں بن سکتا تھا۔ آج ایودھیا میں مہارشی والمیکی کے نام سے ایک بین الاقوامی ہوائی اڈہ موجود ہے۔ میں آج آپ کو یہ یقین دلانے آیا ہوں کہ جن لوگوں نے کبھی ہماری نظراندازی کی، ہماری توہین کی، بھگوان رام کے عقیدت مندوں پر گولیاں چلائیں، سنتوں کی توہین کی اور ان پر لاٹھی چارج کروایا، اگر وہ کبھی ایودھیا آتے ہیں تو انہیں پہلے معافی مانگنی ہوگی۔ انہیں بھگوان رام کے عقیدت مندوں سے معافی مانگنی چاہیے، سنتوں سے معافی مانگنی چاہیے اور اپنے ماضی کے اعمال پر پشیمانی کا اظہار کرنا چاہیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں رام للا کی پران پرتشٹھا کے ساتھ ایودھیا کے ازسرنو جنم کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے شہر کی اس تاریک تاریخ کا موازنہ اس کی جدید بحالی سے کیا، جب اسے سرکاری کارروائی اور نظراندازی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 500 سالہ غلامی کے دور میں، جو غیر ملکی حملہ آوروں کا زمانہ تھا، شاید بہت سے لوگوں کو شک رہا ہوگا کہ کیا کبھی رام للا دوبارہ ایودھیا میں براجمان ہو پائیں گے۔ لیکن آج ایودھیا دھام وہ عظمت دوبارہ حاصل کر رہا ہے، جس کے لیے کارسیوکوں نے اپنی جانوں کی عظیم قربانیاں دیں اور قابل احترام سنتوں نے طویل جدوجہد کی۔ یہ رام جنم بھومی کے لیے چلائی گئی ایک تحریک تھی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے مزید کہا کہ آج وزیر اعظم مودی کی رہنمائی اور قیادت میں اور ایودھیا کی حقیقی روح کے مطابق وہ مقام، جہاں کبھی صرف شری رام کا نام لینے پر لاٹھی چارج اور گولی باری ہوتی تھی، جہاں رام کا نام لینا بھی گناہ سمجھا جاتا تھا اور جسے پوری طرح نظرانداز کر کے گویا اس کے حال پر چھوڑ دیا گیا تھا، آج وہی ایودھیا پھر سے زندہ ہو چکی ہے اور تریتا یگ کی یادیں تازہ کر رہی ہے۔ دریائے سرجو کے کنارے خطاب کرتے ہوئے اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے اس بات پر زور دیا کہ ایودھیا کی وراثت کس طرح قومی شعور اور مقامی روزگار، دونوں کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دیپ اتسو کے اس شاندار موقع پر دریائے سرجو کے مقدس کنارے موجود ہو کر انہیں بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ یہ مقدس شام نہ صرف بے شمار دیوں کی سنہری روشنی سے بلکہ عقیدت، ایمان اور روحانی شعور کے الٰہی نور سے بھی جگمگا رہی ہے۔ 'رام محض ایک نام نہیں ہیں، بلکہ وہ ایک نظریہ، اقدار کا مجموعہ، ہندوستان کی روح اور ہمارے قومی شعور کی بنیاد ہیں۔

وزیر اعظم مودی کی دیوالی پر مبارک باد

خوشحال اور وکست بھارت کی تعمیر کے عزم پر زور

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز دیوالی کے موقع پر ملک کے شہریوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے روشنی کی تاریکی پر، نیکی کی برائی پر اور امید کی مایوسی پر لازوال فتح کا تہوار قرار دیا اور لوگوں سے خوشحال اور وکست بھارت کی تعمیر کے لیے نئے جوش اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کی اپیل کی۔ اس مبارک موقع پر اپنے ہم وطنوں کے نام پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ دیوالی ہندوستانی تہذیب کی ابدی اقدار کی نمائندگی کرتی ہے اور ملک کے شاندار ثقافتی ورثے کو سراہنے کے ساتھ ساتھ باہمی اتحاد کے رشتوں کو مزید مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا دیوالی کے اس مقدس موقع پر آپ سب کو دلی مبارکباد انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار ہر گھر کو خوشی، ہم آہنگی اور خوشحالی کی روشنی سے منور کرے گا۔

اتر پردیش: 52 پی سی ایس افسران کو ترقی کا تحفہ

گریڈ پے بڑھ کر 7600 روپے ہو گیا

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت نے 7 نومبر 2026 کو صوبائی سول سروس (پی سی ایس) کے 52 افسران کو سلیکشن پے اسکیل میں ترقی دینے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ حکومت کے اس فیصلے سے دیوالی کے تہوار سے عین پہلے انتظامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس ترقی کے بعد ان سینئر افسران کا گریڈ پے 6600 روپے سے بڑھا کر 7600 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان تمام 52 افسران کو اب انتظامی درجہ بندی کے تحت لیول 12 کا فائدہ ملنا شروع ہو جائے گا۔

اگنی ویروں کو دوبارہ فوج میں خدمات انجام دینے کا موقع ملے گا

راجناتھ نے اسے دیوالی کا بڑا تحفہ قرار دیا باگڈوگرا



مغربی بنگال 07 نومبر (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ اگنی ویروں کو دوبارہ ملک کی خدمت کا موقع فراہم کرنے کے لیے سیکنڈ ٹور آف ڈیوٹی کو منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے اسے اگنی ویروں کے لیے دیوالی کا بڑا تحفہ قرار دیا۔ اس انتظام کے تحت دو سال کی مدتِ ملازمت مکمل ہونے کے بعد تمام اگنی ویروں کو مستقل فوجی کے طور پر بھرتی ہونے کا موقع ملے گا، تاہم اس کے لیے ان کی رضامندی اور مقررہ انتخابی معیار پر پورا اترنا ضروری ہوگا۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کے روز دیوالی کے موقع سے ایک دن قبل مغربی بنگال کے باگڈوگرا ایئر فورس اسٹیشن پر ہندوستانی فضائیہ کے جوانوں سے بات چیت کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے مسلح افواج سے ابھرتے ہوئے سلامتی کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی فوجی تیاری کی سطح ہمیشہ بلند ترین رکھنے کی اپیل کی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ موجودہ دور میں سلامتی کے چیلنج پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ اب جنگ صرف سرحدوں پر روایتی لڑائی تک محدود نہیں رہی بلکہ اس میں سائبر حملے، ڈرون کے جھنڈ، پراکسی جنگ، سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کن اطلاعات پھیلانا اور اطلاعاتی سطح پر مہم چلانا بھی شامل ہے۔ ایسے میں مسلح افواج کو علاقے کی معلومات، سائبر سلامتی اور اطلاعات کی صداقت پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کئی مرتبہ براہ راست مقابلے کے بجائے ہماری کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے مقامی لوگوں اور فوجیوں کے ذہنوں میں الجھن پیدا کرنے کے لیے غلط معلومات پھیلائی جا سکتی ہیں۔ اس لیے جوانوں کی ذمہ داری صرف فوجی محاذ تک محدود نہیں ہے۔ مسٹر سنگھ نے باگڈوگرا کو اسٹریٹجک لحاظ سے اہم علاقہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان کے حفاظتی نظام، خصوصاً شمال مشرقی علاقے کے لیے ایک اہم کڑی ہے۔ یہاں تعینات فضائیہ کے جوان مشرقی علاقے کی سلامتی کے لیے مضبوط ڈھال کا کام کر رہے ہیں۔ ان کی چوکسی اور تیاری علاقے میں استحکام برقرار رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی ترقی کے باوجود فوج میں نظم وضبط اور حوصلے کی اہمیت ہمیشہ برقرار رہے گی۔ جوانوں کا رویہ، بات چیت کا انداز اور تحمل مقامی لوگوں کے درمیان فوج کی شبیہ تشکیل دیتے ہیں۔ انہوں نے جوانوں سے مقامی برادری کے ساتھ اپنے تعلقات مزید مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ ان کے مطابق مقامی لوگوں کے ساتھ جتنا زیادہ رابطہ ہوگا، دشمن کی سازشیں اتنی ہی کمزور ہوں گی۔ انہوں نے خود کفیل ہندوستان کے ہدف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی اسٹارٹ اپ اور صنعتیں ڈرون، ڈرون شکن نظام اور جدید فوجی ساز و سامان تیار کرنے میں اپنا تعاون دے رہی ہیں۔ انہوں نے دیسی ٹیکنالوجی اپنانے اور ڈرون آپریشنز اور سائبر سلامتی جیسی نئی مہارتیں سیکھنے کے لیے جوانوں کی ستائش کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوج کو ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے دیوالی کے موقع پر فضائیہ کے جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ تہوار کے دوران اپنے خاندانوں سے دور رہنے کے باوجود جوان ملک کے شہریوں کی سلامتی کے لیے پوری لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔ انہوں نے جوانوں کے اہل خانہ کی قربانیوں اور تعاون کے لیے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک ہمیشہ ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑا رہے گا اور ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنائے گا۔ اس موقع پر فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل آشوتوش دکشت، باگڈوگرا ایئر فورس اسٹیشن کے ایئر آفیسر کمانڈنگ ایئر کموڈور منیش شرما اور ہندوستانی فضائیہ کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

فارم 6 اور 7 میں تبدیلی کر کے فرضی ووٹروں کے نام شامل کرنے کی سازش: اکھلیش یادو

الیکشن کمیشن اپنی ساکھ ثابت کرے، ایس آئی آر کے بعد غریبوں کی شہریت اور سرکاری اسکیموں کے فوائد چھننے کا خطرہ



لکھنؤ۔ سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹ کے فارم 6 اور فارم 7 میں تبدیلی کر کے فرضی اور دوسری ریاستوں کے ووٹروں کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کے اشارے پر الیکشن کمیشن اور انتخابی افسران راشن کارڈ رکھنے والوں میں ووٹر تلاش کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے بی جے پی کے اشارے پر ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے بھرے جانے والے فارم 6 سے 29 تاریخ کو اعلانیہ حلف نامہ ہٹا دیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو اس معاملے پر جواب دینا چاہیے۔ جمہوریت میں الیکشن کمیشن کا سب سے اہم کردار ہے اور اسے اپنی ساکھ ثابت کرنی ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ سننے میں آ رہا ہے کہ جس طرح دوسری ریاستوں کے انتخابات میں بی جے پی نے دوسری ریاستوں کے اپنے حامیوں کے ووٹ بنوا دیے تھے اور انتخاب کے دوران لوگوں کو ٹرینوں اور بسوں کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا گیا تھا، اسی طرح اب بی جے پی کی تیاری ہے کہ جن ریاستوں میں انتخابات نہیں ہیں، وہاں سے خفیہ طور پر، غیر رجسٹرڈ اور یک رنگی لوگوں کو اتر پردیش بلایا جائے گا اور انہیں ووٹر لسٹ میں شامل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جانتی ہے کہ اگر اتر پردیش اس کے ہاتھ سے نکل گیا تو دہلی بھی اس کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ اتر پردیش کے عوام بی جے پی کو شکست دینے جا رہے ہیں۔ انتخابات میں بے ایمانی کرنے کے لیے بی جے پی طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنا رہی ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ریاست اور ملک میں ہر شخص کا آدھار کارڈ بن چکا ہے۔ آدھار میں سب کے بایومیٹرک اور آنکھوں کے ریٹینا کی تصویر موجود ہے۔ ہماری تجویز ہے کہ ووٹر لسٹ کو آدھار کارڈ سے جوڑا جائے، تاکہ انتخاب کے دن ووٹر لسٹ میں تبدیلی نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ انتخابات سے پہلے سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو کوئی دوسری ووٹر لسٹ دی جائے اور انتخاب کے دن کسی دوسری ووٹر لسٹ سے ووٹنگ کرائی جائے۔ اس طرح کی سازشیں پہلے بھی ہوتی رہی ہیں، اس لیے ہماری اپیل ہے کہ ووٹر لسٹ کو آدھار سے جوڑا جائے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی تو عالمی رہنما بننے، ڈیجیٹل انڈیا، ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کی بات کرتی ہے۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہاں سب سے زیادہ موبائل فون بنائے جا رہے ہیں، تو پھر بایومیٹرک سے کیوں ڈر رہے ہیں؟

مودی حکومت میں ملک کے تانے بانے کو شدید نقصان پہنچا: سونیا گاندھی

ٹی وی پر بابری مسجد کو منہدم ہوتا دیکھ کر سونیا گاندھی آبدیدہ ہو گئی تھیں، خود کیا انکشاف

نئی دہلی: کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے الزام عائد کیا ہے کہ گزشتہ 12 سالوں کے دوران بھارت کے سماجی تانے بانے، جمہوریت اور اداروں کو "شدید نقصان" پہنچایا گیا ہے، اور مودی حکومت کے رخصت ہونے کے بعد بھی ملکی نظام کو بحال کرنے میں وقت لگے گا۔ اپنی کتاب A:Belonging Journey of Love (بیلونگنگ: اے جرنی آف لو) کے اجرا سے قبل اخبار دی ہندو کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ عوام اب بے چین ہو رہے ہیں اور اس نقصان کو سمجھ رہے ہیں۔ سابق کانگریس صدر نے کہا کہ لیکن میں پر امید ہوں اور جانتی ہوں کہ بھارت کے عوام اچھے طرزِ حکمرانی کی واپسی کا خیر مقدم کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ "گزشتہ 12 سالوں میں ہمارے ملک کے تانے بانے، جمہوریت اور اداروں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اس حکومت کے جانے کے بعد بھی نظام کو واپس درست پٹڑی پر لانے کے لیے وقت اور سیاسی جماعتوں کی انتھک محنت درکار ہوگی۔" کانگریس کے زوال اور موجودہ صورتحال سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ میں اتنی مایوس نہیں ہوں۔ اس بات کو دیکھیں کہ جب سے یہ حکومت اقتدار میں آئی ہے، کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کو برابری کے مواقع نہیں ملے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اداروں، بالخصوص الیکشن کمیشن پر ان کے مکمل غلبے، میڈیا پر کنٹرول، بے پناہ دولت اور مذہب کے استعمال کو دیکھیں۔ اس کے باوجود ہماری جماعت لڑ رہی ہے اور آگے بڑھ رہی ہے، درحقیقت یہ واحد جماعت ہے جس کے پاس اس دباؤ کا سامنا کرنے کا حوصلہ رہا ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں نے ہر طرح کی سختیاں جھیلی ہیں، مگر ہر گاؤں اور ضلع میں پارٹی کارکنان آئینی اقدار کے لیے بدستور ڈٹے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حالیہ مہینوں میں یہ بات عیاں ہو چکی ہے کہ کئی انتخابات چرائے گئے، اور عوام اب زیادہ باشعور ہیں۔ کانگریس ہم خیال جماعتوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے اور حالات روز بہ روز بہتر ہو رہے ہیں۔ ہارپر کولنز انڈیا کی جانب سے شائع کردہ کتاب A Journey of:Belonging Love سونیا گاندھی کی ایک ذاتی سوانح عمری ہے، جس میں سیاست ایک پس منظر یا بنیادی ڈھانچے کا کام کرتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے عروج اور اس سے کانگریس کے سبق سیکھنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ "یہ درست ہے کہ وہ ایک بالکل مختلف نظریاتی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن کانگریس کے اندر سیاست میں کامیابی حاصل کرنے کے کئی راستے ہیں، جیسے ڈاکٹر منموہن سنگھ اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی مثالیں موجود ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں آر ایس ایس (آر ایس ایس) سے کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔" اس سوال پر کہ اگر وہ 2004 میں وزیر اعظم بنتیں تو کیا یو پی اے کی پالیسیاں مختلف ہوتیں، انہوں نے کہا کہ نہیں، بالکل نہیں۔ یہ بات میرے ذہن میں کبھی نہیں آئی۔ ہمارا تجربہ مجموعی طور پر بہت شاندار رہا۔ ہم نے ایک ٹیم کے طور پر کام کیا جہاں ہمارے کردار واضح تھے، وہ (منموہن سنگھ) حکومت سنبھال رہے تھے اور میں پارٹی چلا رہی تھی۔" گزشتہ ماہ سونیا گاندھی نے کہا تھا کہ دہائیوں تک دوسروں نے ان کی کہانی سنائی اور اب ان کی اپنی باری ہے، ساتھ ہی انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ 10 نومبر کو کتاب کے اجرا پر کچھ "تماشا" ضرور ہوگا۔



ای-20 بنا 420، حکومت عوام کی گاڑیوں سے پٹرول چوری کر رہی ہے: راہل



نئی دہلی، 7 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پٹرول میں ایتھنول کی آمیزش کو لے کر مرکزی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ عوام مہنگے پٹرول کی قیمت ادا کر رہے ہیں، لیکن ان کی گاڑیوں کی ٹنکی میں مقررہ حد سے زیادہ ایتھنول ڈالا جا رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ مودی حکومت پٹرول میں 20 فیصد ایتھنول کی آمیزش کی بات کرتی ہے، لیکن کرناٹک حکومت نے 7 اضلاع سے پٹرول کے نمونے لے کر ایک تسلیم شدہ تجربہ گاہ میں ان کی جانچ کرائی تو 14 میں سے 11 نمونوں میں ایتھنول کی مقدار 20 فیصد سے زیادہ پائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جانچ میں انڈین آئل کارپوریشن (آئی او سی ایل) کے نمونے میں ایتھنول کی مقدار 31.2 فیصد اور ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) کے نمونے میں 30.5 فیصد پائی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئی او سی ایل، ایچ پی سی ایل، بھارت پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل)، نیارا اور شیل سمیت سرکاری اور نجی کمپنیوں کے نمونوں میں ایتھنول کی آمیزش مقررہ حد سے زیادہ پائی گئی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ کمپنیوں کی اپنی تجربہ گاہوں کی رپورٹ میں ایتھنول کی مقدار کا ذکر تک نہیں کیا گیا۔

تہواری سیزن میں ریلوے نے چلائیں 18 ہزار خصوصی ٹرینیں

ہجوم کی نگرانی کے لیے 24 گھنٹے فعال وار روم، مسافروں کی سہولت میں اضافے کا دعویٰ

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے تہواروں کے موقع پر ریل مسافروں کے ہجوم سے نمٹنے کے انتظامات کی مسلسل گہری نگرانی اور جائزے کی بنیاد پر ہفتہ کے روز یہاں کہا کہ ریلوے کی تیاریاں پہلے کے مقابلے میں اب بہتر سطح پر پہنچ چکی ہیں اور مسافروں کی سہولت میں اضافہ ہوا ہے۔ ریلوے نے ہجوم سے نمٹنے کے لیے اس سال کے تہواری سیزن میں 18 ہزار خصوصی ٹرینیں چلائی ہیں۔ مسٹر ویشنو نے یہاں ریل بھون میں مسافروں کے ہجوم کے انتظام کے لیے ریلوے وار روم کے نام سے قائم مرکزی ڈیجیٹل نگرانی نظام کا صحافیوں کو مشاہدہ کراتے ہوئے کہا خصوصی طور پر درگا پوجا، دیوالی اور چھٹھ کا موقع ہندوستانی ریلوے کے لیے انتہائی مصروف وقت ہوتا ہے۔ ہم ہر سال انتظامات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور ان مسلسل کوششوں کے نتیجے میں آج ہماری تیاریاں پہلے کے مقابلے میں کافی بہتر سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران چلائی گئی تقریباً 12 ہزار خصوصی ٹرینوں کے مقابلے میں اس تہواری سیزن میں تقریباً 18 ہزار اضافی خصوصی ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ وار روم سے ہجوم کی صورتحال کا اندازہ لگانے کے لیے ہر گھنٹے ہیٹ میپ کی نگرانی کی جاتی ہے۔ اس میں سبز رنگ ہجوم کی معمول کی صورتحال کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ اہم اسٹیشنوں سے موصول ہونے والے اعداد و شمار کی بنیاد پر سبز پٹی کا پیلا ہونا ہجوم بڑھنے کا اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ مانیٹر پر پٹی کا سرخ ہونا اس بات کی علامت ہے کہ ہجوم کی سطح قابو کی حد سے بڑھ گئی ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا، ہم ایک لائیو ہیٹ میپ بھی چلاتے ہیں۔ آپ یہاں جو دیکھ رہے ہیں، وہ ہمارا وار روم ہے، جو 24 گھنٹے اور ہفتے کے ساتوں دن کام کرتا ہے۔ یہاں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف)، آپریشنز، مکینیکل اور الیکٹریکل مینٹیننس محکموں کی ٹیمیں تعینات رہتی ہیں۔ میں خود سمیت تمام سینئر افسران باقاعدگی سے اس سہولت کا دورہ کرتے ہیں۔ ریلوے کے وزیر نے کہا، چاہے ہجوم کے انتظام کی بات ہو، خصوصی ٹرینوں کے آپریشن کی یا مسافروں کے لیے مخصوص ہولڈنگ ایریا (انتظار گاہ) تیار کرنے کی، تمام انتظامات میں کافی بہتری آئی ہے۔ ریلوے اسٹیشنوں پر ہولڈنگ ایریا تیار کیے گئے ہیں، جہاں مسافر اپنی ٹرین آنے تک آرام سے انتظار کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ان بہتر انتظامات اور ریکارڈ تعداد میں خصوصی ٹرینوں کے آپریشن کے ذریعے ہندوستانی ریلوے نے مسافروں کو منتقل کرنے کی اپنی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ گزشتہ مالی سال تقریباً 75 ہزار خصوصی ٹرینیں چلائی گئی تھیں، جبکہ رواں مالی سال یہ تعداد 80 ہزار سے تجاوز کرنے والی ہے۔ مسافروں کی سہولت کے لیے اہم اسٹیشنوں پر ٹکٹ کاؤنٹروں کو اسٹیشن عمارتوں کے اندر سے ہٹا کر ہولڈنگ ایریا میں منتقل کیا گیا ہے، تاکہ مسافر آسانی سے ٹکٹ خرید سکیں۔ اس کے علاوہ ایک ساتھ زیادہ مسافروں کی اسکریننگ اور طویل قطاروں سے بچنے کے لیے بڑی تعداد میں اسکریننگ کاؤنٹر بھی قائم کیے گئے ہیں۔ اہم اسٹیشنوں پر تقریباً 700 اے آئی پر مبنی کیمرے بھی نصب کیے گئے ہیں۔ مسٹر ویشنو نے کہا چھٹھ ہندوستانی ریلوے کے سب سے مصروف اوقات میں سے ایک ہے اور اس دوران مسافروں کے بھاری ہجوم کو سنبھالنے کے لیے وسیع تیاریاں کی گئی ہیں۔

شرد پوار بریچ کینڈی اسپتال سے ڈسچارج



مہاراشٹر۔ مہاراشٹر میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے سربراہ شرد پوار کو ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ 85 سالہ شرد پوار کی طبیعت میں بہتری کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی ہے۔ سینے اور سانس میں انفیکشن ہونے کی وجہ سے انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں علاج کے دوران ان کی حالت مستحکم رہی۔ ڈاکٹروں کے مطابق شرد پوار علاج پر اچھا ردعمل دے رہے تھے اور ان کی صحت میں مسلسل بہتری آ رہی تھی۔ اس سے قبل ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ ان کی حالت خطرے سے باہر ہے، جس کے بعد ان کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسپتال سے چھٹی دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ شرد پوار کو 2 نومبر کو پونے کے روبی ہال کلینک میں بھی داخل کرایا گیا تھا، جہاں انہیں کھانسی اور سینے میں درد کی شکایت تھی۔ وہاں بھی ڈاکٹروں نے ان کی جانچ کر کے انہیں کچھ وقت نگرانی میں رکھا تھا اور معائنے کے بعد ان کی حالت مستحکم بتائی تھی جہاں سے بعد میں انہیں ممبئی منتقل کیا گیا۔ 4 نومبر کو شرد پوار روبی ہال کلینک سے چھٹی دے دی گئی تھی۔ اس کے بعد وہ ممبئی پہنچے جہاں انہیں مزید جانچ اور علاج کے لیے بریچ کینڈی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ انہیں سینے اور سانس میں انفیکشن ہے اور برونکائٹس جیسی شکایت بھی تھی۔ بریچ کینڈی اسپتال میں شرد پوار کا علاج ڈاکٹر پرتیت سمدانی کی نگرانی میں جاری تھا۔ انہوں نے بتایا تھا کہ ان کی حالت مستحکم ہے۔

اعلانِ تعطیل

اودھ نامہ دفتر میں دیوالی کے موقع پر 08 اور 09 نومبر کو تعطیل رہے گی۔ لہٰذا اخبار کا اگلا شمارہ 11 نومبر کو شائع ہوگا۔ (ادارہ)

جنوبی ایران میں قشم جزیرے اور خمیر بندرگاہ میں دھماکے

واشنگٹن کا ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق معلومات کی فراہمی پر 20 ملین ڈالر انعام

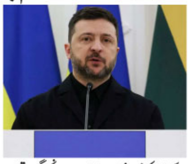


تہران، 7 نومبر (یو این آئی) ایرانی ٹیلی ویژن نے جنوبی ایران میں واقع قشم جزیرے کے سوزا علاقے کے گرد و پیش اور خمیر بندرگاہ میں دو شدید دھماکوں کی آوازیں سنے جانے کی اطلاع دی ہے۔ دوسری جانب ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم نے قشم جزیرے کے اوپر لڑاکا جیٹ طیاروں کی پروازوں کی آوازیں سنے جانے کی اطلاع دیتے ہوئے اشارہ کیا کہ آواز کی شدت نے رہائشیوں میں تشویش پیدا کر دی مقامی شہادتوں کے مطابق متعدد افراد کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ ابتدائی رپورٹس جزیرے میں دو میزائل گرنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ وضاحت کی کہ دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے ممکنہ نقصان یا جانی نقصان کے حجم کے حوالے سے ابھی تک کوئی سرکاری معلومات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ اسی تناظر میں ایرانی فوج نے کہا ہے کہ اس نے قشم جزیرے کی فضائی حدود میں ایک امریکی ڈرون طیارہ مار گرایا ہے۔ اس سے قبل ایرانی پاسداران انقلاب نے جمعہ کے روز قشم جزیرے کے اوپر ایم کیو-1 (MQ-1) ماڈل کے ایک امریکی ڈرون طیارے کو روکنے اور تباہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کے منتقل کردہ ایک بیان کے مطابق کہا تھا کہ یہ اس ماڈل کا 16 واں طیارہ ہے جسے مار گرایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ آپریشن پاسداران انقلاب کی ایرو اسپیس فورس سے وابستہ فضائی دفاعی نظام نے انجام دیا، جبکہ طیارے کے ایرانی فضائی حدود میں داخل ہونے کے وقت یا اس کی انجام دی جانے والی کارروائی کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اعلان کیا ہے کہ امریکی وزارتِ خارجہ کا "ریوارڈز فار جسٹس" (انصاف کے لیے انعامات) پروگرام ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق معلومات کے بدلے محفوظ منتقلی کی سہولت کے ساتھ 20 ملین ڈالر تک کا انعام پیش کر رہا ہے۔ اعلان میں وضاحت کی گئی ہے کہ مطلوبہ معلومات میں پروگرام سے وابستہ تنصیبات، آلات اور اس میں کام کرنے والے افراد، جن میں سائنسدان اور ماہر کیڈرز شامل ہیں، نیز ان تنصیبات، آلات اور افراد کی نقل و حرکت کے بارے میں بھی معلومات شامل ہیں۔ یہ اعلان امریکہ کی جانب سے مالی انعامات اور محفوظ مقام پر منتقل ہونے کے موقع کی پیشکش کے ذریعے ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوششوں کے فریم ورک کے تحت سامنے آیا ہے۔ ایران اپنے جوہری پروگرام سے متعلق واشنگٹن کے ساتھ نقطہ ہائے نظر کو قریب لانے کے لیے قطری تجاویز پر غور کر رہا ہے، لیکن وہ مذاکرات کے آغاز کو ان مطالبات پر عمل درآمد سے مشروط کر رہا ہے جن میں بندرگاہوں پر سے امریکی محاصرے کا خاتمہ، اس کے منجمد اثاثوں کی واپسی، پابندیوں کا خاتمہ اور جنگی نقصانات کا ازالہ شامل ہے۔ ایک ایرانی عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی رائٹرز کو تہران کی جانب سے قطر کے ذریعے واشنگٹن کو جوہری تجاویز بھیجے جانے کی تصدیق کی تھی اور تفاصیل افشا کیے بغیر ایرانی مطالبات پر عمل درآمد کے بعد ان پر بحث کی شرط عائد کی تھی۔

اس کے مقابلے میں تہران ملک سے باہر سے افزودہ یورینیم کے ذخائر کی منتقلی کو مسترد کرنے پر قائم ہے، کیونکہ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تصدیق کی ہے کہ ان کا ملک اس اقدام پر رضامند نہیں ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا جوہری پروگرام پرامن ہے، جبکہ انہوں نے اشارہ کیا کہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) سے نکلنے کا معاملہ ابھی تک بحث کے لیے زیر غور ہے۔ اس حوالے سے کوئی سرکاری فیصلہ سامنے نہیں آیا ہے۔ دوسری جانب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ واشنگٹن ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا، تاہم انہوں نے چھ نومبر کو تہران کے ساتھ بات چیت کے تسلسل کی تصدیق کی۔ ان کے نائب جے ڈی وینس نے سابقہ بیانات میں یورینیم کی افزودگی کے لیے ایران کی صلاحیتوں میں کمی کی ضرورت پر زور دیا تھا۔

کیف پر روس کے حملے، توانائی تنصیبات اور اہم پل کو نقصان، دو افراد ہلاک



کیف، 7 نومبر (رائٹرز)۔ روسی فوج نے ہفتہ کی شب یوکرین کے دارالحکومت کیف اور اس کے اطراف میں میزائلوں اور ڈرونز سے بڑے پیمانے پر حملے کیے، جس کے نتیجے میں توانائی کی تنصیبات اور دریائے دنیپرو پر واقع ایک اہم پل کو نقصان پہنچا۔ ان حملوں میں کم از کم دو افراد ہلاک اور تقریباً ایک درجن زخمی ہو گئے۔ کیف کے میئر وٹالی کلچکو نے بتایا کہ روس نے بیلسٹک میزائلوں کی متعدد لہروں سے شہر کو نشانہ بنایا۔ ان میں سے کئی میزائل دریائے دنیپرو پر واقع ناردرن برج سے ٹکرائے، جس سے پل کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں بجلی، پانی اور حرارت کی فراہمی کی صورت حال انتہائی خراب ہو گئی ہے۔ یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ روسی حملوں میں بجلی کی فراہمی کے نظام کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ پانچ دیگر علاقوں میں بجلی کے سب اسٹیشنوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ان کے مطابق روس کی جانب سے داغے گئے 36 بیلسٹک میزائلوں میں سے صرف چار کو مار گرایا جا سکا۔ بعض میزائل شمالی کوریا کے ساختہ تھے۔ حکام کے مطابق حملوں میں رہائشی مکانات، تجارتی مراکز اور دیگر عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ کیف کے علاوہ وسطی علاقے ژیتومیر میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ روسی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا کہ اس نے یوکرین کے فوجی صنعتی شعبے، توانائی اور نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق اہداف پر حملے کیے ہیں۔ رائٹرز کے مطابق روس نے حالیہ ہفتوں میں یوکرین کے توانائی نظام اور کیف کے پلوں پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب روس اور یوکرین کے درمیان امریکہ کی ثالثی میں امن مذاکرات کا نیا دور متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی میں ہونے والا ہے۔ یہ مذاکرات منگل اور بدھ کو ہوں گے۔ صدر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین کو امید ہے کہ امریکی کانگریس روسی حملوں میں اضافے کے پیش نظر یوکرین کی حمایت پر زیادہ توجہ دے گی۔

یوکرین کی حمایت پر اٹلی کے وزیر خارجہ سائبر حملے کا نشانہ پر

روم، 7 نومبر (رائٹرز)۔ اٹلی کے وزیر خارجہ انتونیو تاجانی نے کہا ہے کہ مبینہ طور پر روس نواز ہیکرز نے ان کی ذاتی معلومات ڈارک ویب پر شائع کر دی ہیں۔ ان کے مطابق یہ کارروائی یوکرین کی حمایت کرنے کی وجہ سے کی گئی ہے اور ہیکرز ان کے اہل خانہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔ انتونیو تاجانی، جو اٹلی کے نائب وزیر اعظم بھی ہیں، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک خودمختار ملک کی آزادی اور خودمختاری کی حمایت کرنے کے باعث انہیں نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیکرز ان کے اور ان کے اہل خانہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے رقم ادا کرنے کو بھی تیار ہیں۔ تاجانی نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی صورت میں اس طرح کی دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان حملوں کی ایک وجہ اٹلی کی وزارت خارجہ کی جانب سے سائبر سکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات بھی ہو سکتے ہیں۔ اٹلی کی وزیر اعظم جورجیا میلونی نے اس معاملے پر انتونیو تاجانی کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری عہدیداروں سے متعلق خفیہ معلومات کی فروخت انتہائی تشویش کا معاملہ ہے اور اس سے پوری سنجیدگی کے ساتھ نمٹنے کی ضرورت ہے۔ رائٹرز کے مطابق، اسکرین شاٹس میں تاجانی کی تصویر ان 18 افراد کی فہرست میں شامل دکھائی گئی ہے جنہیں روسی فیڈریشن کا مخالف شہری قرار دیا گیا ہے۔ اس فہرست میں سائبر سکیورٹی کے ماہرین بھی شامل ہیں۔ وزیر خارجہ کے قریبی ذرائع نے رائٹرز کو بتایا کہ یہ مواد ڈارک ویب کے اس حصے میں

پوپ لیو امید کا پیغام لیے جنوبی امریکہ کے دورے پر



پوپ لیو جنوبی امریکہ کے 12 روزہ دورے کا آغاز کرتے ہوئے یوراگوئے پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ آج ہفتے کے روز ایک خصوصی دعائیہ تقریب کی قیادت کریں گے۔ دارالحکومت میں ہزاروں افراد نے ویٹی کن کے پرچم لہرا کر پاپائے روم کا استقبال کیا۔ پوپ لیو نے کہا ہے کہ وہ دنیا کے سب سے زیادہ کیتھولک خطے، لاطینی امریکہ، کے لیے 'امید کا پیغام' لے کر آئے ہیں۔ اپنے خطاب میں پوپ نے یوراگوئے میں خودکشی کی بلند شرح کو 'تکلیف دہ' قرار دیا اور زندگی کے تحفظ پر زور دیا۔ پوپ کا یہ مؤقف ایسے وقت پر سامنے آیا ہے، جب یوراگوئے کو ہم جنس پسندوں کی شادیوں، اسقاطِ حمل اور یوتھینیشیا یعنی کسی لاعلاج اور شدید تکلیف میں مبتلا مریض کی جان باقاعدہ ارادے سے ختم کرنا تاکہ اسے مزید اذیت سے نجات دلائی جا سکے، جیسے سماجی مسائل پر کیتھولک چرچ کے مؤقف سے مختلف پالیسیوں کا حامل ملک سمجھا جاتا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے حامی پوپ لیو نے یوراگوئے کی معیشت کو ماحول دوست بنانے کی کوششوں کو بھی سراہا اور قابلِ تجدید توانائی کے استعمال میں ملک کی پیش رفت کو 'قابلِ تعریف' قرار دیا۔ پوپ اپنے جنوبی امریکی دورے کے دوران یوراگوئے، ارجنٹینا اور پیرو کا دورہ کر رہے ہیں، جہاں وہ مذہبی تقریبات کے علاوہ سیاسی اور سماجی شخصیات سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ پوپ لیو تقریباً چار دہائیوں بعد یوراگوئے کا دورہ کرنے والے پہلے پوپ ہیں۔ 71 سالہ پوپ حال ہی میں پھیپھڑوں کے کینسر کے آپریشن کے بعد پہلی بار طویل غیر ملکی دورے پر ہیں۔

نیوزی لینڈ میں عام انتخابات، جماعتوں کے مابین سخت مقابلہ



نیوزی لینڈ کے عام انتخابات کے ابتدائی غیر حتمی نتائج میں حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ ہفتے کی صبح تک ووٹوں کی گنتی کے مطابق وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کی نیشنل پارٹی اور سابق وزیر اعظم کرس ہپکنز کی لیبر پارٹی تقریباً برابر پوزیشن میں ہیں۔ نتیجتاً کسی بھی بڑے سیاسی دھڑے کے لیے حکومت سازی کا واضح راستہ نظر نہیں آ رہا۔ اس انتخاب میں ایک بڑی پیش رفت آپرچیونٹی پارٹی کا ابھرنا ہے، جو پہلی بار پارلیمان میں داخل ہونے کی پوزیشن میں دکھائی دے رہی ہے۔ پارٹی کی 38 سالہ رہنما چیولے وونگ نے بہت ہی کم مدت میں مقبولیت حاصل کی اور خود کو روایتی سیاسی تقسیم سے ہٹ کر ایک متبادل کے طور پر پیش کیا۔ انتخابی مہم کے دوران مہنگائی، افراط زر اور کمزور معیشت ووٹرز کے اہم ترین مسائل رہے۔ بنیادی اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بلند سطح پر برقرار ہیں جبکہ بے روزگاری بھی ایک دہائی سے زائد عرصے کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن اپنی دائیں بازو کی اتحادی حکومت کو برقرار رکھنے کے لیے نئے ٹیکس نہ لگانے کے وعدے کے ساتھ میدان میں اترے۔ دوسری جانب سابق وزیر اعظم کرس ہپکنز کی لیبر پارٹی عوام کو ریلیف دینے کے لیے مفت طبی سہولیات اور پبلک ٹرانسپورٹ کرایوں کی حد مقرر کرنے جیسے وعدے کرتی رہی۔ اطلاعات کے مطابق مشرقِ وسطیٰ کی جنگ اور ایندھن کے عالمی بحران کو بھی نیوزی لینڈ کی تجارت پر انحصار کرنے والی معیشت کو درپیش مشکلات کی ایک بڑی وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ اس مرتبہ نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ 130 نشستوں پر مشتمل ہو گی۔ حکومت بنانے کے لیے پارلیمان میں نصف سے زیادہ نشستیں درکار ہوتی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ حکومت کی سازی کے لیے مطلوبہ نشستوں کی تعداد 66 ہو گی۔ انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد حتمی اور تصدیق شدہ نتائج 27 نومبر کو جاری کیے جائیں گے، جن میں بیرونِ ملک مقیم نیوزی لینڈ کے شہریوں کے ووٹ بھی شامل ہوں گے۔

191 افراد کے قتل کے مجرم پادری کو 200 سال قید کی سزا



کینیا کے ساحلی شہر ممباسا کی ہائی کورٹ نے پادری پال میکنزی کو یہ سزا سنائی۔ اسے 190 بچوں اور ایک بالغ شخص کے قتل کا مجرم قرار دیا گیا۔

کینیا میں ایک مذہبی رہنما کو 191 افراد کے قتل کے جرم میں 200 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس مذہبی رہنما کا تعلق 400 سے زائد افراد کی ہلاکت کے معاملے سے بھی وابستہ بتایا جاتا ہے۔

کینیا کے ساحلی شہر ممباسا کی ہائی کورٹ نے پادری پال میکنزی کو یہ سزا سنائی۔ اسے 190 بچوں اور ایک بالغ شخص کے قتل کا مجرم قرار دیا گیا۔ اس نے اپنے پیروکاروں کو مشورہ دیا تھا کہ اگر وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملنے کے خواہش مند ہیں تو بھوکے رہ کر اپنی جان دے دیں۔ پال میکنزی اور اس کے 28 پیروکاروں پر یہ الزام عائد کیا گیا تھا۔ ان میں وہ گارڈ بھی شامل تھے، جو زبردستی فاقہ کشی کے احکامات پر عمل کرواتے تھے۔ ان میں قبر کھودنے والے وہ افراد بھی شامل تھے، جنہوں نے اجتماعی قبروں کو چھپانے میں مدد کی تھی۔ اس معاملے میں صرف ایک شخص نے اپنا جرم قبول کیا تھا اور سزا میں نرمی کی درخواست کی تھی، جبکہ دیگر تمام ملزمین نے ان الزامات سے انکار کیا تھا۔ 19 اکتوبر کو عدالت نے تمام 29 ملزمین کو 191 افراد کے قتل کا مجرم قرار دیا تھا۔ سال 2023 میں ساحلی کلیفی کاؤنٹی میں 800 ایکڑ پر پھیلے چاکا مار جنگل کی قبروں سے 400 سے زائد لاشیں نکالی گئی تھیں۔ یہاں میکنزی کے پیروکار مقامی برادریوں اور حکام کی نظروں سے دور مٹی سے بنے گھروں میں رہتے تھے۔ وکلاء کا کہنا ہے کہ میکنزی اور اس کے گڈ نیوز انٹرنیشنل چرچ نے عیسائی عقیدے سے وابستہ ایک ایسا گروپ قائم کیا تھا، جو دنیا کے خاتمے کے نظریے پر یقین رکھتا تھا۔ اس گروپ میں اس نے اپنے پیروکاروں کو حکم دیا تھا کہ دنیا ختم ہونے سے پہلے جنت میں جانے کے لیے وہ خود کو اور اپنے بچوں کو بھوکا رکھ کر موت کے حوالے کر دیں۔ اجتماعی قبروں کی دریافت کے بعد سے یہ معاملہ کینیا میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ اس سے یہ سوال اٹھا کہ جب 2017 سے ہی حکام کی نظر میکنزی پر تھی اور پولیس نے اس کے ٹھکانوں کی تلاشی بھی لی تھی تو اس کے باوجود وہ اپنی سرگرمیاں کیسے جاری رکھ سکا۔ پولیس کے مطابق 2019 میں حکام نے میکنزی کا چرچ بند کر دیا تھا، جس کے بعد وہ شاکاہولا جنگل منتقل ہو گیا تھا۔ میکنزی نے قتل کے الزامات سے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس نے متاثرین کو بھوکا رہنے پر مجبور نہیں کیا، لیکن عدالت نے اس کی دلیل کو مسترد کر دیا۔

اسٹیفن ملر وائٹ ہاؤس کے چیف آف اسٹاف مقرر



امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوزی وائلز کی جگہ اسٹیفن ملر کو وائٹ ہاؤس کا چیف آف سٹاف مقرر کر دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ ان کے قریبی مشیر اور موجودہ ڈپٹی چیف آف اسٹاف اسٹیفن ملر وائٹ ہاؤس کے چیف آف اسٹاف کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ اسٹیفن ملر پیر سے بطور وائٹ ہاؤس چیف آف اسٹاف ذمہ داریاں سنبھالیں گے، اسٹیفن ملر معاملات کو سمجھتے ہیں وہ بہترین کام کریں گے، ٹرمپ نے بتایا کہ موجودہ چیف آف اسٹاف سوزی وائلز سیاسی ٹیم میں ذمہ داریاں سنبھالیں گی۔ یہ تبدیلی ایسے وقت میں کی گئی ہے جب ریپبلکن پارٹی کو حالیہ وسط مدتی انتخابات میں بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اسے ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں اکثریت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انتخابات سے قبل امریکی میڈیا میں ایسی اطلاعات سامنے آتی رہی تھیں کہ ٹرمپ بعض مشیروں اور ریپبلکن جماعت کی انتخابی حکمت عملی سے مطمئن نہیں ہیں۔

امریکہ کا ایران کی زمینی تجارت محدود کرنے کے لیے نیا منصوبہ

واشنگٹن، 7 نومبر (رائٹرز)۔ ایران کے خلاف کئی ماہ سے جاری بحری ناکہ بندی کو مزید وسعت دیتے ہوئے امریکی فوج نے ایران کی زمینی سرحدوں اور بحیرۂ کیسپین کے راستے ہونے والی تجارت پر پابندیاں سخت کرنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اس کا مقصد ایران کو جدید ہتھیاروں کے نظام اور پابندیوں کے دائرے میں آنے والے دیگر سامان کی نقل و حرکت سے روکنا ہے۔ رائٹرز کی خصوصی رپورٹ کے مطابق، امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) ہفتہ کو ایک نئی ٹاسک فورس تشکیل دینے کا اعلان کرے گی۔ اس ٹاسک فورس کا نام 'ٹاسک فورس آئرن گیٹ' رکھا گیا ہے۔ اس کا صدر دفتر فلوریڈا کے شہر ٹمپا میں ہوگا اور یہ امریکی حکومت کے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ ٹاسک فورس کی ذمہ داری صرف ہتھیاروں کی نقل و حرکت روکنے تک محدود نہیں ہوگی بلکہ دوہرے استعمال کی اشیا اور غیر قانونی ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی پر بھی توجہ مرکوز کرے گی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی حکومتی اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے سے ایران کی دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے، ہتھیاروں کی فیکٹریوں کی دوبارہ تعمیر اور اپنی فوجی صلاحیتوں کو بحال کرنے کی کوششوں کو مزید محدود کیا جا سکے گا۔ سینٹرل کمانڈ کے اندازے کے مطابق، ایران کے خلاف امریکی بحری ناکہ بندی کے نتیجے میں اب تک 25 ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کے خام تیل کی برآمدات روکی جا چکی ہیں۔

ٹرمپ کا امریکی کابینہ میں ردوبدل کا عندیہ، بعض وزرا کو ہٹانے کا امکان

مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ڈونلڈ ٹرمپ نے سی بی ایس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی کابینہ کو پسند کرتے ہیں اور ان کے خیال میں کابینہ کے ارکان اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، تاہم وہ ممکنہ طور پر کابینہ میں کچھ تبدیلیاں کریں گے۔ اس سے قبل بھی سی بی ایس نیوز نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ امریکی وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی بھاری شکست کے بعد ٹرمپ نے وزیر جنگ پیٹ ہیگسٹھ کو عہدے سے ہٹانے کے حوالے سے اپنے مشیروں کی رائے طلب کی تھی۔ اسی طرح امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ممکنہ استعفے سے متعلق خبریں بھی سامنے آئی تھیں، جن پر انہوں نے ردعمل ظاہر کیا تھا۔ واضح رہے کہ امریکہ میں ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکست کے کچھ ہی عرصے بعد محکمہ انصاف کے تین اہم عہدیدار بھی اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

ایران سے روابط کے الزام میں امریکہ نے کینیڈا کی آٹھ کرنسی ایکسچینج کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 7 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے ایران سے وابستہ اداروں کو مالی پابندیوں سے بچنے میں مدد دینے کے الزام میں کینیڈا کی آٹھ کرنسی ایکسچینج کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے جمعہ کو ان اقدامات کا اعلان کیا۔ یہ کارروائی اس مہم کا حصہ ہے جسے امریکی حکومت نے آپریشن اکنامک آؤٹ کاسٹ ※ کا نام دیا ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق، ان میں سے بعض کمپنیوں نے ایرانی ریال اور دیگر کرنسیوں کو کرپٹو کرنسی سمیت ڈیجیٹل اثاثوں میں تبدیل کر کے حاصل ہونے والی رقم کو بھی خفیہ طریقے سے منتقل کیا۔ اس کے علاوہ بعض کمپنیوں نے منشیات اسمگلنگ کے ایک مبینہ نیٹ ورک کے سرغنہ کی بھی مدد کی۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے ایک بیان میں کہا، "کینیڈا کو ایسے غیر قانونی مالیاتی سہولت کاروں کے لیے محفوظ پناہ گاہ نہیں بننا چاہیے جو ایرانی حکومت اور اس کے اتحادیوں کو پابندیوں سے بچنے کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔" امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق، یہ کمپنیاں کینیڈا کے صوبوں اونٹاریو اور برٹش کولمبیا میں قائم ہیں۔ ان میں ملین ایکسچینج، امین ایکسچینج اور کرپٹو رائل شامل ہیں۔ ان پابندیوں کے نتیجے میں متعلقہ کمپنیوں کی امریکی ڈالر پر مبنی مالیاتی نظام تک رسائی ختم ہو جائے گی، امریکہ میں موجود ان کے اثاثے منجمد کر دیے جائیں گے اور امریکی شہریوں یا اداروں کے ساتھ ان کے کسی بھی قسم کے لین دین پر پابندی ہوگی۔ امریکی محکمہ خزانہ کے اعلان کے کچھ ہی دیر بعد کینیڈا کے مالیاتی لین دین اور رپورٹنگ کے تجزیے سے متعلق ادارے (فنٹریک) نے ایک بیان جاری کیا۔ اس میں کہا گیا کہ اس نے ان کرنسی ایکسچینج کمپنیوں کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کے لیے امریکی مالیاتی جرائم کے نفاذ کے نیٹ ورک (فن سین) کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا، "فنٹریک منی لانڈرنگ، دہشت گردی کی مالی معاونت اور پابندیوں سے بچنے کی کوششوں کے انسداد کے لیے غیر ملکی مالیاتی انٹیلی جنس اداروں کے ساتھ باقاعدگی سے کام کرتا ہے۔ دوطرفہ معاہدوں کے ذریعے ادارہ دنیا بھر کے مالیاتی انٹیلی جنس اداروں کو معلومات فراہم کر سکتا ہے۔" ایک علیحدہ بیان میں امریکی محکمہ خزانہ نے کہا کہ اس کے انسدادِ منی لانڈرنگ ادارے فِن سین نے کرنسی ایکسچینج کمپنی ایم ای ایکس سی گلوبل کے خلاف بھی کارروائی کی ہے۔ فن سین کے مطابق، اس حکم کے تحت امریکی مالیاتی اداروں کو سیشلز میں رجسٹرڈ ایم ای ایکس سی گلوبل کے ذریعے رقوم کی منتقلی سے متعلق لین دین پر کارروائی کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ ادارے کا دعویٰ ہے کہ اس کمپنی نے ایران، شمالی کوریا اور روس سے منسلک کم از کم 16 ارب ڈالر کے غیر قانونی مالیاتی لین دین میں سہولت فراہم کی، جبکہ دیگر پابندیوں کی زد میں آنے والے عناصر کے ساتھ بھی اس کے لین دین رہے ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق، پابندیوں کی اس مہم کا مقصد ایرانی حکومت اور اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کو برقرار رکھنے والی معاشی شہ رگوں کو منقطع کرنا" ہے۔ کینیڈا نے بھی آئی آر جی سی کو دہشت گرد تنظیم قرار دے رکھا ہے۔

سعودی فضائی حملوں میں متعدد افراد ہلاک، حوثیوں کا الزام

یمن میں حوثی باغیوں کے میڈیا کے مطابق سعودی فضائی حملوں میں صنعاء صوبے میں کم از کم 22 افراد ہلاک ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ حوثیوں کے زیرِ انتظام خبر رساں ادارے سبا نیوز نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ حملے صنعاء کے علاقے الشریعہ میں رہائشی مکانات پر کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کے لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ حوثی حکام کا مزید الزام ہے کہ زخمیوں کی مدد کے لیے پہنچنے والے امدادی کارکنوں کو بھی دو فضائی حملوں میں نشانہ بنایا گیا۔ جمعے کے روز صوبہ تعز کی ایک مارکیٹ پر حملے میں 30 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حوثیوں نے اس حملے کا ذمہ دار بھی سعودی عرب کو ٹھہرایا، جبکہ یمنی حکومتی فورسز نے الزام عائد کیا کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں نے بازار پر بیلسٹک میزائل داغا تھا۔

وسط مدتی شکست کے بعد جے ڈی وینس 2028 کی تیاری میں مصروف

واشنگٹن، 7 نومبر (رائٹرز)۔ امریکہ میں وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کے بعد نائب صدر جے ڈی وینس نے 2028 کے صدارتی انتخابات کے پیش نظر اپنی الگ سیاسی شناخت قائم کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ اس مقصد کے تحت انہوں نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی پالیسیوں اور ان کے سیاسی بیانیے کے بجائے اپنے مخصوص سیاسی ایجنڈے کو زیادہ اہمیت دینا شروع کر دیا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق، جے ڈی وینس نے ریپبلکن پارٹی کے امیدواروں کی انتخابی مہم کے آخری مرحلے میں اپنی حکمت عملی تبدیل کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کا ذکر کم اور اپنی سیاسی ترجیحات کا ذکر زیادہ کیا۔ ستمبر میں ریپبلکن کنونشن کے بعد کی گئی ان کی نصف درجن تقاریر کے جائزے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انہوں نے پارٹی کے حق میں اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے بنیادی طور پر اپنے پالیسی ایجنڈے پر توجہ مرکوز رکھی۔ وینس نے اپنی تقاریر میں ٹرمپ کی اہم پالیسیوں، خصوصاً ایران کے خلاف جنگ اور ملک بدر کرنے کی کارروائیوں کا ذکر کرنے سے گریز کیا۔ اس دوران رائے عامہ کے جائزوں میں صدر ٹرمپ کی گرتی ہوئی مقبولیت کو ریپبلکن امیدواروں کی انتخابی شکست کی ایک اہم وجہ قرار دیا جا رہا تھا۔ وینس اور ان کے مشیروں نے معاشی قوم پرستی، خارجہ پالیسی میں فوجی مداخلت سے گریز اور عوامی تحفظ جیسے موضوعات کو اپنی سیاسی شناخت کا بنیادی حصہ بنانے کی حکمت عملی اختیار کی۔ 42 سالہ جے ڈی وینس نے ابھی تک 2028 کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے اور نہ ہی صدر ٹرمپ نے ان کی یا کسی دوسرے امیدوار کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ تاہم، ریپبلکن پارٹی میں انہیں ٹرمپ کے ممکنہ سیاسی جانشینوں میں نمایاں سمجھا جا رہا ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق، وینس کے لیے ایک طرف ٹرمپ کے حامیوں کی حمایت برقرار رکھنا اور دوسری طرف صدر کی متنازع پالیسیوں سے اپنی الگ شناخت قائم کرنا ایک اہم چیلنج ہوگا۔ بدھ کے روز وینس نے سوشل میڈیا پر ایک تفصیلی بیان جاری کرتے ہوئے ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکست کے لیے ایران جنگ کو ذمہ دار قرار دیا اور اس تنازع کو جلد ختم کرنے کی اپیل کی۔

بمباری کے باوجود میزائل و ڈرون کی پیداوار جاری رکھنے کی صلاحیت حاصل ہے، سپاہ

مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل حسین محبی نے کہا ہے کہ ایران دشمن کی کسی بھی کارروائی کو اپنے اسلحہ سازی اور دفاعی ٹیکنالوجی کی ترقی کے عمل میں رکاوٹ نہیں بننے دے گا۔ ملک میں میزائلوں اور ڈرونز کی پیداوار و جدید ٹیکنالوجی ایک لمحے کے لیے بھی نہیں رکے گی۔ سپاہ پاسدارانِ انقلابِ اسلامی کی ایرو اسپیس فورس کے ہفتۂ فضائی و خلائی ٹیکنالوجی کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران نے مقامی علم و ٹیکنالوجی کی بنیاد پر دفاعی صنعت میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ شہید حسن طہرانی مقدم، جو ایران کی میزائل صلاحیت کے بانی تھے، سمیت شہید کمانڈروں کی خدمات اس پیش رفت کی بنیاد ہیں۔ جنرل محبی نے ایرو اسپیس فورس کی اہم کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے فضائی و خلائی ٹیکنالوجی میں مقامی مہارت حاصل کر کے خود کو اسلحہ درآمد کرنے والے ملک سے دفاعی مصنوعات برآمد کرنے والے ملک میں تبدیل کر لیا ہے۔ شاہد 136 ڈرون اس کی نمایاں مثال ہے، جس کے نمونے دوسرے ممالک، حتیٰ کہ امریکہ میں بھی تیار اور استعمال کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایران اب نہ صرف اپنی دفاعی ضروریات پوری کرتا ہے بلکہ آرمان میزائل، 358 ڈرون اور خرداد 3 فضائی دفاعی نظام سمیت مختلف دفاعی مصنوعات دوسرے ممالک کو بھی برآمد کر رہا ہے۔ اسلحہ سازی میں خود کفالت کے باعث ایران کو بیرونی ممالک سے ہتھیاروں، آلات اور پرزہ جات حاصل کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ سپاہ کے ترجمان کے مطابق، دشمن کی شدید بمباری کے باوجود ایران کی میزائل کارروائیاں طے شدہ پروگرام کے مطابق جاری رہیں اور دشمن اس کی عملیاتی صلاحیت کو متاثر کرنے میں ناکام رہا۔ مقامی ٹیکنالوجی اور الیکٹرانک جنگی صلاحیتوں کے ذریعے طاقت کا توازن قائم کیا گیا۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران دشمن کے سات کیوام 180 جاسوس ڈرونز کو کنٹرول، تباہ یا ہنگامی لینڈنگ پر مجبور کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فضائی دفاعی نظام کی ترقی کے نتیجے میں دفاع مقدس سوم، یعنی جنگ رمضان کے دوران دشمن کے 260 سے زائد فضائی طیاروں اور دیگر پرواز کرنے والے آلات کو نشانہ بنایا گیا یا عملیاتی نظام سے خارج کر دیا گیا۔ ان میں ایف 35، ایف 18 اور ایف 15 جنگی طیاروں کے علاوہ ایم کیو 1، آر کیو 4 اور ریپر ڈرونز بھی شامل تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعداد صرف سپاہ کی ایرو اسپیس فورس کی کارروائیوں سے متعلق ہے، جبکہ ایرانی فوج کی کامیابیاں الگ شمار کی جاتی ہیں۔ محبی نے کہا کہ ایران نے میزائلوں اور ڈرونز کی پیداوار کو جنگی حالات میں بھی جاری رکھنے کے لیے زیرِ زمین پیداواری مراکز قائم کیے ہیں۔

پیراگوئے کے صدر سینتیا گو پینا حراست میں، نئے صدر نے لیا حلف

اسونسیون، 7 نومبر (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک پیراگوئے میں بینکنگ اسکینڈل کے نتیجے میں صدر سینتیا گو پینا کو عہدے سے برطرف کر دیا گیا ہے، جبکہ ان کے سابق نائب صدر پیڈرو الیانا نے ملک کے نئے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا ہے۔ جمعہ کو 52 سالہ پیڈرو الیانا نے عہدے کا حلف اٹھایا اور وہ پیراگوئے کے 53 ویں صدر بن گئے۔ اس سے قبل وہ 2023 میں سینتیا گو پینا کے صدر بننے کے بعد سے نائب صدر کے عہدے پر فائز تھے۔ پینا کی صدارت کا اچانک خاتمہ اس وقت ہوا جب پیراگوئے کے 45 رکنی ایوانِ بالا (سینیٹ) کے 44 ارکان نے انہیں عہدے سے ہٹانے کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ ایک رکن نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ پینا نے جمعہ کی دوپہر سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں لکھا، میں اظہار تشکر کے ساتھ رخصت ہو رہا ہوں، تاہم ان لوگوں کی پریشانیوں اور اضطراب کو پوری طرح تسلیم کرتا ہوں جو اس وقت جواب کے منتظر ہیں۔ حکمراں کولوراڈو پارٹی سے تعلق رکھنے والے پینا کی اقتدار سے بے دخلی ایک بڑے بینکنگ ادارے یونو بینک کے اچانک دیوالیہ ہونے کے بعد عمل میں آئی ہے۔ اس معاملے میں یہ سوالات اٹھ رہے ہیں کہ آیا سرکاری اداروں نے بینک کی مناسب نگرانی کی تھی اور کیا خود پینا کے اس بینک کے ساتھ مفادات کا کوئی ٹکراؤ تھا۔ پینا کی برطرفی کے بعد استغاثہ نے اختیارات کے ناجائز استعمال اور دیگر جرائم کے شبہ میں انہیں گھر میں نظر بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ پیراگوئے کے سابق مرکزی بینک کے سربراہ کارلوس کاروالو کے خلاف بھی گرفتاری وارنٹ جاری کیا گیا ہے۔ مرکزی بینک پر یونو بینک کی نگرانی میں ناکامی کا الزام ہے۔ کاروالو رواں ہفتے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے چکے ہیں۔ یہ اسکینڈل منگل کی صبح اس وقت سامنے آیا جب مرکزی بینک نے اعلان کیا کہ یونو بینک مالی استحکام سے متعلق قانونی معیار پر پورا اترنے میں ناکام رہا ہے اور اس کے پاس اپنے قرضوں اور دیگر مالیاتی سرگرمیوں کی ضمانت کے لیے کافی اثاثے موجود نہیں ہیں۔ اس کے بعد مرکزی بینک نے بینک کا انتظام اپنے کنٹرول میں لے لیا اور اس کے باقی ماندہ اثاثے دیگر بینکوں کو منتقل کر دیے تاکہ مالیاتی نظام کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ تاہم اس بحران کے نتیجے میں یونو بینک کے لاکھوں صارفین اچانک اپنے بینک کھاتوں اور پنشن کی ادائیگیوں تک رسائی سے محروم ہو گئے۔ تقریباً 30 لاکھ صارفین کے ساتھ یونو بینک کے کھاتے داروں میں پیراگوئے کی بالغ آبادی کا تقریباً دو تہائی حصہ شامل تھا۔ یونو بینک نے گزشتہ چند برسوں کے دوران تیزی سے ترقی کی تھی اور 2023 میں یونو (Ueno) کے نام سے اپنی شناخت مستحکم کی تھی۔

اکھلیش یادو کے پی ڈی اے کے جواب میں بی جے پی کا ٹرپل ایس پلان

گورکھپور سے مضبوط پیغام دیے گئے بھاجپا کے قومی صدر نتن نبین



لکھنؤ: 7نومبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی نے 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی حکمت عملی کو نافذ کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کے ذات پات کے مساوات کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ بی جے پی نے ریاست میں مسلسل تیسری بار اقتدار میں آنے کی حکمت عملی پر کام شروع کر دیا ہے۔ اس حکمت عملی کا مقصد اپوزیشن کی پسماندہ، دلت اور اقلیت (PDA) کی سیاست کا مقابلہ کرنا ہے۔ بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین مغربی اتر پردیش سے پوروانچل تک "ٹرپل ایس" مساوات کے ذریعے بہتر انتخابی کارکردگی کے امکانات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے 2027 کے یوپی انتخابات میں کامیابی کے لیے" ٹرپل ایس" حکمت عملی پر توجہ مرکوز کرنا شروع کر دی ہے۔ گورکھپور کے اپنے دورے کے دوران بی جے پی صدر نتن نبین نے پارٹی کارکنوں کو اس سمت میں ایک پیغام دیا۔ بی جے پی صدر نے پیغام دیا کہ اگر وہ ٹرپل ایس حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو انتخابات میں جیت یقینی ہے۔ ٹرپل ایس کے ذریعے بی جے پی جیت کی کہانی دوبارہ لکھنے کی تیاری کر رہی ہے۔ پہلا ایس-تنظیم: بی جے پی صدر نے پہلے ایس کو تنظیم بتایا ہے۔ پارٹی کی کوشش ہے کہ تنظیم کی فعالیت کو بڑھایا جائے، یعنی اس کے کارکنان۔ سینئر عہدیداروں سے لے کر بوتھ لیول کے کارکنوں تک سبھی کو جیت کے منتر کے ساتھ انتخابی میدان میں اترنے کا پیغام دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھیں۔ دوسرا S-حکومت: بی جے پی صدر نے دوسرے S کی تعریف 'حکومت' کے طور پر کی ہے۔ پارٹی اس بات کی نشاندہی کر رہی ہے کہ وہ سرکاری سطح پر کیا حاصل کر سکتی ہے۔ تنظیم کے فیڈ بیک کی بنیاد پر پارٹی سرکاری اسکیموں کے ذریعے ان علاقوں میں اپنی پوزیشن مضبوط کر سکتی ہے جہاں پارٹی کمزور ہے۔ تیسرا S-اتحادی: بی جے پی صدر نے تیسرے S کی تعریف 'اتحادیوں' کے طور پر کی ہے۔ پارٹی اتحادیوں کو ہر حال میں ساتھ لے کر چلنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پوروانچل سے مغربی اتر پردیش تک جاری پد یاترا کے دوران اتحادیوں کو دیا گیا پلیٹ فارم کارکنوں اور عوام دونوں کو ایک طاقتور پیغام دے رہا ہے۔ این ڈی اے کے اتحاد اور متحد آواز کے پیغام سے اپوزیشن جماعتوں کی مشکلات بڑھ سکتی ہیں۔

2024 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد سے پارٹی کارکنوں کے عدم اطمینان کا معاملہ بڑھتا جا رہا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، جنہوں نے بی جے پی کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کی، کارکنوں میں جوش و خروش بھر دیا۔ انہوں نے انہیں پارٹی کے حقیقی مالک قرار دے کر ایک طاقتور پیغام دینے کی کوشش کی۔ انہوں نے ریاست میں بی جے پی حکومت کا موازنہ انگد کے پیر سے کرتے ہوئے ہیٹ ٹرک کا پیغام بھی دیا۔ اب گورکھپور میں بی جے پی صدر ایک بار پھر کارکنوں کو متحرک کر کے جیتنے کی انتخابی ریاضی پر کام کر رہے ہیں۔ گورکھپور کے دورے کے دوران انہوں نے نشاد پارٹی کے صدر اور یوپی حکومت کے وزیر ڈاکٹر سنجے نشاد کی رہائش گاہ پر بھی گئے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ لوگوں کو ایک طاقتور پیغام دے رہے ہیں۔

بہت دیر کر دی حضور آتے، آتے، کرکٹر دلیپ دوشی کا ذکر کر برجیش پاٹھک نے اکھلیش یادو کو گھیرا

لکھنؤ: 7نومبر (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو اپنی اہلیہ ڈمپل یادو اور اپنے پورے خاندان کے ساتھ ایودھیا کا سفر کر رہے ہیں۔ اکھلیش یادو پہلے بھی ایودھیا کا دورہ کر چکے ہیں، لیکن اس بار وہ شری رام جنم بھومی مندر میں رام للا کے درشن کریں گے۔ یہ جانکاری ان کی پارٹی لیڈر اور سابق وزیر پون پانڈے نے دی۔ دریں اثنا، یوپی کے ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے اکھلیش یادو کے رام للا کے دورے پر سوال اٹھاتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا کہ ٹرین پہلے ہی روانہ ہو چکی ہے، لیکن اکھلیش یادو کے آنے میں بہت دیر ہو چکی ہے۔ نیوز چینل آج تک کے ایک پروگرام میں جب برجیش پاٹھک سے اکھلیش یادو کے ایودھیا دورے کے بارے میں سوال پوچھا گیا تو انہوں نے سابق کرکٹر دلیپ دوشی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "بہت دیر کر دی حضور آتے آتے"۔ برجیش پاٹھک نے کہا، دلیپ دوشی کے لیے 'دیر آئے درست آئے' کا جملہ استعمال کیا گیا تھا۔ جب دلیپ دوشی آئے تو وہ بوڑھے ہو چکے تھے اور صرف چند میچ کھیلے تھے۔ اس وقت لوگوں نے کہا تھا" دیر آید درست آید"۔ اکھلیش یادو کے بارے میں کہا جائے گا کہ" آپ نے آنے میں بہت دیر کر دی، اب ٹرین چلی ہے، آپ گھر چلے جائیں"۔ اسی ضمن میں پون پانڈے نے بتایا کہ اکھلیش یادو 12 دسمبر کو ایودھیا میں رام للا کے درشن کریں گے۔ ان کی اہلیہ ڈمپل یادو سمیت ان کا پورا خاندان بھگوان شری رام کے پاس جائے گا۔ پون پانڈے کو اکھلیش یادو کے بہت قریب سمجھا جاتا ہے اور وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ایودھیا صدر سیٹ کے لیے ان کی امیدواری کا اعلان کر چکے ہیں۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت پر مجالسِ عزا کا انعقاد

لکھنؤ۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی دختر اور مادرِ حسنین حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کے سلسلے میں وقف کربلا روضۂ حضرت قاسم، نیو حیدر آباد میں ایام فاطمیہ کے تحت مجلسِ عزا منعقد ہوئی۔ مجلس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے قاری عارف حسین نے کیا۔ مجلس کو مولانا سید نقی مہدی نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اپنی دختر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے بے حد محبت کرتے تھے۔ آپ جب بھی اپنی بیٹی سے ملاقات کرتے تو ان کے احترام میں کھڑے ہو جاتے اور انہیں اپنی جگہ بٹھاتے تھے۔ کربلا کے متولی سید لطیف مہدی نے مجلس میں شریک لوگوں سے اپیل کی کہ وہ یہاں منعقد ہونے والے پروگراموں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں، تاکہ خستہ حالی کا شکار اس روضے کی جلد از جلد تعمیر و مرمت ہو سکے۔ مجلس کا اہتمام کمیٹی وقف کربلا روضۂ حضرت قاسم نے کیا تھا۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کے سلسلے میں رستم نگر کے روضۂ فاطمین میں جاری مجلسِ مرثیہ خوانی کی چوتھی مجلس میں قاضی اسد نے مرثیہ پڑھتے ہوئے حضرت رسول خدا ﷺ کی دختر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کا منظر بیان کیا، جسے سن کر عزادار گریہ کرنے لگے۔ کل کی مجلس میں فیض باقر شام 7:30 بجے مرثیہ خوانی کریں گے۔ مجالس کا اہتمام ادارۂ تحفظِ مرثیہ خوانی و تنظیم فروغ مرثیہ خوانی نے کیا ہے۔

امام باڑہ ام البنین میں کل سے پانچ مجالس

لکھنؤ۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی دختر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کے سلسلے میں امام باڑہ ام البنین، منصور نگر میں پیر سے پانچ روزہ مجالس کا آغاز ہوگا۔ مجلس کے منتظم قربان کاظمی نے بتایا کہ پہلی مجلس کو مولانا حیدر عباس رضوی، دوسری مجلس کو مولانا ہلال عباس، تیسری مجلس کو مولانا عادل حسن رضوی، چوتھی مجلس کو مولانا اعجاز اطہر اور پانچویں مجلس کو مولانا افضل حیدر جعفری شام 7:30 بجے خطاب کریں گے۔

شاعرِ اہل بیت ایس ٹی واحد کے چہلم کی مجلس آج

لکھنؤ۔ شاعرِ اہل بیت ایس ٹی واحد کے چہلم کی مجلس اتوار کو امام باڑہ سرکارِ حسینی، کشمیری محلہ میں شام 7:30 بجے منعقد ہوگی۔ تلاوتِ کلامِ پاک سے شروع ہونے والی مجلس کو مولانا محمد میاں عابدی خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد شہر کی متعدد ماتمی انجمنیں نوحہ خوانی کریں گی۔ خواتین کی مجلس ان کی رہائش گاہ پر شام 4 بجے ہوگی۔

'اشکِ واحد' کی رسم اجرا آج

لکھنؤ۔ انجمن غریب العزا کے شاعرِ اہل بیت مرحوم ایس ٹی واحد کے تحریر کردہ نوحوں کے مجموعے 'اشکِ واحد' کی رسم اجرا اتوار کو روضۂ سرکارِ حسینی میں رات 8 بجے ہوگی۔ یہ کتاب ڈاکٹر سید علی امام زیدی 'گوہر لکھنوی' کی جانب سے پیش کی جائے گی۔

مویشیوں کے وزیر دھرم پال سنگھ نے دیوالی کے موقع پر ریاست کے لوگوں کو مبارکباد دی

اتر پردیش کے لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ اور ڈیری ڈیولپمنٹ کے کابینی وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے دیوالی کے موقع پر ریاست کے لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی تمام ترقی، اچھی صحت اور خوشحالی کی خواہش کی۔ اس مبارک موقع پر، شری سنگھ نے عوام سے گائے کے گوبر سے بنے چراغوں اور مورتیوں کا استعمال کرنے کی اپیل کی۔ دیوالی کے تہوار کے موقع پر جاری کردہ اپنے مبارکبادی پیغام میں، شری سنگھ نے کہا ہے کہ جہاں دیوالی کا تہوار خوشی کے ساتھ اندھیرے پر روشنی کی جیت کا جشن منانے کا تہوار ہے، وہیں یہ تہوار ہم سب کو اکٹھے ہونے اور سماجی برائیوں کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کی تحریک بھی دیتا ہے اور صحیح راستے پر چلنے کی راہ ہموار کرتا ہے۔

ایراز میڈیکل کالج میں چھ روزہ 'اگنائٹ-2026' کا شاندار اختتام



لکھنؤ: ایراز میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال میں منعقد ہونے والے سالانہ تہوار 'اگنائٹ-2026' کا جمعرات کو سنسنی خیز کھیلوں اور ثقافتی مقابلوں کے ساتھ اختتام ہو گیا۔ 31 اکتوبر سے 5 نومبر تک جاری رہنے والے اس فیسٹیول میں ایم بی بی ایس کے طلباء نے کرکٹ، فٹ بال، تھرو بال، کھو کھو، باسکٹ بال اور ایتھلیٹکس جیسے کھیلوں کے ساتھ ساتھ رقص، نکڑ ناٹک، فیشن شو اور گائیکی جیسی ثقافتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ تہوار کے آخری دن ہونے والے سنسنی خیز مقابلوں میں، سفائر ٹیم نے فینکس کو شکست دے کر کرکٹ (لڑکے اور لڑکیوں دونوں زمروں) اور تھرو بال کے دوہرے اعزازات اپنے نام کیے۔ ایتھلیٹکس میں مونس نے 100 اور 200 میٹر دوڑ میں گولڈ میڈل جیت کر دوہری کامیابی حاصل کی۔ جیولن تھرو (بھالا پھینک) میں سہیل (بوائز کیٹیگری) اور شیبانی (گرلز کیٹیگری) فاتح رہے، جبکہ شارٹ پٹ میں آشم باس اور شیبانی نے بازی ماری۔ کھو کھو اور ٹگ آف وار ٹورنامنٹ میں بھی سفائر کا دبدبہ رہا، جب کہ فٹسل میں فینکس اور والی بال میں الفا نے فتح حاصل کی۔ ثقافتی اسٹیج پر سولو رقص (سولو ڈانس) میں آکانکشا اور ڈوئٹ ڈانس میں شری جیا-سپیا کی جوڑی اول رہی۔ نکڑ ناٹک اور تھیٹر پلے میں فینکس نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ فیشن شو، مباحثہ (ڈیبیٹ)، اسکیچنگ اور وال پینٹنگ جیسے مقابلوں میں سفائر کی ٹیم فاتح رہی۔ مقابلے کا افتتاح پرنسپل پروفیسر جمال مسعود اور پروفیسر ایم ایم اے فریدی نے کیا۔ پروفیسر فریدی نے کہا کہ طبی تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل اور ثقافتی سرگرمیاں طلباء کی ہمہ جہت (سروانگی) ترقی کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ اس فیسٹیول نے طلباء کو پڑھائی کے ساتھ اپنی فنکارانہ اور کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کیا۔

گورکھپور: گورکھپور میں انتظامیہ روشنی کے تہوار کے لیے پوری طرح تیار، کمشنر نے تیاریوں کا لیا جائزہ

گورکھپور: 7نومبر (پی این ایس) گورکھپور مہوتسو 2027 کو شاندار، پرکشش، اچھی طرح سے منظم اور تاریخی بنانے کی تیاریاں تیز ہو گئی ہیں۔ انتظامیہ نے بہتر سہولیات کی فراہمی اور ثقافتی پروگراموں، نمائشوں اور دیگر سرگرمیوں کو منظم انداز میں منعقد کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ڈویژنل کمشنر اندرا وکرم سنگھ نے تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے جمعرات کو مجوزہ مقام چمپا دیوی پارک کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ڈویژنل کمشنر نے پنڈال کی ترتیب کا باریک بینی سے معائنہ کیا، جس میں مرکزی اسٹیج کے لیے مجوزہ مقامات، مختلف نمائشیں، کتاب میلہ، تجارتی اسٹالز، اور فوڈ کورٹ شامل ہیں، اور متعلقہ حکام کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ معائنہ کے دوران کمشنر نے آٹو موبائل، دستکاری، زراعت اور سائنس کی نمائشوں کا معائنہ کیا۔

جشنِ سخن: یونیکورن کالج میں اردو ادب اور ثقافت کا شاندار انعقاد



لکھنؤ: یونیکورن کالج میں اردو زبان و ادب کی لطافت اور خوبیوں کو اجاگر کرنے کے غرض سے 7 نومبر 2026ء کو ایک ادبی و ثقافتی تقریب "جشنِ سخن" کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروقار تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر شبنم رضوی (لیکچرر، کرامت ڈگری کالج) نے شرکت کی، جبکہ صدارت کے فرائض یا خصوصی شرکت کالج کے سکریٹری جناب نجم الحسن رضوی، جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر ایم طلحہ، انتظامی کمیٹی کی اراکین ڈاکٹر صابرہ حبیب اور پروفیسر انیس اشفاق، پرنسپل جناب دیپک مروین میتھیوز، وائس پرنسپل جناب سچیند بھارتی، اور مینیجر (سیکنڈ شفٹ) ڈاکٹر ایس کلب سبطین نوری نے انجام دیے۔ بین الحناوی (انٹر ہاؤس) بیت بازی کے مقابلے کے لیے بحیثیتِ جج تین ممتاز ماہرینِ تعلیم کو مدعو کیا گیا تھا، جن میں ڈاکٹر صفیہ فاطمہ (اسسٹنٹ پروفیسر، شیعہ پی جی کالج)، ڈاکٹر سعدیہ (اٹل بہاری واجپائی ڈگری کالج) اور ڈاکٹر ریشِ□□ پروین (کھن کھن جی ڈگری کالج) شامل تھیں۔ کوشابانو اور فضیل مرتضیٰ کی نظامت میں منعقد ہونے اس پروگرام کا آغاز قرآنِ پاک، شریمد بھگوت گیتا اور بائبل کے مقدس اقتباسات کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد پرنسپل جناب دیپک مروین میتھیوز نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ پرائمری سیکشن کے طلبہ نے ایک دلکش نظم پیش کی، جبکہ سیکنڈری سیکشن کے طلبہ نے ایک دلچسپ ڈراما (اسکٹ) پیش کر کے داد وصول کی۔ حاضرین نے عطا زہرا اور بشریٰ مرزا کی آواز میں انتہائی پُراثر غزلیں بھی سنیں۔ تقریب کے دوران حب الوطنی پر مبنی ملی نغمہ "سارے جہاں سے اچھا" بھی پیش کیا گیا۔ تقریب کا مرکزی اور دل چسپ حصہ سینئر سیکشن کی جانب سے پیش کردہ "بین الحناوی بیت بازی" کا مقابلہ تھا، جس میں طلبہ نے اردو شاعری پر اپنی دسترس اور ادبی ورثے سے گہری واقفیت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر شبنم رضوی نے اردو زبان کے فروغ اور اس کے زریں ادبی و ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے یونیکورن کالج کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے ڈاکٹر کلب صادق صاحب اور دیگر ممتاز اردو شخصیات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے علامہ اقبال کے فلسفۂ "خودی" کو کر بلند اتنا کا تذکرہ کیا اور بے غرضی (ایثار و قربانی) کی اہمیت پر زور دیا۔ بیت بازی کے اس مقابلے کے نتائج حسبِ ذیل رہے:

پہلی پوزیشن: ٹیگور ہاؤس
دوسری پوزیشن: اقبال ہاؤس

تقریب کے اختتام پر کالج کے سکریٹری جناب نجم الحسن رضوی نے کلماتِ تشکر ادا کیے اور مہمانِ خصوصی، جج صاحبان، معزز مہمانوں، انتظامی کمیٹی کے اراکین، اساتذہ، شرکاء، معاون عملے اور آفس سپرنٹنڈنٹ جناب شاہد حسین کا ان کے گراں قدر تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ طلبہ کی بہترین رہنمائی اور تیاری اردو شعبے کی اساتذہ محترمہ نیلوفر جعفری، محترمہ بی بی فاطمہ، محترمہ حریم فاطمہ، محترمہ زرین فاطمہ اور محترمہ سیدہ کنیز نے کی، جن کی خلوص نیت اور محنت سے یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے کی ادائیگی پر ہوا۔ یہ تقریب اردو ادب کی لازوال ثروت، خوبصورتی اور ثقافتی ورثے کے ایک یادگار اور شاندار جشن کی حیثیت رکھتی تھی۔

ایک دوسرے کے کام آنا ہماری مشترکہ ذمہ داری: ڈاکٹر فرمان ندوی

ساڑی کی تقسیم، مذہبی ہم آہنگی، بھائی چارہ اور گنگا جمنی تہذیب کے فروغ پر مقررین کا زور



لکھنؤ، 7 نومبر (پریس ریلیز) مروہ ایجوکیشنل فاؤنڈیشن کی جانب سے دیوالی کے موقع پر سماج کی ضرورت مند اور بیوہ خواتین کے ساتھ خوشیاں بانٹنے کے مقصد سے ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کسمنڈی روڈ واقع ایچ آر لان میں کیا گیا، جس میں 500 بیوہ خواتین کو راشن کٹ اور ایک ایک ساڑی بطور تحفہ پیش کی گئی۔ راشن کٹ میں 10 کلو چاول، 20 کلو آٹا، دال، شکر، چائے پتی، مصالحہ جات، خوردنی تیل، پوہا، وشکر کھلونے اور قمقمے وغیرہ شامل تھیں، ان تمام اشیاء کو پا کر بیوہ خواتین کے چہرے کھل اٹھے اور انہوں نے فاؤنڈیشن کے ذمہ داران کو دعائیں دیں۔ پروگرام کے مہمان خصوصی دارالعلوم ندوۃ العلماء کے سینئر استاد مولانا ڈاکٹر محمد فرمان ندوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں مختلف مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ صدیوں سے ایک ساتھ رہتے آئے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے کے مذاہب کا احترام کرتے ہوئے باہمی بھائی چارے، محبت اور رواداری کو فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں کی خوشی میں شریک ہونا اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کے کام آنا ہماری مشترکہ انسانی ذمہ داری ہے۔ ملک کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ یہاں تمام مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں اور مل جل کر خوشیاں منائیں۔ میگسیسے ایوارڈ یافتہ سماجی کارکن سندیپ پانڈے نے اپنے خطاب میں گنگا جمنی تہذیب، باہمی محبت اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سماج کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ لوگ اپنے حقوق اور سرکاری سہولیات سے بھی باخبر رہیں۔ انہوں نے حاضرین کو بیدار کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ ووٹر لسٹ میں اپنا نام ضرور درج کرائیں اور بیوہ پنشن سمیت حکومت کی دیگر فلاحی اسکیموں میں بھی اپنا نام شامل کرائیں، تاکہ مستحق افراد سرکاری سہولیات سے محروم نہ رہیں۔ فاؤنڈیشن کے چیئرمین مولانا مناظر الاسلام حسنی ندوی نے اپنے خطاب میں امن و آشتی، باہمی محبت اور گنگا جمنی تہذیب کے فروغ کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ سماج میں امن قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ایک دوسرے کا احترام کریں اور انسانیت کی بنیاد پر ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ انہوں نے دیوالی کے موقع پر تمام لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ خوشیاں بانٹنے سے معاشرے میں محبت اور بھائی چارہ مضبوط ہوتا ہے۔ فاؤنڈیشن کے نائب چیئرمین مولانا محمد صابر حسین ندوی نے بھی خطاب کیا اور باہمی اخوت، سماجی تعاون اور ضرورت مند افراد کی مدد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ تقریب کا مقصد صرف ضرورت مند خواتین تک راشن اور تحائف پہنچانا نہیں تھا بلکہ مختلف مذاہب اور طبقات کے درمیان محبت، اخوت، رواداری اور گنگا جمنی تہذیب کے جذبے کو مزید مضبوط کرنا بھی تھا۔ وہیں ممبئی سے تشریف لائے مہمان ذی وقار قاری معراج نے اپنے خطاب میں اسلام کے پیغامِ انسانیت کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ اسلام انسانوں کے ساتھ حسنِ سلوک، محبت، ہمدردی اور ضرورت مندوں کی مدد کی تعلیم دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی خدمت کسی ایک مذہب یا طبقے تک محدود نہیں۔

کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم کا ہینڈ بال کورٹ چراغوں کی روشنی سے جگمگا اٹھا



لکھنؤ: چھوٹی دیوالی کے موقع پر ہفتے کے روز کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم کا ہینڈ بال کورٹ دیوالی کی روشنیوں سے منور ہو گیا۔ یہاں ہینڈ بال کے کھلاڑیوں نے دیئے جلا کر، رنگولی سجا کر اور موم بتیاں روشن کر کے انتہائی جوش و خروش کے ساتھ دیوالی کا تہوار منایا۔ کھلاڑیوں نے اپنے کھیل کے میدان کو رنگوں اور روشنیوں سے آراستہ کر کے آپس میں خوشیاں بانٹیں۔ اس شاندار تقریب کی نظامت ہینڈ بال کے کوچ محمد توحید نے کی۔ ان کی قیادت میں تمام کھلاڑیوں نے پورے کورٹ کو انتہائی دلکش انداز میں سجایا اور دیوالی کے پوجا پاٹ کی تیاریاں کیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر آنند یشور پانڈے (ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ہینڈ بال ایسوسی ایشن انڈیا و جنرل سکریٹری، اتر پردیش اولمپک ایسوسی ایشن اینڈ اتر پردیش ہینڈ بال ایسوسی ایشن) اور اعزازی مہمان ٹی پی حویلیہ (جوائنٹ سکریٹری، اتر پردیش اولمپک ایسوسی ایشن) نے دیوالی کی پوجا کی اور کھلاڑیوں کو دیئے کی روشنی کی طرح کھیلوں کی دنیا میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھانے اور کامیابی کے چراغ جلانے کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر منیش گکڑ (جنرل سکریٹری، اتر پردیش وشو ایسوسی ایشن) اور ڈاکٹر سمت پانڈے (سکریٹری، لکھنؤ ڈسٹرکٹ ہینڈ بال ایسوسی ایشن) نے بھی پوجا میں بھرپور شرکت کی۔ معزز مہمانوں نے کھلاڑیوں کو دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح دیئے اندھیرے کو دور کرتے ہیں، اسی طرح ہمارے کھلاڑی بھی اپنی شاندار کارکردگی سے کھیل کی دنیا کو روشن کریں۔ اس پرمسرت موقع پر ہینڈ بال فیملی سے سلمان چودھری، سنجے پانڈے، سدھیر کمار، نندلال، راکیش بھٹ، انوپ کشور شرما، آلوک مشرا، اسد خان، ندیم احمد کے ساتھ ساتھ جمناسٹک کوچ روی کانت یادو، باکسنگ کوچ کرپا شنکر اور علاقائی کھیل دفتر سے نیرج کمار سنگھ بھی بڑی تعداد میں موجود رہے۔

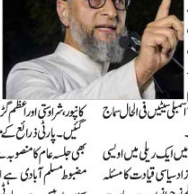
دیپوتسو کے موقع پر لکھنؤ میں پوسٹر وار شروع
حضرت گنج سے سپا دفتر تک سیاسی پیغام پہنچانے کی کوشش

لکھنؤ: 7نومبر (پی این ایس) لکھنؤ میں ایک بار پھر سیاسی سرگرمیوں کی لہر شروع ہو گئی ہے۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے مختلف سیاسی پارٹیوں کی طرف سے لگائے جا رہے پوسٹروں کے درمیان، حضرت گنج چوراہے پر بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کے بالکل سامنے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کا لگایا گیا مبارکبادی پوسٹر، فی الحال شہر میں بحث کا مرکز ہے۔ اس پوسٹر میں نائب وزیر اعلیٰ نے انوکھے انداز میں ریاست کے لوگوں کو دیپوتسو کی مبارکباد دی ہے۔ دریں اثنا، ایک بڑا سیاسی پوسٹر جس کا مقصد آنے والے 2027 کے اسمبلی انتخابات میں اعلیٰ ذات اور PDA اتحاد میں توازن پیدا کرنا ہے، سماج وادی پارٹی کے دفتر کے باہر چسپاں کیا گیا ہے، جس سے راجدھانی کے سیاسی حلقوں میں گرما گرم پوسٹر جنگ چھڑ گئی ہے۔ حضرت گنج چوراہے کے علاوہ، نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کی رہائش گاہ کے باہر نمایاں طور پر آویزاں ایک پوسٹر پر لکھا ہے، "جرائم اور خوف سے پاک دیوالی کے لیے دلی مبارکباد" پوسٹر میں ایک پستول دکھایا گیا ہے، جس کے اوپر سرخ کراس ہے۔ یہ تصویر، تہوار کی مبارکباد کے ساتھ، مافیا اور مجرموں کے خلاف ریاستی حکومت کی زیرو ٹالرینس مہم اور اس کی بہتر امن و امان کی تصویر کو مضبوطی سے بیان کرتی ہے۔ پوسٹر میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، اور بی جے پی کے دیگر اعلیٰ رہنماؤں کی تصویریں سب سے اوپر ہیں، جب کہ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک ہاتھ جوڑ کر اور اٹھائی ہوئی انگلی کے ساتھ، جرائم سے پاک نظام کے اپنے عہد کا اعادہ کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ دریں اثنا، راجدھانی لکھنؤ میں، سماج وادی پارٹی کے دفتر کے باہر 2027 کے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے ایک نیا پوسٹر لگایا گیا ہے، جس نے جاری پوسٹر وار کو مزید تیز کیا گیا ہے۔ ایس پی لیڈر ڈاکٹر راہل شکلا کی طرف سے لگایا گیا یہ پوسٹر براہ راست اعلیٰ ذاتوں اور پی ڈی اے کو نشانہ بناتا ہے۔ ایس پی لیڈر ڈاکٹر راہل شکلا کی طرف سے لگائے گئے پوسٹر میں جلی حروف میں لکھا ہے، "اگر اعلیٰ ذاتیں اپنی مرضی کا مظاہرہ کریں تو پی ڈی اے مجھے وزیر اعلیٰ بنائے گی... اکھلیش بھیا کو 2027 میں یقینی طور پر وزیر اعلیٰ بنایا جائے گا۔ اس ہورڈنگ میں ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی تصویر کے ساتھ ساتھ اتر پردیش کے اقتدار کی کرسی، لوک بھون کی ایک عظیم الشان تصویر اور اس پر 0 KM لکھا ہوا ہے، جس میں 2027 میں اکھلیش یادو کی تاجپوشی کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ دیوالی اور چھٹھ پوجا کی آڑ میں لگائے گئے اس پوسٹر میں ایس پی نے واضح کیا ہے کہ ایس پی کیمپ کو مبارکباد دے رہا ہے۔

خاتون باکسر منتشا کماری کی لاش ملی، اہل خانہ کو قتل کا شبہ

کانپور: 7نومبر (پی این ایس) کانپور کے مہاراج پور تھانہ علاقے سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ مہولی کولڈ سٹوریج موڑ کے قریب اتر پردیش سے تعلق رکھنے والی خاتون باکسر منتشا کماری کی لاش ملنے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ 26 سالہ منتشا جاجموٗ کے ایک جم میں بطور ٹرینر کام کرتی تھی۔ اہل خانہ نے اس کے بوائے فرینڈ پر قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس اب تفتیش کر رہی ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ منتشا شام 5 بجے کے قریب چکری تھانہ علاقے کے لال بنگلہ مارکیٹ میں خریداری کرنے گئی تھی۔ جمعرات کو خرابی صحت کی وجہ سے اس نے اپنے اسکوٹر کے بجائے آٹو رکشہ لیا۔ رات گئے تک گھر واپس نہ آنے پر گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ شام سات بجے سے اس کا موبائل فون بند تھا۔ کوئی سراغ نہ ملنے پر اہل خانہ نے اگلے دن گنگا گھاٹ پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ اہل خانہ کے مطابق انہیں اطلاع ملی کہ مہاراج پور تھانہ علاقہ میں ایک نوجوان خاتون کی لاش ملی ہے۔

مشن یوپی پر اویسی: ایس پی ووٹوں پر نظریں، مغربی یوپی سے پوروانچل تک مسلم اکثریتی سیٹوں پر توجہ مرکوز



لکھنؤ: 7نومبر (پی این ایس) اے آئی ایم آئی ایم نے اتر پردیش میں 2027 کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اپنی سیاسی سرگرمی میں اضافہ کیا ہے۔ پارٹی اپنی تنظیم کو وسعت دینے اور مغربی اتر پردیش سے پوروانچل تک مسلم اکثریتی حلقوں میں اپنی حمایت بڑھانے کی حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی مسلسل انتخابی ریلیاں نکال رہے ہیں اور مسلم کمیونٹی سے آزاد سیاسی قیادت کو فروغ دینے کی اپیل کر رہے ہیں۔ انہوں نے سماج وادی پارٹی کو بھی نشانہ بنایا، جس کی روایتی بنیاد ان علاقوں میں مضبوط سمجھی جاتی ہے۔ اعظم گڑھ کے محمد پور ڈیولپمنٹ بلاک میں امودھا-محی الدین پور ٹول پلازہ کے قریب 12 اکتوبر کو ایک عوامی ریلی میں اویسی نے ایس پی صدر اکھلیش یادو پر سخت حملہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم کمیونٹی کو لیڈر شپ کے لئے گاندھی یا نہرو کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کمیونٹی کو اندر سے لیڈر تیار کرنے چاہئیں۔ اویسی نے الزام لگایا کہ مسلم کمیونٹی نے طویل عرصے سے کچھ پارٹیوں کی حمایت کی ہے لیکن انہیں آزاد قیادت تیار کرنے کے مناسب مواقع نہیں ملے ہیں۔ سیاسی طور پر انتہائی اہم ضلع اعظم گڑھ کی تمام 10 اسمبلی سیٹیں فی الحال سماج وادی پارٹی کے پاس ہیں۔

18 اکتوبر کو رام پور میں ایک ریلی میں اویسی نے مسلم کمیونٹی کے لیے آزاد سیاسی قیادت کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے مسلم نوجوانوں سے سیاست میں آگے آنے کی اپیل کی۔ رام پور کو طویل عرصے سے ایس پی لیڈر اعظم خان کا سیاسی میدان سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے مسلم لیڈروں کو ہراساں کرنے اور ایس پی قیادت کی مبینہ خاموشی کے الزامات کو بھی نشر کیا۔

اے آئی ایم آئی ایم نے اپنی 2027 کی انتخابی مہم کا آغاز 14 جون کو بہرائچ کے ماترا اسمبلی حلقہ سے کیا۔ پارٹی نے شوکت علی کو اپنا ممکنہ امیدوار قرار دیتے ہوئے اکیلے الیکشن لڑنے کا عندیہ دیا۔ اس کے بعد کانپور، شراوستی اور اعظم گڑھ میں تقریبات منعقد کی گئیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کیرانہ اور میرٹھ میں بھی جلسہ عام کا منصوبہ ہے۔ ان علاقوں میں ایک مضبوط مسلم آبادی ہے اور ایک مضبوط ایس پی سپورٹ بیس ہے۔ پارٹی ان نشستوں پر بھی توجہ مرکوز کر رہی ہے جہاں اس کے امیدواروں نے پچھلے مقابلوں میں نمایاں ووٹ حاصل کیے ہیں۔

2022 کے اسمبلی انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم نے 96 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے، لیکن ایک بھی سیٹ جیتنے میں ناکام رہے۔ پارٹی کا ووٹ شیئر تقریباً 0.43 فیصد تھا۔ بلاشبہ وہ بلدیاتی انتخابات میں اپنی موجودگی کا احساس دلانے میں کامیاب رہے۔ اس کے باوجود قیادت آئندہ انتخابات میں مسلم امیدواروں کو میدان میں اتار کر اپنی حمایت بڑھانے کی حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔ جہاں اے آئی ایم آئی ایم کو خود کو ایک موثر متبادل کے طور پر قائم کرنے کے چیلنج کا سامنا ہے، وہیں اپنے روایتی ووٹ بینک کو برقرار رکھنا ایس پی کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ پوروانچل میں اعظم گڑھ، جونپور اور مؤ کے کئی اسمبلی حلقے اے آئی ایم آئی ایم کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ ان میں مبارک پور، گوپال پور، نظام آباد، اعظم گڑھ صدر، شاہ گنج، جونپور صدر، موصدر اور گھوسی جیسی سیٹیں شامل ہیں۔ پارٹی خود کو ایس پی، بی ایس پی اور دیگر پارٹیوں کے لیے ایک متبادل سیاسی آپشن کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اشارے یہ بتاتے ہیں کہ پارٹی ریاست میں تقریباً 200 سیٹوں پر امیدوار کھڑا کر سکتی ہے۔

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ

اسرائیل کے بدد ماغ وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو اور امریکی کے تاناشاہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی اپنے اپنے ملکوں میں شرمناک شکست (حالانکہ دونوں کی شکست میں فرق یہ ہے کہ اسرائیل وزیر اعظم کو اپنی سیٹ سے ہاتھ دھونا پڑے گا اور امریکی صدر کی صدارت ابھی برقرار رہے گی۔ کیونکہ دونوں جگہ کے انتخاب کی صورت حال الگ الگ ہے۔ اسرائیل کا معاملہ ہندوستان کی طرح ہے کہ جس پارٹی کو اکثریت حاصل ہو اس کی پارٹی اپنا وزیر اعظم چن لیتی ہے اور امریکہ میں صدر کا انتخاب آزادانہ ہوتا ہے، وہ اپ نی پارٹی کا امیدوار ہوتا ہے اور واسے انتخاب کے می دان م یں اترنا پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے نتن یاہو جائیں گے اور ٹرمپ ابھی سیٹ پر رہیں گے حالانکہ ان کی پارٹی رپلکن انتخاب ہار رہی ہے اور سینیٹ اور ایوان نمائندگان دونوں جگہ ان کی پارٹی شکست سے دوچار ہوئی ہے۔ اب ان دونوں لیڈروں کی ہار کے بعد دنیا میں پوچھا جانے والا سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اب ان دیگر حکمرانوں کا کیا ہوگا جو نفرت کی بنیاد پر اقتدار میں آئے ہیں اور آج بھی نفرت ہی ان کا اوڑھنا بچھونا ہے۔

اسرائیل نے حماس کے حملہ کو بنیاد مان کر غزہ میں قتل وغارت گری کا وہ ننگا ناچ دکھایا کہ شیطان بھی کانپ اٹھا۔ اس ن ے تہیہ کیا کہ حماس کو ختم کرنے تک وہ چین سے نہیں بیٹھے گا اور اس کے میزائل اور بم بے گناہوں کا خون بہاتے رہے، مسجد، ہستال تعلیم گاہیں سڑکیں اور راستے وہ کون سی جگہ بچی جہاں اسرائیل نے بم نہ گرائے ہوں۔ دنیا کے بڑے بڑے لیڈران اپیل کرتے رہے لیکن نتین یاہو نے کسی کی نہ سنی یہ اور بات ہے کہ بے حد چطاقتور ہونے کے باوجود وہ حماس کو ختم نہیں کرسکا لیکن یہ ضرور ہوا کہ اس نے غزہ کو لگ بھگ ختم کردیا۔ لاکھوں لوگ جن م یں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں قتل کردئے۔ بال شکہ ان سب کا خون نتین یاہو کی گردن پر ہی ہے۔ امریکہ ن ے بھی اسرائیل کے ساتھ ملکر ایران پر جو جنگ تھوپی اس کا کوئی فائدہ ٹرمپ کو نہیں ملا بلکہ دن بہ دن اس کی ساکھ گرتی چلی گئی۔ جس ایران کو اس نے حلوہ ہی سمجھ رکھا تھا وہ اس کے لے لوے کے چنے ثابت ہوا اور ٹرمپ کو ہی ناکوں چبانے پڑ گئے۔ اس کے بعد دونوں ملکوں میں انتخاب ہوئے اور دونوں ہی لیڈر بری طرح ہار گئے جس سے یہ پیغام واضح ہوگیا کہ دونوں ملکوں کے عوام نے اس خون خرابے کو پسند نہیں کیا اسی لئے ان کے خلاف ووٹ کر اپنی ناراضگی ظاہر کردی۔

نتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ یہ دونوں ہی ایسے حکمراں تھے جنھوں نے روئے زمین پر جہنم تخلیق کئے اور خلق خدا کو اس میں رہنے پر مجبور کیا۔ اب ان کی باری ہے اور یہ دونوں اپنے ہی عوام کے ہاتھوں ذلتوں سے دوچار ہوئے ہیں۔ اسرائیل کے عام انتخابات میں وزیر اعظم نتن یاہو کو دھول چٹانے کے بعد امریکی عوام نے ٹرمپ کی پارٹی کو شرمناک شکست سے دوچار کردیا ہے۔ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی نے وسط مدتی انتخابات میں اکثریت کھودی ہے اور وہ اقتدار سے 100 سیٹیں دور رہ گئی ہے۔ امریکہ میں بیس سال بعد ڈیموکریٹ کا بول بالا ہوا ہے اور انتخابی نتائج نے ایسی ہلچل پیدا کردی ہے کہ ٹرمپ کو پیروں تلے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہورہی ہے۔ انتخابی نتائج کے بعد ٹرمپ انتظامیہ سے استعفوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ حالانکہ ٹرمپ اگلے دوبرس تک امریکہ کے صدر رہیں گے لیکن ان کے اختیارات محدود ہوگئے ہیں اور اب یہ خطرہ بھی منڈرانے لگا ہے کہ انھیں عہدہ صدارت سے برطرف کرنے کے لیے مواخذے کی کارروائی بھی ہوسکتی ہے۔ اور اگر ایسا ہوا تو ی ق ینا ٹرمپ کو باہر کا منھ دیکھنا پڑ جائے گا۔ کیونکہ ڈیموکریٹس نے ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں پر قبضہ کرلیا ہے اور ٹرمپ کی پارٹی کے سامنے قیادت کا سنگین بحران پیدا کردیا ہے۔ اب سوال صرف یہ نہیں رہ گیا ہے کہ ٹرمپ حکومت پارلیمنٹ میں کس طرح کام کرے گی بلکہ سوال یہ بھی ہے کہ ان کے بعد ریپبلکن پارٹی کی قیادت کس کے ہاتھ میں جائے گی۔ ان کی پارٹی کے ارکان اپنی شکست کے لیے ٹرمپ کی پالیسیوں کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ ان کی شکست میں سب سے بڑا کردار نتن یاہو کی اندھی حمایت اور خود کو ایران جنگ میں جھونکنا ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینون نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران پر حملے کا فیصلہ اسرائیل کا نہیں بلکہ امریکہ کا تھا۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنی ذلت آمیز شکست کے بعد بھی ٹرمپ نے ایران کے خلاف اپنے جارحانہ عزائم کو ترک نہیں کیا ہے اور ایران کے خلاف ایک اور فوجی کارروائی کی دھمکی دے ڈالی ہے۔ جو ظاہر ہے کہ سوائے پاگل پن کے اور کچھ نہیں ہے۔ اسی موقع پر غالب کا شعر یاد آتا ہے

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ

ڈونالڈ ٹرمپ کے سر پر جنگ کا جنون ہی سوار نہیں تھا بلکہ وہ مسلم دشمنی اور منافرت میں بھی سب سے آگے تھے۔ مشی گن میں جس 'عبدل' کو 'جہادی' کہا تھا، اس نے شاندار جیت درج کرائی ہے اور امریکی سینٹ کے پہلے مسلمان ممبر ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ اسی طرح نتن یاہو نے اپنی سیاسی عمارت جن عربوں کے خلاف کھڑی کی تھی، اسرائیلی اقتدار کی کنجی ان کے ہاتھ آگئی ہے۔ اب وہاں عرب جماعتوں کے 19 ممبران کو اتنی اہمیت حاصل ہوگئی ہے کہ وہ اپوزیشن رہنما آئزی کوٹ کے ساتھ حکومت سازی میں شریک ہورہے ہیں۔

نتن یاہو، ٹرمپ کو بھی لے ڈوبا

معصوم مرادآبادی



مغرور، ظالم اور بددماغ حکمرانوں کی شکست کا سلسلہ جاری ہے۔ نتن یاہو کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو بھی شرمناک شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ یہ دونوں ہی ایسے حکمراں تھے جنھوں نے روئے زمین جہنم تخلیق کئے اور خلق خدا کو اس میں رہنے پر مجبور کیا۔ اب ان کی باری ہے اور یہ دونوں اپنے ہی عوام کے ہاتھوں ذلتوں سے دوچار ہوئے ہیں۔ اسرائیل کے عام انتخابات میں وزیر اعظم نتن یاہو کو دھول چٹانے کے بعد امریکی عوام نے ٹرمپ کی پارٹی کو شرمناک شکست سے دوچار کردیا ہے۔ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی نے وسط مدتی انتخابات میں اکثریت کھودی ہے اور وہ اقتدار سے 100 سیٹیں دور رہ گئی ہے۔ امریکہ میں بیس سال بعد ڈیموکریٹ کا بول بالا ہوا ہے اور انتخابی نتائج نے ایسی ہلچل پیدا کردی ہے کہ ٹرمپ کو پیروں تلے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہورہی ہے۔ انتخابی نتائج کے بعد ٹرمپ انتظامیہ سے استعفوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ حالانکہ ٹرمپ اگلے دوبرس تک امریکہ کے صدر رہیں گے لیکن ان کے اختیارات محدود ہوگئے ہیں اور امکان ہے کہ انھیں عہدہ صدارت سے برطرف کرنے کے لیے مواخذے کی کارروائی بھی ہوسکتی ہے۔

ڈیموکریٹس نے ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ ٹیکساس، کنساس، ساؤتھ کیرولائنا اور اوہائیو جیسے ریپبلکن کے مضبوط گڑھ مانے جانے والے علاقوں میں شکست نے ٹرمپ کی پارٹی کے سامنے قیادت کا سنگین بحران پیدا کردیا ہے۔ اب سوال صرف یہ نہیں رہ گیا ہے کہ ٹرمپ حکومت پارلیمنٹ میں کس طرح کام کرے گی بلکہ سوال یہ بھی ہے کہ ان کے بعد ریپبلکن پارٹی کی قیادت کس کے ہاتھ میں جائے گی۔ ان کی پارٹی کے ارکان اپنی شکست کے لیے ٹرمپ کی پالیسیوں کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ ان کی شکست میں سب سے بڑا کردار نتن یاہو کی اندھی حمایت اور خود کو ایران جنگ میں جھونکنا ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینون نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران پر حملے کا فیصلہ اسرائیل کا نہیں بلکہ امریکہ کا تھا۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنی ذلت آمیز شکست کے بعد بھی ٹرمپ نے ایران کے خلاف اپنے جارحانہ عزائم کو ترک نہیں کیا ہے اور ایران کے خلاف ایک اور فوجی کارروائی کی دھمکی دی ہے۔

حالانکہ ٹرمپ نے اس حقیقت کو تسلیم کرچکے ہیں کہ ایران جنگ کی وجہ سے بڑھی ہوئی مہنگائی انھیں لے ڈوبی۔ ٹرمپ نے غزہ میں نتن یاہو کی درندگی اور بربریت کی جس طرح اندھی حمایت کی اور اسے ہتھیار فراہم کئے، وہ ایک انتہائی احمقانہ فیصلہ تھا کیونکہ اس کے بعد اسرائیل کے ساتھ امریکہ کو بھی دنیا بھر میں تنقیدوں کا نشانہ بننا پڑا اور خود اندرون خانہ ان کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ سال جون میں اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر جو وحشیانہ بمباری کی گئی اس کے نتیجے میں امریکہ میں ٹرمپ کی مقبولیت میں بے حد کمی واقع ہوئی تھی۔ 28 فروری کو شروع ہوئے آپریشن 'ایپک کیوری' نے ٹرمپ انتظامیہ کے ہر حصے کو اپنی گرفت میں لے لیا اور ٹرمپ کی ساکھ کو مٹی میں ملا دیا۔ اس نے امریکہ کو نہ صرف فوجی بلکہ سفارتی مورچے پر بھی ذلیل وخوار کیا۔ اس کا الٹا اثر یہ بھی ہوا کہ اسرائیل اور امریکی اتحاد میں دراڑ پڑ گئی اور اب ٹرمپ نے اسرائیل کو ملنے والی چار ارب ڈالر کی امریکی امداد روکنے کا اعلان کردیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ایران پر تھوپی گئی جنگ کی وجہ سے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں زبردست اچھال آیا، جس سے مہنگائی کا سب سے بڑا بوجھ ٹرمپ کے اپنے حامیوں کو ہی اٹھانا پڑا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ 2024 میں جن انتخابی حلقوں اور صوبوں میں ٹرمپ کو بھاری اکثریت حاصل ہوئی تھی، وہاں کے ووٹروں نے بھی ریپبلکن پارٹی کو حالیہ انتخاب میں مسترد کردیا۔ حد تو یہ ہوئی کہ امریکہ میں اسرائیل حامی عناصر نے بھی ٹرمپ کو نظرانداز کر کے ڈیموکریٹ کو ووٹ دیئے۔ ڈیموکریٹ اور ری پبلکن دونوں میں موجود اسرائیل حامی عناصر نے غزہ جنگ کے بعد اپنا موقف تبدیل کرلیا۔ امریکہ میں غزہ جنگ کے خلاف جو لاوا پک رہا تھا وہ ایران پر مسلسل بمباری کی وجہ سے آتش فشاں میں تبدیل ہوگیا۔

ڈونالڈ ٹرمپ کے سر پر جنگ کا جنون ہی سوار نہیں تھا بلکہ وہ مسلم دشمنی اور منافرت میں بھی سب سے آگے تھے۔ مشی گن میں جس 'عبدل' کو 'جہادی' کہا تھا، اس نے شاندار جیت درج کرائی ہے اور امریکی سینٹ کے پہلے مسلمان ممبر ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ اسی طرح نتن یاہو نے اپنی سیاسی عمارت جن عربوں کے خلاف کھڑی کی تھی، اسرائیلی اقتدار کی کنجی ان کے ہاتھ آگئی ہے۔ اب وہاں عرب جماعتوں کے 19 ممبران کو اتنی اہمیت حاصل ہوگئی ہے کہ وہ اپوزیشن رہنما آئزی کوٹ کے ساتھ حکومت سازی میں شریک ہورہے ہیں۔

سبھی جانتے ہیں کہ نتن یاہو اور ٹرمپ کی جوڑی نے پہلے غزہ کی اینٹ سے اینٹ بجائی اور وہاں تقریباً ایک لاکھ بے گناہ انسانوں کو موت کی نیند سلادیا۔ اس کے بعد دونوں نے مل کر ایران پر جارحیت کی جس کے نتیجے میں نہ صرف ایران کے روحانی قائد خامنہ ای کی موت ہوئی بلکہ ایران کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، لیکن ایران نے ابھی تک ٹرمپ کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے ہیں اور وہ مضبوطی کے ساتھ اسرائیلی اور امریکی حملوں کا سامنا کررہا ہے۔ غزہ پر وحشیانہ بمباری اور ایران کے خلاف جارحیت نے نتن یاہو اور ٹرمپ دونوں کو تاریخ کے ان حکمرانوں کی صف میں لاکھڑا کیا جنھوں نے انسانیت کے خلاف بدترین جرائم کا ارتکاب کیا۔ امریکی مدد سے اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف بدترین جارحیت اور درندگی کی جو مثالیں پیش کی ہیں ان کی کوئی نظیر انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔ یہی وجہ ہے کہ نتن یاہو جنگی جرائم کی عالمی عدالت کو مطلوب ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ اسرائیل آج تک فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے دخل کرنے کے لیے جو مظالم ڈھاتا رہا ہے، اس میں اس کی پشت پر صرف اور صرف امریکہ کا ہاتھ رہا ہے۔

نتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ کی شرمناک شکست کے بعد دنیا میں پوچھا جانے والا سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اب ان دیگر حکمرانوں کا کیا ہوگا جو نفرت کی بنیاد پر اقتدار میں آئے ہیں اور آج بھی نفرت ہی ان کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ یہ نفرت سب سے زیادہ مسلمانوں کے خلاف ہے۔ خود ہمارے اپنے ملک میں بھی یہی ہورہا ہے۔ بلاشبہ دنیا کے دو بدترین حکمرانوں کی اقتدار سے محرومی اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت ہے کہ خدا کی بنائی ہوئی اس دنیا میں صرف محبت کی بنیاد پر ہی دلوں کو جیتا جاسکتا ہے اور جو لوگ نفرت کے بیج بوتے ہیں اور انسانوں کے درمیان تفریق پیدا کرتے ہیں ان کا انجام دیر سویر عبرتناک ہی ہوتا ہے۔

امریکہ کے وسط مدتی انتخابات میں جہاں ایک طرف امریکی عوام نے صدر ٹرمپ کو دھول چٹادی ہے تو وہیں دوسری طرف اسرائیل کی 120/رکنی پارلیمنٹ میں خود نتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی 27/سیٹوں پر سمٹ گئی ہے۔ حالانکہ نتن یاہو کے اتحاد کو سب سے زیادہ 53/سیٹیں ملی ہیں، لیکن وہ اکثریت کے 61/سیٹوں کے ہندسے کو نہیں چھوسکا، جبکہ ان کے مخالف سابق فوجی سربراہ گادی آئزن کوٹ کی پارٹی کو پارلیمنٹ میں 48/نشستیں ملی ہیں اور وہ عرب اتحاد کی 19/سیٹوں کی مدد سے حکومت تشکیل دینے کی تیاری کررہے ہیں۔ نتن یاہو کے گروپ میں شامل ایک جماعت بھی انھیں چھوڑ کر اپوزیشن اتحاد کے ساتھ شامل ہوگئی ہے۔ اس طرح نتن یاہو اور ٹرمپ کے اقتدار کا ایک ساتھ عبرتناک خاتمہ ہوا ہے۔

masoom.moradabadi@gmail.com

ووٹ کا حق، شہری حقوق اور جمہوری اداروں کی ساکھ داؤ پر!

جاوید جمال الدین



ہندوستانی جمہوریت میں انتخابی شفافیت، ووٹروں کے حقوق اور آئینی اداروں کی غیر جانب داری پر بحث تیز ہوگئی ہے۔ مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کے بعد انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) اور الیکشن کمیشن کے کردار پر کئی اہم سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی، ترنمول کانگریس کے ابھیشیک بنرجی، کانگریس رہنما راہل گاندھی اور رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے مختلف پہلوؤں سے انتخابی عمل پر اعتراضات کیے ہیں۔

ایس وائی قریشی کا انتخابی عمل پر اعتراض

سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے 6 نومبر 2026 کو کولکاتا میں ہاشم عبدالحلیم میموریل لیکچر سے خطاب کرتے ہوئے مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی رائے میں انتخابات قانونی طور پر درست نہیں تھے، تاہم حتمی فیصلہ سپریم کورٹ ہی کرے گی۔

قریشی نے پورے انتخاب کو کالعدم قرار دینے کے بجائے ان حلقوں کی دوبارہ جانچ کا مطالبہ کیا جہاں ووٹر لسٹوں سے بڑے پیمانے پر نام حذف کیے جانے کا شبہ ہے۔ انہوں نے خصوصاً مسلم ووٹروں کے نام خارج ہونے کی اطلاعات پر تشویش ظاہر کی اور بے ضابطگیاں ثابت ہونے کی صورت میں دوبارہ پولنگ پر غور کرنے کی بات کہی۔

انہوں نے ایس آئی آر کا موازنہ آسام کے این آر سی سے کرتے ہوئے کہا کہ 2002 کی ووٹر لسٹ سے تعلق ثابت کرنے کی شرط کئی شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرسکتی ہے۔ ان کے مطابق پہلے سے ووٹ ڈالنے والے شہریوں کے نام محض پرانی فہرست سے ربط ثابت نہ کرپانے کی بنیاد پر حذف نہیں ہونے چاہئیں۔ انہوں نے فارم 6 کے ذریعے پرانے ووٹروں کے دوبارہ اندراج پر بھی اعتراض کیا اور حذف شدہ ناموں کی بحالی کے لیے الگ آسان نظام کا مطالبہ کیا۔

الیکشن کمیشن میں اجتماعی فیصلوں کی اہمیت

قریشی نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر پورا کمیشن نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایک اجتماعی آئینی ادارہ ہے اور فیصلے مشاورت سے ہونے چاہئیں۔ انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور ویک جوشی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے بعض فیصلوں پر کم از کم 14 مرتبہ تحریری اعتراضات درج کرائے۔

الیکشن کمیشن نے وضاحت کی کہ اہم فیصلے تینوں ارکان کی منظوری سے متفقہ طور پر کیے گئے ہیں۔ تاہم ادارے کی ساکھ کے لیے ضروری ہے کہ اس کے فیصلوں اور طریقۂ کار میں شفافیت برقرار رہے۔

ابھیشیک بنرجی کے انتخابی عمل پر سوالات

ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سیکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ووٹوں کی گنتی کے طریقۂ کار پر اعتراض کرتے ہوئے الزام لگایا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات پر مکمل عمل نہیں کیا گیا۔ ان کے مطابق 2 مئی کو عدالت نے گنتی سے قبل رینڈمائزیشن اور افسران کی شمولیت سے متعلق ہدایات دی تھیں، لیکن ریاستی حکومت کے افسران کو مناسب نمائندگی نہیں ملی۔

انہوں نے ای وی ایم مشینوں کو نتائج کے ایک ماہ کے اندر تلف کیے جانے پر سوال اٹھایا اور گنتی مراکز کی سی سی ٹی وی فوٹیج جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مغربی بنگال میں پولیس اور سرکاری مشینری کے مبینہ سیاسی استعمال کا الزام بھی لگایا۔ ان الزامات کی حقیقت کا تعین غیر جانب دارانہ تحقیقات اور متعلقہ ریکارڈ سے ہی ہوسکتا ہے۔

راہل گاندھی کا شہری حقوق سے متعلق انتباہ

انتخابی تنازع کے ساتھ فلاحی اسکیموں کے فوائد کو ووٹر شناختی کارڈ سے جوڑنے کا معاملہ بھی بحث میں آگیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے پنچایتی راج راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے کہا تھا کہ ان کی وزارت کی بعض اسکیموں میں مستفیدین کی شناخت کے لیے ای پی آئی سی نمبر اور بایومیٹرک تصدیق استعمال کی جائے گی۔

اس پر راہل گاندھی نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر ووٹر لسٹ میں نام موجود ہونے کو سرکاری سہولتوں کی شرط بنایا گیا تو نام حذف ہونے والے غریبوں، مزدوروں اور بزرگوں کو راشن، پنشن اور دیگر فوائد سے محرومی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ووٹ دینا شہری کا حق ہے، کوئی شرط نہیں اور کسی کی پنشن کو ووٹر کارڈ سے مشروط نہیں کیا جاسکتا۔

دوسری طرف 6 نومبر کو للن سنگھ نے وضاحت کی کہ پردھان منتری وکست گرام سوراج یوجنا کے تحت پنچایتی نمائندوں کی شناخت اور تربیت کے لیے ای پی آئی سی نمبر اور آدھار پر مبنی بایومیٹرک تصدیق استعمال ہوگی۔ ان کے مطابق مقصد حقیقی مستحقین تک فوائد پہنچانا ہے۔

اصولی طور پر ووٹر ہونا اور کسی فلاحی اسکیم کا مستحق ہونا دو الگ معاملات ہیں۔ انتخابی فہرست میں نام نہ ہونے سے کسی شہری کی پنشن یا دوسری قانونی سہولتوں کا حق ختم نہیں ہونا چاہیے۔

بایومیٹرک تصدیق کی خامیاں

سی پی ایم نے بایومیٹرک تصدیق کے نظام پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل جسمانی محنت کرنے والے مزدوروں کے انگلیوں کے نشانات مدھم ہوجاتے ہیں، جبکہ عمر رسیدہ افراد کو آنکھوں کی شناخت میں بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ماضی میں ایسی تکنیکی ناکامیوں کے باعث مستحق افراد کو راشن اور دیگر سہولتوں سے محروم ہونا پڑا ہے۔

شیوسینا کی رکن پارلیمنٹ پرینکا چترویدی نے بھی خدشہ ظاہر کیا کہ ووٹر لسٹ سے نام خارج ہونے کے نتیجے میں شہریوں کی سرکاری مراعات تک رسائی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس لیے شناخت کے متبادل طریقے اور اپیل کا آسان نظام ہونا ضروری ہے۔

مہوا موئترا کا گیانیش کمار پر طنز

ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں حکومت تبدیل ہونے پر انہیں اپنے اقدامات کے لیے جواب دہ ہونا پڑسکتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ گیانیش کمار امریکہ چلے جائیں، کیونکہ ان کے خیال میں انہیں قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

مہوا موئترا نے 2029 یا اس سے پہلے مرکزی حکومت تبدیل ہونے اور انڈیا بلاک کے اقتدار میں آنے کی صورت میں موجودہ قانونی ضابطوں پر نظرثانی کی بات بھی کہی۔ تاہم کسی بھی آئینی عہدے دار کے خلاف کارروائی قانون اور مقررہ طریقۂ کار کے مطابق ہی ہوسکتی ہے۔

ایس آئی آر کا ملک گیر دائرہ

الیکشن کمیشن نے 14 مئی 2026 کو ایس آئی آر کے تیسرے مرحلے کا اعلان کرتے ہوئے 16 ریاستوں اور تین مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو شامل کیا تھا۔ اس عمل کے تحت 73.36 کروڑ ووٹروں تک پہنچنے کے لیے 3.94 لاکھ سے زائد بوتھ لیول افسروں اور سیاسی جماعتوں کے 42.3 لاکھ بوتھ لیول ایجنٹوں کی خدمات حاصل کی جانی تھیں۔

انتخابی فہرستوں میں نئے ووٹروں کے نام شامل کرنا، فوت شدہ افراد کے نام حذف کرنا اور نقل مکانی کرنے والوں کے اندراج کی اصلاح ضروری ہے، لیکن اس عمل میں کسی اہل شہری کا نام غلطی سے حذف نہیں ہونا چاہیے۔ ایس آئی آر اور سالانہ اسپیشل سمری ریویژن (ایس ایس آر) الگ الگ عمل ہیں۔ حذف شدہ ناموں کی بحالی کے لیے آسان اور بروقت طریقۂ کار فراہم کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔

جمہوریت کا اصل امتحان عوام کا اعتماد

مغربی بنگال کے انتخابات اور ایس آئی آر پر اٹھنے والے اعتراضات کو سیاسی الزام تراشی سے آگے بڑھ کر آئینی اور جمہوری تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ الیکشن کمیشن کو انتخابی فہرستوں سے نام حذف کرنے کی وجوہات، اعتراضات اور اپیلوں کی تفصیلات عوام کے سامنے رکھنی چاہئیں۔ ہر اہل شہری کو اپنے نام کی تصدیق اور غلطی کی اصلاح کا موقع ملنا چاہیے۔

جمہوریت صرف اکثریت کی حکمرانی نہیں بلکہ اقلیتوں اور کمزور طبقات کے حقوق کا تحفظ بھی ہے۔ الیکشن کمیشن کسی حکومت یا سیاسی جماعت کا ادارہ نہیں بلکہ ایک آزاد آئینی ادارہ ہے۔ اسی طرح فلاحی سہولتیں شہریوں کا حق ہیں، کسی انتخابی شناخت یا سیاسی وفاداری کا انعام نہیں۔

آج بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا ہر اہل شہری کو ووٹ دینے کا مساوی موقع مل رہا ہے؟ کیا انتخابی فہرستوں میں اس کا نام محفوظ ہے؟ اور کیا ووٹر لسٹ میں نام نہ ہونے کی وجہ سے کسی شہری کو دوسری بنیادی سہولتوں سے محروم کیا جاسکتا ہے؟

ان سوالات کے جواب شفاف تحقیقات، مستند اعداد وشمار اور غیر جانب دار عدالتی فیصلوں سے ملنے چاہئیں۔ ووٹ کسی حکومت کی عطا نہیں بلکہ شہری کا آئینی حق ہے۔ اس حق کا تحفظ اور انتخابی اداروں پر عوام کا اعتماد ہی ہندوستانی جمہوریت کی اصل بنیاد ہے۔

جمہوری نظام کی مضبوطی کا انحصار صرف انتخابات کے انعقاد پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی ہے کہ انتخابی عمل میں ہر شہری کو یکساں حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ اگر کسی اہل شہری کا نام انتخابی فہرست سے خارج ہوجاتا ہے تو اس کا اثر صرف ایک ووٹ کے ضائع ہونے تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے ذریعے اس علاقے اور طبقے کی سیاسی نمائندگی بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس لیے انتخابی فہرستوں کی تیاری میں خصوصی احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ ضروری ہے۔ حکومت اور الیکشن کمیشن کو یہ سمجھنا ہوگا کہ انتخابی فہرستوں کی اصلاح کا مقصد جمہوری عمل کو مضبوط بنانا ہے، نہ کہ شہریوں کے لیے نئی مشکلات پیدا کرنا۔ ایس آئی آر کے دوران جن لوگوں کے نام حذف ہوئے ہیں، انہیں اپنی بات رکھنے اور نام دوبارہ شامل کرانے کا مکمل موقع ملنا چاہیے۔ اس کے لیے دیہی علاقوں، غریب بستیوں اور دور دراز مقامات پر خصوصی انتظامات کیے جانے چاہئیں تاکہ کوئی شخص معلومات یا وسائل کی کمی کے باعث اپنے حق سے محروم نہ رہے۔ اس معاملے میں سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری بھی کم نہیں ہے۔ انہیں انتخابی عمل کی نگرانی کے ساتھ ساتھ اپنے بوتھ لیول ایجنٹوں کو فعال رکھنا چاہیے اور متاثرہ ووٹروں کی قانونی مدد کرنی چاہیے۔ انتخابی بے ضابطگیوں کے خلاف آواز اٹھانا اپوزیشن کا جمہوری حق ہے، لیکن اس کے لیے ٹھوس شواہد اور قانونی طریقۂ کار اختیار کرنا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح حکومت کو تنقید کو دشمنی سمجھنے کے بجائے جائز سوالات کا جواب دینا چاہیے۔ الیکشن کمیشن کی غیر جانب داری جمہوریت کی بنیادی ضرورت ہے۔ اس ادارے کے فیصلوں پر عوام کا اعتماد اسی وقت قائم رہ سکتا ہے جب تمام سیاسی جماعتوں اور شہریوں کو یہ یقین ہو کہ قانون کا اطلاق یکساں طور پر ہورہا ہے۔ کمیشن کو اپنے فیصلوں، انتظامی کارروائیوں اور انتخابی فہرستوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی مکمل وضاحت عوام کے سامنے رکھنی چاہیے۔ شفافیت سے ہی شکوک وشبہات کا خاتمہ ممکن ہے۔ اسی طرح فلاحی اسکیموں اور شہری حقوق کو انتخابی شناخت سے جوڑنے کے کسی بھی اقدام پر سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے۔ غریب شہری کو راشن، پنشن، رہائش اور دیگر بنیادی سہولتیں اس کی قانونی اہلیت کے مطابق ملنی چاہئیں۔ کسی تکنیکی خرابی، دستاویزی کمی یا انتخابی فہرست میں نام نہ ہونے کی وجہ سے کسی مستحق کو بنیادی سہولت سے محروم کرنا فلاحی ریاست کے تصور کے خلاف ہوگا۔ حکومت کو اس سلسلے میں واضح ضمانت اور متبادل تصدیقی نظام فراہم کرنا چاہیے۔ آخرکار ہندوستانی جمہوریت کا مستقبل سیاسی جماعتوں کی کامیابی یا ناکامی سے زیادہ آئینی اداروں کی مضبوطی اور عوام کے اعتماد سے وابستہ ہے۔ حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، لیکن جمہوری اقدار، شہری آزادیوں اور ووٹ کے حق کا تحفظ مستقل رہنا چاہیے۔ الیکشن کمیشن، حکومت، عدلیہ اور سیاسی جماعتوں سب کو اپنی آئینی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا۔ کیونکہ جمہوریت کی اصل طاقت نہ اقتدار میں ہے، نہ سیاسی نعروں میں، بلکہ اس اعتماد میں ہے کہ ملک کے ہر شہری کا ووٹ برابر اہمیت رکھتا ہے اور اس کے حقوق محفوظ ہیں۔

javedjamaluddin@gmail.com

امریکہ میں اسرائیل کی حمایت پر اتفاق کیوں ختم ہو رہا ہے؟

غزہ کی جنگ اور ایران کے خلاف فوجی کارروائی نے امریکہ میں اسرائیل کی حمایت کو سیاسی تقسیم کا موضوع بنا دیا ہے۔ کیا اسرائیل کو امریکی امداد اور حمایت میں کمی کا سامنا ہوگا؟

صرف 24 گھنٹوں کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل کی فوجی امداد بند کرنے کا عندیہ دیا، اسرائیل کے سخت ناقد ایک امیدوار نے اہم انتخاب جیت لیا اور نائب صدر جے ڈی وینس نے جزوی طور پر اپنی جماعت کی انتخابی شکست کی ایک وجہ امریکی۔اسرائیلی تعلقات کو قرار دیا۔

غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور ایران کے خلاف مشترکہ جنگ نے امریکی سیاست میں اسرائیل کی حمایت پر کئی دہائیوں سے قائم اتفاق کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ڈیموکریٹس اس معاملے پر منقسم ہیں جبکہ ریپبلکنز میں بھی اسرائیلی پالیسیوں پر تنقید بڑھ رہی ہے۔

امریکی بائیں بازو کے حلقوں میں غزہ کی جنگ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی توسیع کے باعث اسرائیل کے خلاف مخالفت میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب دائیں بازو کے بعض حلقے اسرائیل کو ٹرمپ کے 'امریکہ فرسٹ' وعدے کی خلاف ورزی اور امریکہ کو ایران کے ساتھ مہنگی جنگ میں دھکیلنے کا ذمہ دار سمجھتے ہیں۔

اسرائیل کے سابق سفیر مائیکل اورین کے مطابق، بنیادی نوعیت کی کوئی چیز بدل چکی ہے۔ میرا خیال ہے کہ فوجی امداد بند کرنے کا مطالبہ تو محض آغاز ہے۔''

ٹرمپ نے فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے اسرائیل کو سالانہ تقریباً چار ارب ڈالر کی فوجی امداد ختم کرنے کی بات کی۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ یہ سرکاری پالیسی ہے یا انتخابی مہم کے آخری مرحلے میں ووٹروں کو متوجہ کرنے کی کوشش۔

ٹرمپ اپنی پہلی صدارتی مدت میں یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کرچکے ہیں اور دوسری مدت میں ایران کے خلاف اسرائیل کے ساتھ فوجی کارروائیوں میں شریک ہوئے۔

ان کے بیان کے چند گھنٹوں بعد انتخابی نتائج سامنے آئے، جن میں ڈیموکریٹس نے ملک بھر میں اہم کامیابیاں حاصل کیں۔ ریاست مشی گن میں اسرائیل کے ناقد عبدل السید نے ریپبلکن حریف کو شکست دی۔ وہ اسرائیل پر غزہ میں نسل کشی کا الزام لگاتے ہیں، جسے اسرائیل سختی سے مسترد کرتا ہے۔

نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی ایران کی جنگ سے فاصلہ اختیار کیا ہے اور اسرائیل کے بارے میں زیادہ تنقیدی موقف اپنایا ہے۔ انتخابات کے اگلے روز وینس نے سوشل میڈیا پر ایک انتخابی ماہر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ریپبلکنز کو ووٹروں کی حمایت واپس حاصل کرنے کے لیے چار معاملات پر توجہ دینی چاہیے: جنگ کا خاتمہ، مہنگائی اور روزمرہ اخراجات، امریکہ کے مفادات کو ترجیح دینا اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر نظرثانی۔

اسرائیل کے سابق نائب مشیر برائے قومی سلامتی چک فریلیخ کے مطابق، وینس کا یہ موقف ریپبلکن پارٹی کے اس حلقے میں مقبول ہے جو زیادہ دائیں بازو، تنہائی پسندانہ سوچ اور میگا تحریک سے وابستہ ہے۔

کئی دہائیوں سے امریکہ اسرائیل کو اربوں ڈالر کی فوجی امداد اور جدید ہتھیار فراہم کرتا آیا ہے۔ عالمی فورمز پر بھی وہ اکثر اسرائیل کا دفاع کرتا رہا ہے۔

اس امداد کے حامی اسے خطے میں ایک قابل اعتماد اتحادی میں سرمایہ کاری قرار دیتے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ امریکی مدد نے اسرائیل کو یہودی بستیوں کی توسیع جاری رکھنے میں سہولت دی، جس سے فلسطینیوں کے ساتھ دو ریاستی حل کے امکانات متاثر ہوئے۔

سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے خلاف حماس کے دہشت گردانہ حملے کے بعد بائیڈن انتظامیہ نے ہنگامی بنیادوں پر ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری دی۔ غزہ کی جنگ کے دوران اس نے دو ہزار پاؤنڈ وزنی بموں کی ایک کھیپ کی فراہمی عارضی طور پر روک دی، تاہم فوجی امداد جاری رکھی۔ ٹرمپ نے بھی اسرائیل کو اربوں ڈالر کے ہتھیار فروخت کرنے کی منظوری دی۔

گزشتہ سال شائع ہونے والی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق غزہ کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے امریکہ اسرائیل کو 7.21 ارب ڈالر کی امداد فراہم کرچکا ہے۔

واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ کے مائیکل سنگھ کے مطابق امریکی امداد بند ہونے سے اسرائیل کو فوری مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور دونوں ملکوں کے تعلقات میں یہ ایک بڑی یک طرفہ تبدیلی ہوگی۔ انہوں نے کہا، اسرائیل کو امریکی ہتھیاروں کی خریداری کے لیے خود رقم کا انتظام کرنا ہوگا، جس کے لیے قرض لینا یا ٹیکس بڑھانا پڑسکتا ہے۔''

دوسری جانب نیتن یاہو کہہ چکے ہیں کہ وہ اگلے دس برس میں امریکی فوجی امداد پر اسرائیل کا انحصار ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا مقصد ایسی شراکت داری قائم کرنا ہے جس میں اسرائیل امریکی مالی مدد کے بجائے اپنی ٹیکنالوجی اور انٹیلی جینس صلاحیتوں کے ذریعے بھی تعاون کرے۔

نیتن یاہو کے ترجمان کے مطابق وزیر اعظم ٹرمپ کے ساتھ مل کر امداد سے باہمی سرمایہ کاری کی طرف منتقلی پر کام کررہے ہیں۔ تاہم نیتن یاہو نے ٹرمپ کے حالیہ بیان پر تبصرہ نہیں کیا۔

گزشتہ ہفتے کے انتخابات میں نیتن یاہو پارلیمانی اکثریت کھو چکے ہیں لیکن یہ یقینی نہیں کہ ان کے مخالفین انہیں اقتدار سے ہٹا سکیں گے۔

ان کے اہم حریف اور سابق فوجی سربراہ گادی آئزنکوٹ کی قیادت میں نئی حکومت آبادکاروں کے تشدد کے خلاف کارروائی جیسے اقدامات کرسکتی ہے۔ تاہم فلسطینیوں اور خطے کے بارے میں اسرائیل کی مجموعی پالیسی میں بڑی تبدیلی کا امکان کم دکھائی دیتا ہے۔

نیتن یاہو مخالف اتحاد کے رہنما یائیر لاپید نے تجویز دی ہے کہ نئی حکومت کو امریکی انتظامیہ، کانگریس اور مقامی رہنماؤں سے رابطے بڑھا کر تعلقات بہتر بنانے چاہئیں۔

لیکن نیویارک سے منتخب ہونے والے ڈیموکریٹک رکن کانگریس بریڈ لینڈر نے اس تجویز پر تنقید کی۔ ان کے مطابق امریکی ووٹرز محض سفارتی دورے نہیں بلکہ بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کے احترام کا عملی مظاہرہ چاہتے ہیں۔

چک فریلیخ کے مطابق اگر نیتن یاہو اقتدار میں برقرار رہے تو امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات مزید خراب ہوسکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر آئزنکوٹ حکومت بناتے ہیں تو وہ تعلقات کی بحالی کا عمل شروع کرسکتے ہیں، لیکن نیتن یاہو کے دور میں پہنچنے والے نقصان کو دور کرنے میں دس سے بیس سال لگ سکتے ہیں۔

بشکریہ ڈی ڈبلیو اردو

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

دیوالی کے دیوں سے محبت و بھائی چارے، علم وشعور اور امن واتحاد کے چراغ روشن کریں

سید قمر عباس قنبر نقوی



دیوالی ہندو مذہب کے اہم ترین اور مقبول تہواروں میں سے ایک ہے۔ اسے دیپاولی یا روشنیوں کا تہوار بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن * دیوالی محض چراغ جلانے اور خوشیاں منانے کا نام نہیں، بلکہ یہ اندھیرے پر روشنی، برائی پر اچھائی، نفرت پر محبت، غفلت پر بیداری اور جہالت پر علم کی فتح کا پیغام بھی ہے۔* یہ تہوار خوشیاں بانٹنے، ایک دوسرے سے میل جول بڑھانے اور معاشرے میں اتحاد و بھائی چارے کو فروغ دینے کی علامت ہے۔

دیوالی روشنی، صفائی، امید، عبادت، محبت اور باہمی اخوت کا تہوار ہے۔ وطنِ عزیز بھارت ان دنوں دیوالی کی روشنیوں اور خوشیوں سے جگمگا رہا ہے۔ ہر طرف خوشی، محبت اور بھائی چارے کا سماں ہے۔ خوشی اور مسرت کی بات یہ بھی ہے کہ دیگر مذاہب کے پیروکار بھی اپنے ہندو بھائیوں کی ان خوشیوں میں اپنے اپنے انداز سے پورے جوش و خروش کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ یہی ہمارے وطن ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب، مذہبی رواداری اور باہمی اخوت کی خوب صورت مثال ہے*

آیئے! ہم سب مل کر دعا کریں کہ ملک کی یہ خوش گوار فضا سیاست، مفاد پرستی، مذہبی منافرت اور تعصب کی نذر نہ ہونے پائے، بلکہ محبت و رواداری کا یہ ماحول پورے سال برقرار رہے۔

ہندو روایات کے مطابق دیوالی شری رام چندر جی کی ایودھیا واپسی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ روایت ہے کہ شری رام چندر جی اپنی اہلیہ سیتا اور بھائی لکشمن کے ساتھ چودہ سالہ جلاوطنی مکمل کرنے اور لنکا کے راجہ راون کو شکست دینے کے بعد ایودھیا واپس لوٹے تھے۔ ان کی واپسی کی خوشی میں ایودھیا کے باشندوں نے پورے شہر کو دیوں سے روشن کیا تھا۔ یہی چراغاں رفتہ رفتہ سچائی، نیکی، انصاف، حوصلے اور روشنی کی علامت بن گیا۔

آیئے! اس دیوالی پر ہم عہد کریں کہ اپنے گھروں میں روشن کیے جانے والے دیوں کی روشنی کو محض گھروں کی آرائش تک محدود نہیں رکھیں گے، بلکہ اس کے حقیقی پیغام کو اپنی زندگیوں میں بھی اتاریں گے۔ رشوت، بے ایمانی، جہالت اور بدعنوانی کے اندھیروں کو مٹانے اور انصاف، تعلیم، صحت، دیانت داری اور خدمتِ خلق کے چراغ روشن کرنے کی کوشش کریں گے۔

آیئے! دیوالی کی خوشیوں میں ایک اور خوب صورت عہد کا اضافہ کریں۔ ہم ہر قومی و تہوار کے موقع پر ان عظیم شخصیات کو بھی یاد کریں جنھوں نے اپنی زندگیاں اور صلاحیتیں وطن کی آزادی، تعمیر و ترقی، خوش حالی اور جمہوریت کے فروغ کے لیے وقف کر دیں۔ ہم ان ماؤں کو سلام پیش کرتے ہیں جن کی آغوشوں میں راشٹر پتا مہاتما گاندھی، سردار ولبھ بھائی پٹیل، جواہر لعل نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر، لال بہادر شاستری، شہید بھگت سنگھ، مجاہدۂ آزادی ماتنگنی ہزارہ اور بیگم حضرت محل جیسی عظیم شخصیات نے پرورش پائی۔ ہم سر سید احمد خاں، پروفیسر سید ظہور قاسم اور ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جیسی علمی و قومی شخصیات کی خدمات کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں، جنھوں نے اپنے اپنے شعبوں میں ملک و سماج کی نمایاں خدمت انجام دی۔

غور طلب امر یہ ہے کہ وہ کون سی قوت تھی جس نے ہزاروں اور لاکھوں افراد کے درمیان چند شخصیات کو وطن اور سماج کی خدمت کے لیے نمایاں مقام عطا کیا؟

تاریخ گواہ ہے کہ تحریکِ آزادیِ ہند سے لے کر آج تک جن شخصیات نے ملک و ملت کی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا، ان کی کامیابی کے پیچھے علم، شعور، مطالعہ، مسلسل جدوجہد اور بلند فکر کا بڑا دخل رہا ہے۔ علم ہی انسان کو فکر و عمل کی بلندی عطا کرتا ہے، اور علم و فکر کی پختگی کا ایک اہم ذریعہ مطالعہ ہے۔

پس آیئے! ہم بھی اپنی زندگی اور اپنے معاشرے میں روشنی و خوش حالی لانے کے لیے اس دیوالی پر علم و شعور کے چراغ روشن کریں اور اس مقصد کی پہلی سیڑھی، یعنی کتابی مطالعے کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

کتابی مطالعہ انسان کی زندگی میں فکر و شعور، علم و دانش اور عقل و دانائی کے چراغ روشن کرتا ہے۔ تاریخِ بشریت گواہ ہے کہ جن قوموں نے کتاب سے اپنا رشتہ مضبوط رکھا، وہ عزت و وقار کی بلندیوں تک پہنچیں، اور جن معاشروں نے علم و مطالعے سے منہ موڑا، وہ جہالت اور پسماندگی کا شکار ہوتے چلے گئے۔

کتاب انسان کے ماضی، حال اور مستقبل کو ایک لڑی میں پروتی ہے۔ یہ ایک ایسا مخلص دوست ہے جو تنہائی میں مونس، اندھیرے میں رہنما اور غم میں ہمدرد بن جاتا ہے۔

ایک فارسی مقولہ ہے:

''کتاب انسان کی ایسی مونس ہے جو کبھی بے وفائی نہیں کرتی۔''

یہ بھی کہا گیا ہے:

''کتاب سے بہتر کوئی ہم نشین تلاش کرنا بے سود ہے۔''

اچھی کتابوں کا مطالعہ محض معلومات میں اضافہ نہیں کرتا، بلکہ فکر کو بلندی، اخلاق کو پختگی اور کردار کو مضبوطی عطا کرتا ہے۔ یہ انسان کو خرافات، توہمات اور بے بنیاد تصورات سے بچانے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

مطالعہ انسان کو سچائی، انصاف، محبت اور خدمتِ خلق کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔ جو شخص اچھی کتابوں سے دوستی رکھتا ہے، اس کے اندر تعصب، تنگ نظری اور نفرت کے خلاف سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پروان چڑھتی ہے۔

ہمارے اہلِ علم و دانش کا یہ پیغام ہمیشہ اہمیت رکھتا ہے کہ کتابوں کو اپنا سرمایہ بنایئے، کیونکہ علم ہی انسان کا حقیقی ورثہ اور اس کی پہچان ہے۔ مستقبل کی بہتری اور مضبوطی کے لیے جو بھی منصوبہ بندی یا پالیسی مرتب کی جائے، اس میں علم و تحقیق اور مطالعے کی رہنمائی ناگزیر ہے۔

ماہرینِ نفسیات کے مطابق مطالعہ دماغ کے لیے اسی طرح مفید ہے جس طرح جسم کے لیے ورزش۔ یہ ذہنی دباؤ کم کرنے، خیالات کو منظم کرنے اور شخصیت میں سنجیدگی و وقار پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

کتاب انسان کے ذہن پر ایسے نقوش چھوڑتی ہے جو وقت کے ساتھ مزید گہرے ہوتے جاتے ہیں۔ بعض اوقات ایک اچھی کتاب انسان کی پوری زندگی کا رخ بدل دیتی ہے۔ جس گھر میں ذاتی کتب خانہ قائم ہو اور بچوں میں مطالعے کا ذوق پیدا کیا جائے، وہاں علم و شعور کی ایک مضبوط بنیاد قائم ہوتی ہے۔ کم عمری سے کتابوں سے دوستی کرنے والے بچے مستقبل میں معاشرے کے باشعور اور ذمہ دار شہری بن سکتے ہیں۔

آج دنیا میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا چرچا ہے۔ سوشل میڈیا اور پی ڈی ایف کے بڑھتے ہوئے استعمال نے کسی حد تک مطبوعہ کتابوں سے ہماری توجہ ضرور کم کی ہے، لیکن کتاب کی اہمیت اور افادیت آج بھی برقرار ہے۔ ڈیجیٹل معلومات اور برقی ذرائع اپنی جگہ اہم ہیں، مگر چھپی ہوئی کتاب کا اپنا ایک الگ مقام ہے۔ ڈیجیٹل ڈیٹا تکنیکی خرابی یا کسی حادثے کے باعث ضائع ہو سکتا ہے، لیکن مطبوعہ کتاب نسل در نسل علم و معلومات کی منتقلی کا ایک قابلِ اعتماد ذریعہ رہی ہے۔

دنیا کی ترقی یافتہ قوموں نے علم دوستی، تحقیق اور کتاب بینی کو اپنی ترقی کی بنیاد بنایا ہے۔ ان کے کتب خانے علم کے مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں اور نوجوان اپنی زندگی کا ایک حصہ مطالعے کے لیے مختص کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ حقیقی ترقی کی بنیاد علم، تحقیق اور مسلسل سیکھنے کے عمل میں پوشیدہ ہے۔

پس آیئے! ہم بھی اپنی ذمہ داری محسوس کریں اور اپنے ملک و ملت، بالخصوص نوجوان نسل میں کتاب دوستی کے رجحان کو مضبوط بنانے کی کوشش کریں۔ اسکولوں، کالجوں، دینی اداروں اور دیگر تعلیمی و سماجی مراکز میں مطالعے کے فروغ کے لیے مطالعاتی مراکز اور کتب خانے قائم کیے جائیں۔

طلبہ کو چاہیے کہ نصابی کتب کے ساتھ غیر نصابی کتابوں کا مطالعہ بھی ضرور کریں۔ نصابی کتب امتحانات میں کامیابی کا ذریعہ بنتی ہیں، لیکن زندگی میں نکھار، شخصیت سازی اور سماجی شعور پیدا کرنے میں غیر نصابی کتابوں کا بھی اہم کردار ہوتا ہے۔ سائنس، طب، انجینئرنگ اور ریاضی کے ماہرین اگر اخلاقی شعور اور سماجی ذمہ داری سے عاری ہوں تو ان کا علم معاشرے کی حقیقی خدمت نہیں کر سکتا۔

کتاب کا اصل مقصد محض معلومات فراہم کرنا نہیں، بلکہ انسان کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ اپنے مخصوص مضامین کے ساتھ تاریخ، ادب، فلسفہ، مذہب اور اخلاقی علوم کا بھی مطالعہ کریں تاکہ ان کی شخصیت ہمہ جہت اور متوازن بن سکے۔

کتاب دوستی خدا کی بڑی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ جسے مطالعے کا ذوق نصیب ہو گیا، گویا اس کے لیے علم و حکمت کی ایک نئی دنیا کے دروازے کھل گئے۔ کتابوں سے محبت رکھنے والے دراصل انسانیت کے علمبردار اور معاشرے کے فکری و علمی معمار ہوتے ہیں۔

ہمارے اکابر علما و ادبا نے ہمیشہ کتاب کو اپنا قیمتی سرمایہ سمجھا۔ باشعور قوم وہی ہوتی ہے جو کتابوں اور علم کے ذریعے اپنی تہذیبی و علمی شناخت کو زندہ رکھتی ہے۔

آج ہمارا فرض ہے کہ ہم جہالت، شدت پسندی، تنگ نظری اور نفرت کے اندھیروں میں علم، محبت، رواداری اور مطالعے کے چراغ روشن کریں۔ علم تلوار سے زیادہ مؤثر ہتھیار ہے۔ آج کی دنیا میں کامیابی کا انحصار محض طاقت پر نہیں، بلکہ علم، فکر، تحقیق اور قلم کی قوت پر بھی ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنے علمی ہتھیار، یعنی مطالعے کو مضبوط بنانا ہوگا۔

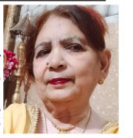
آئندہ نسلوں کو باشعور، باوقار اور کامیاب بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم کتابوں سے دوستی کریں، مطالعے کو روزمرہ زندگی کی عادت بنائیں، کتب خانوں کو آباد کریں اور اپنے گھروں میں علم و آگہی کی خوشبو پھیلائیں۔

آیئے! اس دیوالی پر صرف گھروں کو نہیں، بلکہ دلوں، ذہنوں اور معاشرے کو بھی روشن کریں۔ محبت و بھائی چارے، علم و شعور اور امن و اتحاد کے ایسے چراغ جلائیں جن کی روشنی آنے والی نسلوں تک پہنچتی رہے

☆☆☆☆☆

آنند وِہار سے گھر تک کا سفر

ڈاکٹر جہاں آرا سلیم



21 مارچ 2020 جیسے ہی چودہ گھنٹے کے جنتا کرفیو کا سرکاری اعلان ہوا۔ بچے، جوان، بوڑھے سب کی گویا باچھیں کھل گئیں۔ پاپا آج گھر پر رہیں گے۔ ہم سب کے ساتھ۔ ممی بھی گھر پر رہیں گی۔ مزہ آئے گا۔ کھیلیں گے کودیں گے، جی بھر کر موج مستی ہوگی۔ یہی خیال تھا بچوں کا۔ 24 مارچ کی رات جب 14 اپریل تک مکمل لاک ڈاؤن کا اعلان ہوا اور کہا گیا جو جہاں ہے وہیں پر رکا رہے۔ گھر سے باہر مت نکلے۔ بازار بند، اسکول بند، بینک بند، آفس بند، کورٹ بند، ہوائی سروس بند، ریلوے بند، بسیں بند، آٹو رکشا بند تو جو لکھ پتی کروڑ پتی تھے انھیں چھوڑ کر روز کنواں کھود نے پانی پینے والے تھے، پٹری دکاندار، ریوڑی خونچہ لگانے والے، کباڑی، سبزی فروش، پھل فروش، راجگیر، مزدور، گھروں میں کام کرنے والوں پر گویا آسمان ٹوٹ پڑا۔ کام نہیں تو کھائیں گے کہاں سے؟ ان تین دنوں میں تو ہم پرستی اتنی بڑھی کہ کبھی کورونا وائرس کو بھگانے کے لئے تھالیاں پیٹی گئیں، اندھیرا کر کے ٹارچ کی روشنیاں پھینکی گئیں لیکن ڈھیٹ وائرس نہ بھاگنا تھا نہ بھاگا۔ بلکہ اور تیزی سے پھیلا۔ مسجدوں میں پھنسے جماعتی اپنے گھروں کو جانے کے لئے پریشان تھے۔ سرکار سے التجا کی کہ بسوں کا انتظام کروا دیا جائے۔ لیکن بات سنی ان سنی کردی گئی۔ اور جو مہمانی میں گئے ہوئے تھے اپنے تئیں شرمندہ تھے۔ جگہ جگہ پر پھنسے ہوئے دہاڑی مزدوروں، کاریگروں، راجگیروں نے طے کیا کہ وہ اپنے گاؤں چلے جائیں گے، وہاں رہنے کھانے کی پریشانی نہ ہوگی۔ ان کے دلوں میں یہ خیال پنپا ہی تھا کہ اچانک شور اٹھا، آنند وہار دہلی سے بس سروس شروع کردی گئی ہے۔ اس خبر کو سنتے ہی بغیر کوئی لمحہ برباد کئے سروں پر سامان کی گٹھریاں لادے بچوں کو کاندھوں پر بٹھائے اور کسی کی انگلی پکڑے عام آدمی مع اہل و عیال آنند وہار بس اسٹاپ پہنچنا شروع ہوگیا۔ آن کی آن ہزاروں کی تعداد میں ایک جمِ غفیر وہاں اکٹھا ہوگیا۔ سب کو بس کے آنے کا انتظار تھا، سورج کے طلوع ہونے سے غروب ہونے کا وقت آگیا۔ انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔ سردیاں ختم ہوچکی تھیں، گرمیاں ابھی شروع نہیں ہونے پائی تھیں، اس لئے موسم خوشگوار تھا۔ ہولے ہولے ہوا بھی چل رہی تھی۔ تھوڑی دیر پہلے تک جو دھندلا دھندلا اپنا سایہ نظر آرہا تھا وہ اب زمین سے اوجھل ہوچکا تھا۔

جوق در جوق قافلے جو وہاں پر جمع تھے انھوں نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا گویا رب سے پوچھ رہے ہوں، اب کیا؟ اس سفر کے لئے جب اپنا قدم اٹھایا تھا تو انھیں صرف اتنا معلوم تھا کہ بس پر بیٹھیں گے اور منزل تک پہنچ جائیں گے۔ جہاں رہنے اور کھانے کی فکر سے آزاد ہوں گے۔ جہاں سے نکلے تھے وہاں واپسی کا خیال ترک کیا اور قافلے پاپیادہ ہی اپنی اپنی منزلوں کی جانب چل پڑے۔ انھیں پتہ نہیں تھا راستے کی دشواریوں کا اور نہیں معلوم تھا کہ اتنی پریشانیاں اٹھانی پڑیں گی۔ کسی کی منزل بہار کا کشن گنج، ارریا، کھگڑیا، مونگیر، لکھی سرائے، بیگو سرائے، نوادہ، حاجی پور چھپرہ، بھوج پور، رہتاس، سہسرام، گیا، شیخ پور، بانکا تھی۔ تو کچھ کی مدھیہ پردیش کے بالا گھاٹ، جبل پور، کٹنی، چھتر پور رائے سین، چھندواڑا، بھوپال، کھنڈو، دھار، جھابوا، اجین، زیادہ تر کی منزل اتر پردیش تھی۔ بلیا، گھورکھپور، بستی، سلطان پور، گونڈہ، بدایوں، ہاتھرس، میرٹھ، بریلی، شاہجہاں پور، شراوستی، مہاراج گنج، بارہ بنکی، مئو، چندولی، فیض آباد تھی۔ انھیں معلوم نہیں تھا راستہ کتنا کٹھن ہوگا۔ کتنی گھاٹیاں ہوں گی۔ بس ایک دھن تھی دلوں میں کسی طرح اپنے گھر گاؤں پہنچ جائیں۔ بے خوف و خطر بس چلے جارہے تھے۔ گھر سے جو کھانا پانی لے کر چلے تھے دھیرے دھیرے ختم ہونے کو آیا۔ رات اندھیری اور گہری ہوتی جارہی تھی۔ کہیں پلیا نظر آئی، کہیں گھنے جنگل، کہیں روشنی نظر آئی تو ذرا ٹھہر کر سڑک کنارے بیٹھ جاتے۔ 'بابا کتنا اور چلنا ہے گھر کب آئے گا، اب نہیں چلا جاتا' بچے پوچھتے۔ 'بس آنے کو ہے' والدین بچوں کے سوالوں کا جواب دیتے اور پھر چل دیتے۔ پولیس والے پھر سامنے آجاتے۔ ''کدھر کو جاتا ہے؟ چلو واپس جاؤ۔ آگے نہیں جاسکتا۔ آڈر نہیں ہے۔''

''معلوم نہیں لاک ڈاؤن لگا ہے۔ ملک میں مہاماری پھیلی ہے۔ چلو واپس جاؤ''

''نہیں صاحب ہم واپس نہیں جاسکتے۔ کام کاج سب بند ہوگیا ہے۔ ہم روز کا روز کنواں کھود کر پانی پینے والے لوگ ہیں۔ کیا کھائیں گے؟ کہاں رہیں گے؟ کرایہ دینے کا پیسہ کہاں سے لائیں گے؟ ہمیں ہمارے گاؤں جانے دیں۔''

''ٹھیک ہے ایسا کرو۔ مین سڑک سے نہ جا کر گلی گلی ریلوے لائن کی پٹری پٹری چلے جاؤ۔''

''ٹھیک ہے صاحب جیسا آپ کہیں''

قافلوں نے اپنے راستے بدل لئے۔ سڑک کے راستوں میں کہیں کہیں بجلی کی روشنیاں مل جاتی تھیں۔ ریلوے ٹریک کے کناروں پر گھنگھور اندھیرا تھا۔ کئی دفع ہمت ٹوٹی، کئی بار ڈر محسوس ہوا، رات کے اندھیرے میں کھر پتوار خاردار جھاڑیوں میں کبھی کپڑا الجھ جاتا تو کبھی کوئی موذی جانور راستہ کاٹ کر نکلتا نظر آتا۔ بچے ڈر جاتے، ڈر تو بڑے بھی جاتے تھے۔ جب اونچے اونچے پیڑ عجیب عجیب ہیولے سے محسوس ہوتے۔ ڈر کو بھگانے کے لئے انھوں نے زور زور سے گانا شروع کردیا۔ کوئی بھجن، کوئی فلمی گیت، یا منہ سے سیٹی بجانا۔ جہاں کہیں گھنے درخت تھے، جیسے پیپل، نیم، شیشم ہوا کے چلنے سے عجب سرسراہٹ ہوتی۔ گویا کوئی شئے ان کا پیچھا کررہی ہے۔ کہیں گھور اندھیرے میں سیاروں کی آواز کہیں جھاڑیوں کے پیچھے سرسراہٹ، راستہ کاٹ کر نکلتی بلیاں دلوں میں خوف پیدا کررہی تھیں لیکن مرتا کیا نہیں کرتا۔ کوئی رام نام کا جاپ کرتا، تو کوئی اللہ کو یاد کرتا ہوا آگے ہی آگے بڑھتا چلا جارہا تھا۔ چلتے چلتے پاؤں شل ہوگئے تھے۔ بچے رونے لگے، کسی کو پیاس لگی تھی، کسی کو بھوک، تھوڑا بہت کھانا جو ابھی جھولے میں بچا ہوا تھا کھلانے کی نیت سے ریلوے لائن کے کنارے سروں سے سامان اتار کر بیٹھ گئے۔ بچوں کو کھانا دیا، پانی پلایا، خود بھی پانی کے گھونٹ پی کر بیٹھے تھے کہ چند لمحہ آرام کرلیں۔ نیند کا جھونکا غالب آیا، ریلوے ٹریک پر لیٹ گئے۔ لیٹتے ہی نیند آگئی۔ کچھ پتہ ہی نہیں چلا کہ کب مال گاڑی ان پر سے گزر گئی۔ کچھ کا سوگ اور بس۔

ایک قافلہ یوں ہوا تمام جو بچ گئے، روتی آنکھوں، غم زدہ دل، چہروں پر تھکن، شکستہ قدموں، دوسرے قافلے والوں سے جاملے۔ مین سڑک سے ہٹ کر چلے جارہے تھے۔ ایک کلو میٹر کا راستہ ڈیڑھ کلومیٹر کا ہوگیا تھا۔ اس طوالت سے بچنے کے لئے جہاں موقع ملتا مین روڈ پر آجاتے۔ چلتے چلتے ایک پلیا نظر آئی۔ سر پر لدے ہوئے سامان اتار کر رکھے۔ قریب مسجد کے میناروں سے اذان کی آواز اور مندر میں گھنٹے بجنے کی صدائیں سنائی پڑیں۔ بہت سے قافلے اسی طرف آتے دکھائی دئے جو انھیں کی طرح پریشان اور نڈھال تھے۔ پو پھٹی اندھیرے کو چیرتا ہوا صبح کا اجالا نظر آیا جیسے دلہن نے آہستہ سے اپنا گھونگھٹ اٹھایا۔ رات کا سفر تمام ہوا۔ منزل ابھی بھی بہت دور تھی۔ راہ میں کہیں کوئی کھانے کا سامان نظر نہیں آیا۔ سڑک کے کنارے کہیں کہیں ہینڈ پائپ ضرور نظر آئے تو منہ ہاتھ دھویا گیا۔ جسے رفع حاجت کی ضرورت تھی وہ جھاڑیوں کے کنارے چلا گیا۔ ہینڈ پائپ سے بوتلوں میں پانی بھرا اور پھر جانب منزل بڑھ چلے۔ پھر وہی پولیس والوں کی روک ٹوک کہ ادھر سے نہیں جاسکتے۔ پھر بھی ڈنڈے کھاتے، ہاتھ پیر جوڑتے گڑگڑاتے چلے جارہے تھے۔ راہ میں ایک خاتون جو اپنے دودھ منھے بچے کو چھاتی سے چپکائے چلی جارہی تھی، اس کی پیٹھ پر ایک بھاری جھولا بھی ٹنگا ہوا تھا، غش کھا کر سڑک پر گرگئی۔ بچہ ماں کی چھاتی سے چپکا رہا۔ اس بات سے انجان کہ ماں اب اس دنیا میں نہیں رہی، دیر تک سڑک پر اسی حال میں پڑا رہا۔ کسی کو نہیں معلوم تھا کہ وہ کہاں سے آرہی تھی اور اسے کہاں کو جانا تھا۔ ایک صحافی نے اپنی اسٹوری میں اس واقعہ کو قید کیا۔ اور پولیس کو خبر دی۔ پولیس نے آکر دونوں کو اپنی تحویل میں لیا۔ عورت کی لاش کا پنچ نامہ ہوا۔ اور لاش کو لاوارثوں میں ڈال دیا گیا۔

دن کے اجالے میں بہت کچھ جو مشکل ہوتا ہے، وہ آسان نظر آتا ہے۔ قافلے اٹھتے بیٹھتے اپنی منزل کی جانب رواں تھے۔ کچھ نجی تنظیموں نے راہ میں لوگوں کو کھانے اور پانی کی بوتلوں کو تقسیم کرنے کا بیڑا اٹھایا تو بھوکے پیاسوں کے مرجھائے ہوئے جسموں میں جان آگئی۔ جب زیادہ تنظیمیں سامنے آنے لگیں تو ان پر بھی روک لگادی گئی۔ سرکار کا کہنا تھا کہ مہاماری پھیلی ہوئی ہے، کسی کو گھر سے باہر نہیں رہنا چاہئے۔ کوئی پوچھے ان نا سمجھوں سے ہجرت کے ماروں جن کے پاس کھانے کمانے کے تمام راستوں پر روک لگادی گئی ہے تو وہ گاؤں واپس نہ جائیں تو کہاں جائیں؟ کیا سرکار کھلائے گی انھیں بیٹھا کر کھانا۔ دے گی ان کے گھروں کا کرایہ؟ پولیس والے آقا کے حکم کے پابند تھے۔ اپنی ڈیوٹی بجالانے پر مجبور۔ حالانکہ ان میں ابھی انسانیت زندہ تھی۔ تبھی ڈانٹ ڈپٹ کر بھی جانے کی اجازت دے دیتے تھے۔ انھیں ان کے پھٹے ہونٹ، پیروں کی سوجن نظر آرہی تھی۔ کسی کو ابھی ڈھائی سو کلو میٹر، کسی کو تین سو کلومیٹر، کسی کو سات سو کلومیٹر اور چلنا تھا۔ پیچھے کا پورا سفر ارادوں، ہمتوں سے بھرپور تھا۔ چھوٹے چھوٹے خطروں سے الجھنے کا بھرپور جذبہ تھا۔ دوسرا دن بھی چلتے چلتے گزر گیا لیکن جیسے ہی رات کا غلبہ دن پر حاوی ہوا دلوں کی بیچینیاں بڑھ گئیں۔ کہیں گھنے جنگل، کہیں گھنگھور اندھیرا، کہیں اونچے اونچے پیڑوں کی سرسراہٹ، کہیں جھاڑیوں میں چھپے موذی جانوروں کا خوف ایک انجانے خوف میں مبتلا کررہا تھا۔ اس سب کے باوجود چلے چلو چلے چلو۔ ان کی مجبوری تھی۔ آخر یہ رات بھی کسی طرح تمام ہوئی۔ پو پھٹتے پھٹتے وہ ایک دریا کے کنارے پہنچ گئے تھے۔ رات بھر کی تھکن سوجے ہوئے پیروں کو آرام دینے کے لئے دریا کنارے ڈیرا ڈال دیا۔ ہاتھ منہ دھویا، بہتے دریا کا صاف میٹھا پانی سیر ہوکر پیا، نجی تنظیموں سے حاصل کھانا کھایا اور کچھ دیر ستانے کے لئے بیٹھ گئے۔ کسی کی منزل ابھی بہت دور تھی اور کسی کی عنقریب۔ کچھ جتھے دور سے آتے ہوئے نظر آئے۔ ان میں ایک جواں سال دوشیزہ مِڈی فراک میں ملبوس پیروں سے جس کے خون بہہ رہا تھا آنکھیں سوجی ہوئی تھیں، لڑکھڑا کر سڑک پر گری، گرتے ہی بیہوش ہوگئی۔ کئی لوگ اسے اٹھانے کے لئے دوڑے۔ لیکن تب تک بہت دیر ہوچکی تھی۔ اس کے ساتھیوں نے بتایا بہت تھک گئی تھی۔ کئی بار کہا اب چلا نہیں جاتا۔ وہ ننگے پاؤں تھی، چپل ٹوٹ گئی تھی۔

لوگوں نے محسوس کیا، تھکن ان کے پورے وجود کو پسپا کررہی ہے۔ لیکن اپنے گاؤں گھر پہنچنے کی جستجو انھیں بار بار ٹوٹنے، بکھرنے اور پھر سنبھلنے کی ہمت بندھا رہی تھی۔ آخر وہ اپنے اپنے گھروں کو پہنچ ہی گئے۔ ہمت مرداں مدد خدا۔ لیکن جماعتی ابھی بھی مسجد میں پھنسے ہوئے تھے۔

موبائل:7905845518

صفحات: 248، قیمت: 500 روپے، طباعت: مکمل رنگین اور دیدہ زیب
رابطہ: ارشیہ پبلیکیشنز/کاروانِ خلوص، نواب منزل، محلہ مجاپوتا، امروہہ





عکسِ کارواں کاروانِ خلوص کے ستر سالہ روشن سفر کی حسین دستاویز

مبصر: پروفیسر الف ناظم

محبت، خلوص، امن و بھائی چارے کی علامت اور امروہہ کی تاریخی و ادبی فضا کی معتبر پہچان ادبی اور ثقافتی مرکز ''کاروانِ خلوص'' ہے۔ جس نے اپنی تاسیس سے لے کر اب تک اردو ادب، تہذیب اور رواداری کی آبیاری میں جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ گزشتہ سات دہائیوں پر محیط اس فکری و ادبی سفر کی داستان کو محفوظ کرنے اور اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے ایک ایسی جامع دستاویز کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی جو اس کارواں کے نشیب و فراز، اس کی محفلوں کی روشنی اور اس سے وابستہ اکابرین کے نقوشِ قدم کو زندہ رکھ سکے۔ کتاب ''عکسِ کارواں'' اسی حسین و جمیل ضرورت کا عملی اور شاندار نتیجہ ہے۔

کتاب کے مندرجات اتنے ثقیل اور متنوع ہیں کہ قاری کو امروہہ کے گزشتہ ستر سالہ ادبی منظرنامے کی پوری جھلک ایک جگہ دکھائی دیتی ہے۔ کتاب کا آغاز صدرِ کاروان سید محبوب حسین زیدی کے اس مبسوط تحقیقی مقالے سے ہوتا ہے جس میں انہوں نے اس ادبی انجمن کے 70 سالہ تاریخی ارتقا کا احاطہ کرتے ہوئے اس کے اکابرین کی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔ ابتدائی مضامین میں بھون شرما نے کاروانِ خُلوص کو گنگا جمنی تہذیب کا مرکز بتایا ہے جبکہ اسلام عالمی نے کاروانِ خُلوص کا تعارف پیش کیا ہے۔ کتاب کے مرتب اور خاکہ نگار پروفیسر ناشر نقوی نے کاروانِ خُلوص کلب میں روز آراستہ ہونے والی نشست پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ملک و بیرونِ ملک کے ممتاز ادبا، شعرا اور دانشوروں کے تاثرات، کاروانِ خُلوص کے موجودہ اراکین کی سوانحی خاکے اور مرکز سے وابستہ شعرا کی وہ نظمیں و شعری تحریریں بھی محفوظ کردی گئی ہیں جو اس تنظیم سے ان کی قلبی عقیدت کی غماز ہیں۔

اس کتاب میں کاروانِ خُلوص کے سرپرست کے طور پر پروفیسر وسیم بریلوی اور محترم اظہر عنایتی، امامِ جمعہ پروفیسر سید محمد سیادت نقوی اور مفتی عفان منصور پوری کا دعائیہ کلام ہے۔ جبکہ پروفیسر عباس رضا نیئر جلالپوری، ڈاکٹر محسن ولی، منصور عثمانی، ڈاکٹر پاپولر میرٹھی، ڈاکٹر جاوید نسیمی، رخسار کمال امروہوی، ڈاکٹر شعائر اللہ خان رامپوری اور نجم خاں حسن پوری کے تاثرات نے کتاب کے ادبی وقار کو بلند کیا ہے۔ مراد علی خاں نے بڑی محنت سے اس ادارہ کے 70 سالہ سفر کی یادگاری تصاویر کو مختلف مقامات سے جمع کر کے کتاب میں شامل کیا۔

کتاب کا ٹائٹل پیج انتہائی دل کش ہے جس پر کاروان خلوص کی یادگار اور تاریخی تصاویر کو جگہ دی گئی ہے، جب کہ پشتِ جلد پر نامور فلم ہدایتکار کمال امروہی، کنور مہندر سنگھ بیدی سحر، سابق وزیر اعلیٰ جیوتی بسو، کیف بھوپالی، جون ایلیا، ڈاکٹر ہلال نقوی، جسٹس سہیل اعجاز صدیقی اور آئی جی حسین (آئی پی ایس) جیسی نامور ملکی و بین الاقوامی شخصیات کی آرا کو کوٹ کیا گیا ہے، جو اس بات کے غماز ہیں کہ اس تنظیم کی جڑیں کتنی گہری اور فکری اعتبار سے کتنی توانا رہی ہیں۔

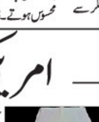
اس پوری کتاب کی آرائش کے فرائض برادرم علی عابدی امروہوی نے انجام دیے ہیں۔ ان کی غیر معمولی صلاحیتوں، محنت اور حسنِ انتظام کا ہی نتیجہ ہے کہ ''عکسِ کارواں'' ظاہری دل کشی اور معنوی گہرائی دونوں اعتبار سے ایک شاہکار بن گئی ہے۔

کاروانِ خُلوص ایک ایسی انجمن ہے جو گزشتہ ستر سالوں سے امروہہ میں علم اور ادب کی شمع کو روشن کیے ہوئے ہے اور کتاب امروہہ کی علمی، ادبی اور ثقافتی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ عکس کارواں کو پڑھ کر شدت سے یہ احساس ہوتا ہے کہ ادبی بستیوں میں کس جان فشانی اور اخلاص کے ساتھ ادب کو پروان چڑھایا گیا ہے۔ یہ آنے والے محققین، ناقدین اور تاریخِ ادب کے طالب علموں کے لیے ایک بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس باوقار اور تاریخی کتاب کی اشاعت پر ہم کاروانِ خلوص کے تمام عہدیداران بالخصوص صدر سید محبوب حسین زیدی، نواب مراد علی خان، ماہر قانون ایم اسلام عالمی اور علی عابدی کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

امریکی پارلیمنٹ میں پہلے مسلم سینیٹر کی دستک

محمد قمر خان، مرزا دبیر لین، لکھنؤ



امریکہ کے مشگن صوبہ سے سینیٹ کا انتخاب جیت کر ڈیموکریٹک پارٹی کے عبدالسیّد کو امریکہ کے پہلے مسلم سینیٹر چنے جانے کا فخر حاصل ہوا۔ انہوں نے ری پبلکن پارٹی کے امیدوار مائک روجرس کو ہرایا۔ پیشہ سے ڈاکٹر اور اپنی میڈیا لوجسٹ السیّد ڈیٹرائٹ کے قریب ہی پلے بڑھے ہیں اور وہ ایک پروگریسو لیڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی اہلیہ ڈاکٹر جکا کو کے ذریعہ ان کا ہندوستان کے کرناٹک صوبہ کے شہر بھٹکل سے قریبی خاندانی رشتہ ہے۔

2026 کے مڈٹرم انتخابات کے سب سے مہنگے مقابلوں میں سے ایک میں حاصل اس جیت سے ملک بھر میں پروگریسو رجحان رکھنے والے لیڈران کو بڑی مضبوطی مل سکتی ہے۔ انہیں اس انتخابات میں پچاس فیصد سے زائد ووٹ حاصل ہوئے جبکہ روجرس کو 45 فیصد ہی حاصل ہو پائے۔ ان کی اس جیت سے مشگن کی امریکی سنیٹ سیٹ ڈیموکریٹک پارٹی کے قبضہ میں بنی رہے گی۔ اس طرح سنیٹ میں پارٹی کی بڑھت اور مضبوط ہوئی ہے۔ ڈاکٹر السیّد نے کبھی کوئی سیاسی عہدہ نہیں سنبھالا ہے۔ الیکشن پبلسٹی کے دوران ٹرمپ نے انہیں جہادی تک کہہ دیا تھا جس کے لئے ٹرمپ کو سخت تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ الیکشن پبلسٹی کے آخری مرحلہ میں حالات میں اور بھی تناؤ اس وقت آگیا تھا جب ان کی ڈماکریٹ ساتھی ہیلی اسٹیونس نے ری پبلکن امیدوار کو سپورٹ کرنے کا اعلان کردیا۔ السیّد نے اتوار یکم نومبر کو نامہ نگاروں سے کہا تھا یہ ایک کروڑ لوگوں کا صوبہ ہے جو اپنی سرکار سے بہتر سلوک کی امید رکھتے ہیں اور اس کے وہ حقدار بھی ہیں۔ میری توجہ ان 9999998 لوگوں پر مرکوز ہے جن کے متعلق آج لوگ بات نہیں کررہے ہیں۔ 1984 میں ڈیٹرائٹ کے سب اربن روچیسٹر ہلس میں پیدا ہوئے السیّد کے والدین کا طلاق تب ہوگیا تھا جب وہ تین سال کے تھے جس کے بعد ان کی پرورش ان کے والد اور سوتیلی ماں جیکلین جانسن نے کی۔ انہوں نے مشگن یونیورسٹی اور کولمبیا یونیورسٹی میں اپنی تعلیم پوری کی، اور مہاماری سائنس میں مہارت حاصل کی۔ 2015 میں ڈیٹرائٹ کے محکمۂ صحت کے ڈائریکٹر کے طور پر ان کی تقرری ہوگئی۔ تین برس بعد السیّد نے مشگن کے گورنر عہدہ کے واسطے الیکشن لڑا اور وہ ڈیماکریٹک پرائمری میں دوسرے مقام پر رہے لیکن گریٹ چین وِٹمر سے بیس فیصد سے زائد ووٹوں سے ہار گئے۔ آگے چل کر 'گریٹ چین' نے دو مرتبہ گورنر کا عہدہ سنبھالا۔



ڈیماکریٹک پارٹی کے نامنیشن کے واسطے السیّد سے معمولی فرق سے ہارنے کے بعد ہیلی اسٹیونس نے امریکی سینیٹ الیکشن سے کچھ عرصہ قبل ری پبلکن امیدوار 'مائک روجرس' کو سپورٹ کردیا۔ 'وِٹمر' نے 2026 کے سینیٹ الیکشن کے پرائمری میں اسٹیونس کو سپورٹ کیا تھا لیکن نامنیشن جیتنے کے بعد سے انہوں نے باقاعدہ السیّد کی مہم کو سپورٹ کیا۔ انہیں 'سینیٹر برنی سینڈرس' اور کانگریس وومین 'ایلیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیج' جیسے پروگریسو لیڈران کی سپورٹ حاصل رہی۔ سابق امریکی صدر براک اوباما سمیت کئی ڈیماکریٹک لیڈران نے بھی ان کی مہم کو سپورٹ کیا۔ مشگن میں جیت، امریکی سینیٹ پر کنٹرول پانے کی پارٹی کی اسکیم کے واسطے کافی اہم رہی۔ السیّد نے وام پنتھی منچ پر الیکشن پبلسٹی کی جس میں اسرائیل کو امریکی فوجی مدد پر تنقید کے ساتھ ساتھ عرب پتیوں پر ٹیکس لگا کر محکمۂ صحت کے واسطے رقم جتانے جیسے مدّے بھی خاص طور پر شامل تھے۔

السیّد نے 29 اکتوبر کو ایک الیکشن ریلی میں حامیوں سے کہا تھا، ٹیکس چکانا اور یہ جاننا اتنا مشکل نہیں ہونا چاہئے کہ وہ پیسہ آپ اور آپ کے بچوں پر خرچ کیا جائے گا نہ کہ کسی اور پر بم گرانے کے لئے۔ انہوں نے 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی قیادت میں ہوئے حملوں کے بعد غزہ میں اسرائیل کی مہم کو قتل عام بھی کہا ہے۔ ایک ایسا الزام جسے اسرائیل مضبوطی سے خارج کرتا ہے۔ سیّد نے کہا تھا کہ اسرائیل قبضہ والے ویسٹ بینک میں تفرقہ کررہا ہے۔ سابق امریکی صدر براک اوباما سمیت ڈیماکریٹک پارٹی کے کئی اعلیٰ لیڈران نے السیّد کو سپورٹ کیا۔ بیالیس سالہ السیّد اکثر کہتے ہیں کہ وہ امریکی ٹیکس کا استعمال کسی پر بم گرانے کے لئے دوسرے ممالک میں بھیجنے کے بجائے اسکول تعمیر کے واسطے کرنا چاہتے تھے۔ السیّد نے 28 اکتوبر کو کہا مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں عام طور پر باہری فوجوں کی معاشی مدد کرنا چاہئے۔ اس میں اسرائیل، مصر، سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ ان سب کے باوجود امریکی صدر ٹرمپ نے السیّد پر ''آتنک وادیوں'' کا ساتھ دینے کا الزام لگایا۔

بہرحال اِن سب کے باوجود السیّد اِس فتح کے بعد امریکی پارلیمنٹ کے پہلے مسلم سینیٹر بن کر وہاں دستک دینے پہنچ گئے ہیں جبکہ یہ فتح امریکی سیاست میں ایک تواریخی میل کا پتھر کا درجہ رکھتی ہے۔ اب السیّد سابق ڈیماکریٹ سینیٹر گیری پیٹرس کی جگہ لیں گے۔ مضمون نگار ان کی کامیابی کے واسطے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے۔

مرکز نے پنجاب کا جیل قانون چنڈی گڑھ میں نافذ کیا

قیدیوں کی منتقلی اور سلامتی کے نئے انتظامات



نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے پنجاب جیل و اصلاحی خدمات ایکٹ، 2026 کو مرکز کے زیر انتظام علاقے چنڈی گڑھ میں نافذ کر دیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق، اس کے تحت بین الریاستی قیدیوں کی منتقلی، جیلوں کی سلامتی، قیدیوں کی بازآبادکاری اور معذور قیدیوں کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات سے متعلق دفعات شامل کی گئی ہیں۔ ہندوستان کے گزٹ میں شائع نوٹیفکیشن کے ذریعے پنجاب تنظیم نو ایکٹ، 1966 کی دفعہ 87 کے تحت اس قانون کو چنڈی گڑھ میں نافذ کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے چنڈی گڑھ کے انتظامی ڈھانچے کے مطابق بعض ترامیم بھی کی گئی ہیں۔ ترمیم شدہ دفعات کے تحت آئین کے آرٹیکل 239 کے تحت صدر جمہوریہ کی جانب سے مقرر کردہ چنڈی گڑھ کے منتظم کو اس قانون کے تحت حکومت کو دیے گئے اختیارات حاصل ہوں گے۔ چنڈی گڑھ کے انسپکٹر جنرل جیل یا حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کیا گیا کوئی دیگر افسر محکمہ جیل و اصلاحی انتظامیہ کا سربراہ ہوگا۔ قانون کی اہم دفعات میں چنڈی گڑھ اور دیگر ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان قیدیوں کی منتقلی بھی شامل ہے۔ حکومت متعلقہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کی رضامندی سے عمر قید یا سزائے موت کی سزا کاٹ رہے قیدیوں، یا بعض مقررہ خلاف ورزیوں کی وجہ سے حراست میں رکھے گئے افراد کو دوسری ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی جیلوں میں منتقل کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔ مقررہ شرائط کے تحت دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے قیدیوں کو بھی چنڈی گڑھ کی جیلوں میں منتقل کیا جا سکے گا۔ سلامتی، امن و امان برقرار رکھنے یا مفاد عامہ کی بنیاد پر کسی زیر سماعت قیدی کو چنڈی گڑھ سے کسی دوسری ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کی جیل میں بھیجنے کے لیے متعلقہ حکومتوں کی رضامندی اور اس عدالت کی منظوری ضروری ہوگی جہاں مقدمے کی سماعت جاری ہے۔ قانون میں جیلوں کے اطراف سلامتی کے انتظامات کو مضبوط بنانے کی دفعات بھی کی گئی ہیں۔ ان میں ڈرون اور دیگر فضائی اشیا کے استعمال پر پابندی شامل ہے۔ اس کے تحت محکمہ جیل کو مجاز حکام کے ذریعے جیل احاطے اور اس کی بیرونی حدود سے 500 میٹر تک کے علاقے کو نو فلائی زون قرار دینے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرانا ہوگا۔ چنڈی گڑھ کے لیے کی گئی خصوصی ترمیم کے مطابق، اس نوٹیفائیڈ علاقے میں فضائی اشیا کا استعمال صرف شہری ہوا بازی کے قوانین کے تحت ضروری اجازت نامے اور محکمہ جیل کی پیشگی منظوری حاصل ہونے پر ہی کیا جا سکے گا۔ نوٹیفکیشن میں معذور قیدیوں کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے جیل عملے کو باقاعدہ تربیت دینے کی اضافی دفعہ بھی شامل کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ جیل عملے کو معذور قیدیوں کے حقوق اور ضروریات کے تئیں حساس بنانے کے لیے باقاعدہ تربیت دی جائے گی۔ اس کا مقصد ایسے قیدیوں کو مناسب نگہداشت اور مدد فراہم کرنے کے لیے عملے کو اہل بنانا ہے۔ اصل قانون میں جیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو معذور افراد کے لیے موزوں بنانے کی بھی دفعہ شامل ہے۔ اس میں بیرک، بیت الخلا، طبی سہولیات، تعلیمی اور پیشہ ورانہ تربیتی مراکز اور شکایات کے ازالے کا نظام شامل ہے۔ اس کے تحت جیل میں داخلے کے وقت ہر قیدی کی معذوری سے متعلق جانچ اور اس کی خصوصی ضروریات کا ریکارڈ تیار کرنا بھی لازمی ہوگا، تاکہ اسے مناسب رہائش اور مدد فراہم کی جا سکے۔ اس قانون میں جیل انتظامیہ کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی بھی دفعات شامل ہیں، جن میں سی سی ٹی وی نگرانی، جیمر، باڈی اسکینر، بایومیٹرک شناختی نظام اور ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولیات شامل ہیں۔ چنڈی گڑھ کے لیے کی گئی ایک اور خصوصی ترمیم میں عادی مجرم کی تعریف بھی مقرر کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، عادی مجرم وہ شخص ہوگا جسے مسلسل پانچ سال کی مدت کے دوران مختلف جرائم کے لیے دو سے زیادہ مرتبہ قصوروار ٹھہرا کر قید کی سزا سنائی گئی ہو۔ تاہم، اس کے لیے مقررہ استثنائی شرائط لاگو ہوں گی۔ اس مدت کا حساب کرتے وقت قید کی سزا کاٹنے یا حراست میں گزارے گئے عرصے کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں جیلوں میں ہنگامی انتظامات سے متعلق دفعہ 80 میں پنجاب شفافیت عوامی خریداری ایکٹ، 2019 کی جگہ جنرل فنانشل رولز، 2017 کا حوالہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ مرکز کی جانب سے نوٹیفائی کی گئی ترامیم اور توسیع شدہ قانون کی دفعات کے مطابق اب چنڈی گڑھ کی جیل انتظامیہ کام کرے گی۔

ابھیشیک بنرجی کی سالگرہ پر زبردست ہنگامہ

ایم اے آئی ٹی سی اور بی جے پی کارکنان میں جھڑپ، کئی زخمی





مغربی بنگال میں ایک بار پھر ممتا آل انڈیا ترنمول کانگریس (ایم اے آئی ٹی سی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے درمیان کشیدگی کی خبر سامنے آئی ہے۔ ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری اور سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کی سالگرہ کے موقع پر کولکاتہ کے کالی گھاٹ میں واقع ان کی رہائش کے باہر آدھی رات کو زبردست ہنگامہ ہوا۔ اس دوران ٹی ایم سی اور بی جے پی حامیوں کے درمیان جھڑپ ہوئی۔ دونوں فریق نے ایک دوسرے پر حملے کے الزامات عائد کیے ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع خبر کے مطابق کئی افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ صورتحال کے پیش نظر علاقے میں بڑی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات کر دیے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ابھیشیک بنرجی کی سالگرہ کے موقع پر ان کے حامی رہائش گاہ کے باہر بینر اور پوسٹر لگا رہے تھے۔ اسی دوران ان کی مقامی بی جے پی کارکنان سے تکرار ہوگئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے تنازعہ نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا اور فریقین کے درمیان اینٹ اور پتھر چلنے لگے۔ الزام ہے کہ کچھ لوگوں نے لوہے کی سلاخوں اور ہاکی اسٹکس سے بھی حملہ کیا۔ بینر اور پوسٹر لیے ہوئے بی جے پی کارکنان نے کالی گھاٹ میں ابھیشیک بنرجی کی رہائش گاہ پر حملہ کیا اور گھر میں گھسنے کی کوشش کی۔ یہ مکان پٹوا پاڑہ علاقے میں 'ابھیشیک ہارڈ ویئر' کے اوپر واقع ہے، جو کالی کی مورتیوں کی فروخت کے لیے مشہور ہے۔ ابھیشیک بنرجی کے حامیوں کا الزام ہے کہ بی جے پی کے حمایت یافتہ کچھ مقامی لوگوں نے ان کے خلاف نازیبا تبصرے کیے اور اس کے بعد ان پر حملہ کر دیا۔ ٹی ایم سی حامیوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ حملے میں خواتین کو بھی نشانہ بنایا گیا، جس میں کئی خواتین زخمی ہوئی ہیں۔ دوسری جانب بی جے پی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اپنا الگ موقف پیش کیا ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ اس کے کارکنان کمارٹولی میں کالی کی مورتیاں خریدنے گئے تھے۔ واپسی کے دوران راستے سے گزرتے وقت ابھیشیک بنرجی کے حامیوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ واقعے کے بعد پولیس کی بڑی نفری موقع پر پہنچی اور دونوں فریق کو الگ کیا۔ احتیاطی اقدام کے طور پر سڑک کے درمیان بیریکیڈنگ بھی کی گئی۔ رات تقریباً 2:30 بجے ابھیشیک بنرجی اپنے حامیوں کے ساتھ رہائش کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئے۔ فریقین کی جانب سے نعرے بازی بھی جاری رہی۔ پولیس نے ابھیشیک بنرجی سے کہا ہے کہ وہ اپنے گھر کے باہر دھرنا نہ دیں۔ ابھیشیک بنرجی نے اپنے گھر پر حملہ کرنے والوں کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

دہلی میں فضائی آلودگی خطرناک سطح پر برقرار، اے کیو آئی 365 ریکارڈ

دیوالی سے قبل دہلی-این سی آر میں گریپ کا تیسرا مرحلہ نافذ



نئی دہلی۔ راجدھانی دہلی میں ہفتے کے روز بھی فضائی معیار انتہائی خراب زمرے میں برقرار رہا۔ حکومت دہلی فضائی معیار کی نگرانی سے متعلق اعداد و شمار کے مطابق 24 گھنٹے کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 365 ریکارڈ کیا گیا۔ قومی راجدھانی میں گزشتہ چند دنوں سے فضائی معیار میں مسلسل گراوٹ دیکھی جا رہی ہے اور آلودگی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے۔ جمعہ کی شام دہلی کا اے کیو آئی 382 تھا، جو مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق انتہائی خراب زمرے میں آتا ہے۔ بگڑتی ہوئی فضائی آلودگی کی صورتحال کے پیش نظر فضائی معیار کے انتظامی کمیشن (سی اے کیو ایم) نے جمعہ کے روز دیوالی سے قبل احتیاطی اقدام کے طور پر دہلی-این سی آر میں گریڈیڈ رسپانس ایکشن پلان گریپ کا مرحلہ 3 نافذ کر دیا۔ یہ فیصلہ سی اے کیو ایم کی گریپ سے متعلق ذیلی کمیٹی نے کیا اور اس کا اعلان کمیشن کے سرکاری 'ایکس' اکاؤنٹ کے ذریعے کیا گیا۔ موجودہ مرحلہ 3 کے تحت آلودگی کی بڑھتی ہوئی سطح کو روکنے کے لیے قومی راجدھانی خطے (این سی آر) میں 9 نکاتی لائحہ عمل نافذ کیا جائے گا۔ ان اقدامات میں تعمیراتی اور انہدامی سرگرمیوں، گاڑیوں کی آمد و رفت اور صنعتی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کرنے کے ساتھ ساتھ اسکولوں اور دفاتر کے حوالے سے بھی اقدامات شامل ہیں۔ ان پابندیوں کا مقصد اخراج کو کم کرنا اور خطے میں فضائی معیار کو مزید خراب ہونے سے روکنا ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ افسران کے ساتھ تعاون کریں اور پابندیوں پر عمل کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ موسمی حالات آلودگی کی صورتحال کو مزید سنگین بنا سکتے ہیں۔ دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے کہا کہ میں دہلی کے باشندوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس جانب توجہ دیں۔

چاؤڑی بازار عمارت منہدم معاملہ: ایک اور لاش برآمد، ہلاکتوں کی تعداد ہوئی 3

نئی دہلی۔ دہلی کے چاؤڑی بازار عمارت منہدم حادثے میں متوفیوں کی تعداد بڑھ کر 3 ہوگئی ہے۔ راحت رسانی ٹیم نے ملبے سے ایک اور شخص کی لاش برآمد کی ہے۔ افسران کے مطابق متوفی کی شناخت 40 سالہ پنکج شرما کے طور پر ہوئی ہے۔ پنکج کا تعلق بہار کے ضلع کھگڑیا کے ہنومان نگر سے تھا۔ امدادی ٹیم کے مطابق اس لاش کی برآمدگی کے ساتھ ہی ملبے سے مجموعی طور پر 5 افراد کو نکالا جا چکا ہے، جن میں 3 ہلاک اور 2 زخمی شامل ہیں۔ دونوں زخمیوں کا علاج کیا گیا اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ امدادی کارروائی اب بھی جاری ہے۔ 3 منزلہ زیر تعمیر عمارت جمعرات کے روز منہدم ہوگئی تھی۔ افسران کے مطابق عمارت گرنے کی اطلاع صبح 9 بج کر 50 منٹ پر چاؤڑی بازار میٹرو اسٹیشن کے قریب گلی شارہ سے موصول ہوئی تھی۔ اس کے بعد دہلی پولیس، قومی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، دہلی فائر سروس اور دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کو شامل کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر امدادی کارروائی شروع کی گئی۔ جمعرات کے روز ملبے سے 2 لاشیں برآمد کی گئی تھیں، جبکہ ایک زخمی شخص کو بحفاظت نکال کر علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق دہلی کے چاؤڑی بازار علاقے میں منہدم ہونے والی عمارت میں غیر قانونی طور پر تعمیراتی کام جاری تھا اور عمارت غیر محفوظ تھی۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن نے اپنے جونیئر انجینئر (جے ای) اور اسسٹنٹ انجینئر (اے ای) کو معطل کر دیا ہے، جبکہ اس سانحے کے بعد ٹھیکیدار کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ملبے کے نیچے پھنسے لوگوں کو نکالنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

انہدام سے پہلے قانون کی پابندی اور متاثرین کو سماعت کا مکمل موقع دینا ہوگا: ہائی کورٹ

راجستھان کے سرحدی علاقوں کی مساجد و درگاہوں کا معاملہ ★ حکومت کی یقین دہانی کہ شوکاز نوٹس پر فیصلہ ہونے سے پہلے کوئی کارروائی نہیں ہوگی ★ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت میں انصاف کی جدوجہد جاری



نئی دہلی، 7 نومبر۔ جودھپور ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے مساجد اور دیگر تعمیرات سے متعلق پانچ اپیلوں کو نمٹاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کسی بھی کارروائی میں قانونی ضابطوں کی پابندی اور متاثرہ فریق کو اپنا موقف پیش کرنے کا مناسب موقع دینا ضروری ہے۔ عدالت کو ریاستی حکومت کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے یقین دہانی کرائی کہ شوکاز نوٹس کے تحت جاری کارروائی کا فیصلہ ہونے سے پہلے کوئی انہدامی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ 6 نومبر 2026 کو جسٹس ونیت کمار ماتھر اور جسٹس چندر شیکھر شرما پر مشتمل ڈویژن بنچ نے غفور بنام ریاستِ راجستھان و دیگر کے مقدمے میں یہ حکم دیا۔ متاثرہ فریقوں کی جانب سے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر ایڈووکیٹ ہریش کمار پروہت اور ایڈووکیٹ اقبال خاں نے مقدمے کی پیروی کی، جب کہ ایڈووکیٹ طاہر حکیم اور لیگل سیل کے کنوینر پروفیسر نثار احمد انصاری نے معاونت فراہم کی۔ سماعت کے دوران اپیل کنندگان کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ریاستی حکام شوکاز نوٹس کا جواب موصول ہونے اور اس پر غور کیے بغیر انہدامی کارروائی کر رہے ہیں۔ متاثرہ فریقوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا مناسب موقع بھی نہیں دیا گیا۔ عدالت نے اپیل کنندگان کو تفصیلی جواب داخل کرنے کے لیے دو ہفتوں کی مہلت دی۔ ساتھ ہی ہدایت کی کہ جواب داخل ہونے کے بعد مجاز اتھارٹی متاثرہ فریق کو سماعت کا موقع دے اور تمام متعلقہ دستاویزات پر غور کرتے ہوئے قانون کے مطابق وجوہات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کرے۔ اسی روز عدالت نے چار دیگر اپیلوں کو بھی اسی فیصلے کی روشنی میں نمٹا دیا۔ ان میں مسجد آدرش نگری، بھوجریا، ضلع باڑمیر کے متولی سلیمان خان کی اپیل نمبر 1358/2026؛ منوہر مسجد، ضلع باڑمیر کے متولی عبدالرازق کی اپیل نمبر 1360/2026؛ حسن حسین، باشندہ بھری والا، پوکھرن، ضلع جیسلمیر کی اپیل نمبر 1365/2026 اور مصطفیٰ خان، باشندہ ملانہ، ضلع باڑمیر کی اپیل نمبر 1368/2026 شامل ہیں۔ جمعیۃ علماء راجستھان کے مطابق سرحدی علاقوں میں مساجد اور درگاہوں کے خلاف کارروائی 18 جون 2026 کو شروع ہوئی تھی، جس کے دوران مجموعی طور پر 14 مساجد اور مزارات منہدم کیے گئے۔ تنظیم کا الزام ہے کہ متاثرہ فریقوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا مناسب موقع نہیں دیا گیا۔ اس کے بعد جمعیۃ علماء راجستھان کے جنرل سکریٹری مولانا عبدالواحد کھتری نے قانونی مدد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ ابتدا میں راجستھان ہائی کورٹ میں 40 سے زائد عرضیاں داخل کی گئیں، تاہم 13 جولائی 2026 کو یہ خارج کر دی گئیں۔ بعد ازاں جمعیۃ نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا، جہاں سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے مقدمات کی پیروی کی اور 15 روزہ عبوری حکمِ امتناع حاصل کیا۔ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق بعد میں راجستھان ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں اپیلیں دائر کی گئیں۔ بلڈوزر کارروائی کے دوران جمعیۃ علماء ہند کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے مفتی محمد عفان منصور پوری کی قیادت میں راجستھان کا دورہ کیا تھا، تاہم اسے متاثرہ علاقوں میں جانے سے روک دیا گیا۔ گزشتہ 16 اکتوبر کو جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی، حاجی محمد ہارون اور دیگر ذمہ داران پر مشتمل وفد نے مالاسر اور میرپورا سمیت مختلف مقامات کا دورہ کیا اور منہدم مساجد کا جائزہ لیا۔ عدالتی فیصلے پر جمعیۃ علماء راجستھان کے نائب صدر قاری محمد امین پوکرن، صدر مولانا حبیب اللہ قاسمی، جنرل سکریٹری مولانا عبدالواحد کھتری اور دیگر ذمہ داران نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ علاقے میں ہندو مسلم اتحاد برقرار رہے گا اور حکومت قانونی ضابطوں کی پابندی کرے گی۔

ریلوے کے 70 سے زائد پرانے اور فرضی ویڈیوز کی نشاندہی

ریلوے کے فرضی اور پرانے ویڈیوز وائرل کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج ہوگی: اشونی ویشنو



نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ریلوے سے متعلق پرانے اور فرضی ویڈیوز وائرل کیے جانے کے معاملات پر ہفتہ کے روز سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے متعدد ویڈیوز کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان ویڈیوز کو پھیلانے والوں کے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کرائی جائے گی۔ مسٹر ویشنو کے پاس اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (مائٹی) کی وزارتوں کا بھی چارج ہے۔ مسٹر ویشنو نے یہاں ایک پروگرام کے بعد نامہ نگاروں سے الگ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا آپ جانتے ہیں کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر فرضی ویڈیوز جاری کرنا کتنا خطرناک ہے اور اس کے کیا کیا نتائج ہو سکتے ہیں۔ ایسے معاملات میں ایف آئی آر درج کرائی جا رہی ہیں ریلوے کے مطابق، گزشتہ کچھ عرصے کے دوران ایسے 70 سے زیادہ ویڈیوز کی نشاندہی کی گئی ہے جو یا تو پرانے ہیں یا فرضی ہیں۔ ریلوے نے ایسے معاملات میں کارروائی شروع کر دی ہے۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ریلوے کے کام کاج میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس دوران مسافر خدمات میں بڑی تبدیلی آئی ہے اور بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار ترقی ہوئی ہے، لیکن کچھ لوگ ہندوستانی ریلوے اور حکومت کو بدنام کرنے کے لیے فرضی ویڈیوز وائرل کرنے جیسی حرکتوں کا سہارا لیتے ہیں۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ غیر ان ریزرو ٹکٹوں اور دیگر خدمات کے لیے ریل ون ایپ کو اب تک 6 کروڑ سے زیادہ مرتبہ ڈاؤن لوڈ کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریزرو ٹرینوں کے لیے ریلوے مسافر ریزرویشن سسٹم (پی آر ایس) میں اصلاحات نافذ کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے اور امید ہے کہ آئندہ جنوری تک تمام ٹرینوں کو اس کے تحت لے آیا جائے گا۔ اس کے بعد اس میں نئی خصوصیات بھی شروع ہو جائیں گی۔ یہ پروگرام ریلوے میں اصلاحات کے لیے مسٹر ویشنو کے وسیع منصوبے کا حصہ ہے۔ اصلاحات کے بعد نیا نظام اپنی بہتر صلاحیت، زیادہ رفتار اور نئی خصوصیات کے ساتھ مسافروں کے لیے کافی سہولت بخش ہوگا۔ موجودہ پی آر ایس نظام 1980 کی دہائی میں نافذ کیا گیا تھا۔ ریلوے کے وزیر نے کہا، 40 سال پرانے نظام کی جگہ نیا نظام نافذ کیا جاتا ہے اور یہ تبدیلی لوگوں کو کسی طرح کی رکاوٹ یا بدنظمی کا سامنا کیے بغیر، ٹرین بہ ٹرین کی جا رہی ہے۔ اب تک 2800 ٹرینوں کو نئے نظام سے جوڑنے کا کام آسانی سے مکمل کیا جا چکا ہے اور کسی کو اس کا احساس تک نہیں ہوا۔ امید ہے کہ جنوری تک تمام ریزرو ٹرینیں اس سے جڑ جائیں گی۔ اس کے بعد اس میں نئی خصوصیات بھی نظر آنے لگیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ ریلوے نے پی آر ایس میں اصلاحات کے ذریعے نظام کی بکنگ صلاحیت میں اضافہ کیا ہے۔ نئے نظام میں 10 ہندسوں پر مشتمل پی این آر نمبر سیریز کو علاقائی ڈیٹا بیس کی جگہ ایسے ہندسوں پر مبنی کیا جا رہا ہے جو 1، 3، 5 یا 7 سے شروع ہوتے ہیں۔ اس کے تحت ویٹنگ لسٹ کے ٹکٹوں کے کنفرم ہونے کے امکانات کی پیش گوئی دکھانے کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ چین کی جانب سے سپلائی پر پابندیوں کے باعث ریلوے منصوبوں کے لیے ٹنل بورنگ مشینوں (ٹی بی ایم) کی دستیابی میں دشواری کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ ملک میں ٹی بی ایم تیار کرنے کا پورا ایکو سسٹم تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔

تمل ناڈو میں کالج طلبا کے لیے مفت لیپ ٹاپ اسکیم کا آغاز

وجے حکومت نے 2 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا، انجینئرنگ طلبا کو آئی فائیو لیپ ٹاپ ملیں گے



تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ جوزف وجے نے کالج کے طلبا کے لیے مفت لیپ ٹاپ اسکیم نافذ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس اسکیم کا نام 'ویتری لیپ ٹاپ اسکیم' رکھا گیا ہے۔ ٹی وی کے حکومت نے اس کے لیے 2 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ بھی مختص کیا ہے۔ اس اسکیم کا اعلان مالی سال 27-2026 کے بجٹ میں کیا گیا تھا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق وجے کی قیادت والی ٹی وی کے حکومت نے ہفتہ (7 نومبر) کو بتایا کہ 27-2026 کے بجٹ میں اعلان کردہ اس مفت لیپ ٹاپ اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ حکومت نے ایک سرکاری بیان میں بتایا کہ طب، زراعت اور قانون سمیت مختلف کورسز میں سرکاری اور حکومت سے امداد یافتہ کالجوں میں زیر تعلیم انڈر گریجویٹ (یو جی) اور ڈپلوما سطح کے پہلے اور دوسرے سال کے طلبا اس مفت لیپ ٹاپ اسکیم سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق ویتری لیپ ٹاپ اسکیم کے دائرے میں آرٹس، سائنس، انجینئرنگ، طب، ویٹرنری سائنس، زراعت، ماہی پروری اور قانون جیسے کورسز کے طلبا شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ پالی ٹیکنک اور آئی ٹی آئی میں زیر تعلیم طلبہ کو بھی اس اسکیم کا فائدہ دیا جائے گا۔ ساتھ ہی وجے حکومت نے ان طلبا کو بھی اس اسکیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو تعلیمی سال 26-2025 میں مفت لیپ ٹاپ اسکیم کا فائدہ حاصل نہیں کر سکے تھے۔ ایسے طلبا جو سرکاری یا حکومت سے امداد یافتہ اداروں میں پیشہ ورانہ کورسز کے تیسرے یا چوتھے سال میں زیر تعلیم ہیں، انہیں بھی لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے۔ تمل ناڈو حکومت نے انجینئرنگ کے طلبا کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے لیے خصوصی انتظام کیا ہے۔ ان طلبا کو انٹیل کور آئی 5 پروسیسر یا اس کے مساوی صلاحیت والے لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ لیپ ٹاپ کی خریداری اور فراہمی کی ذمہ داری سرکاری کمپنی ای ایل سی او ٹی کو سونپی گئی ہے۔

تمل ناڈو میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اعلیٰ سطحی کمیشن تشکیل

2036 تک 1.5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کا ہدف برآمدات بڑھانے پر بھی زور

تمل ناڈو۔ صنعتی ترقی میں تیزی لانے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے وزیر اعلیٰ وجے کی قیادت والی تمل ناڈو حکومت نے چیف سکریٹری کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی سرمایہ کاری فروغ کمیشن (ٹی این آئی پی سی) تشکیل دیا ہے۔ نیا ادارہ سرمایہ کاری کی تجاویز میں تال میل پیدا کرے گا، انتظامی منظوریوں کے عمل کو تیز کرے گا اور ہندوستان کے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) کے نتیجے میں سامنے آنے والے منصوبوں کو آسان بنائے گا۔ کمیشن دنیا بھر میں مقیم تمل باشندوں سے سرمایہ کاری راغب کرنے اور ملکی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے ریاست کو ایک پسندیدہ مقام کے طور پر مستحکم کرنے پر بھی توجہ دے گا۔ یہ اقدام تمل ناڈو کے اس اہم منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت ریاست کا ہدف 2036 تک خود کو 1.5 ٹریلین ڈالر کی معیشت میں تبدیل کرنا ہے۔ حکومت نے تسلیم کیا ہے کہ صرف سرمایہ کاری کے وعدے حاصل کرنے سے یہ مقصد پورا نہیں ہوگا، جب تک کہ مجوزہ منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر عملی شکل نہ دی جائے۔ صنعت، سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے محکمے نے تمل ناڈو بزنس فیسلیٹیشن (ترمیمی) ایکٹ 2026 کے تحت اس کمیشن کی تشکیل کی ہے، جو 3 نومبر سے نافذ العمل ہو چکا ہے۔ صنعت کے سکریٹری کمیشن کے رکن اور کنوینر کے طور پر کام کریں گے، جبکہ مالیات، صنعت، توانائی، ماحولیات، محصولات، رہائش، شہری ترقی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے محکموں کے سینئر افسران اس کے رکن ہوں گے۔ کمیشن میں ایم ایس ایم ای، ٹیکس، محنت، ہنرمندی کی ترقی، آبی وسائل اور بلدیاتی انتظامیہ سے متعلق محکموں کے سینئر نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ لینڈ ایڈمنسٹریشن، لینڈ ریفارمز، تمل ناڈو آلودگی کنٹرول بورڈ اور ریاست کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے والے ادارے 'گائیڈنس تمل ناڈو' کے افسران بھی کمیشن کا حصہ ہوں گے۔ حکومت کو امید ہے کہ اس نئے ادارہ جاتی نظام سے زمین کی الاٹمنٹ، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، بجلی، پانی کی فراہمی اور ماحولیاتی منظوری کے ذمہ دار محکموں کے درمیان تال میل بہتر ہوگا۔

دہلی کو صاف، محفوظ اور ترقی یافتہ راجدھانی بنانے کا عزم

ریکھا گپتا کا دیوالی پیغام، خواتین اور بیٹیوں کے لیے فلاحی اسکیموں پر زور

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے دیوالی کے مقدس موقع پر ریاست کے باشندوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی خوشی، امن، خوشحالی اور فلاح و بہبود کی دعا کی ہے۔ محترمہ گپتا نے ہفتہ کے روز کہا کہ دیوالی صرف دیوں اور روشنی کا تہوار نہیں بلکہ امید، اعتماد، اپنائیت اور نئے عزم کا تہوار بھی ہے۔ یہ تہوار ہمیں خوشحالی کے ساتھ خدمت، تعاون اور سماجی ذمہ داری کا پیغام بھی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی ان کا پریوار ہے اور اس پریوار کے ہر فرد کی بہتر زندگی، محفوظ مستقبل اور عزت ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے وکست بھارت کے عزم سے تحریک حاصل کرتے ہوئے حکومت وکست دہلی کی تعمیر کی سمت آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ترقی کا فائدہ سماج کے آخری فرد تک پہنچے اور دہلی جدید سہولیات، صاف ستھرے ماحول، مضبوط بنیادی ڈھانچے اور اقتصادی مواقع کے ساتھ ملک کی سرکردہ راجدھانی بنے۔ انہوں نے دہلی کے باشندوں سے دیوالی ماحول دوست اور محفوظ طریقے سے منانے کی اپیل کرتے ہوئے مقررہ معیارات کے مطابق گرین پٹاخوں کے استعمال کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ صاف ہوا کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، لیکن اس میں شہریوں کی شراکت بھی اتنی ہی اہم ہے۔ دہلی میں عوامی نقل و حمل کو مضبوط بنانے کے لیے میٹرو کی توسیع کے منصوبوں کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ میٹرو کے فیز-5 (اے) میں 16.076 کلومیٹر طویل تین نئے کوریڈوروں کی منظوری اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس کے علاوہ دہلی الیکٹرک وہیکل پالیسی-2026 کے ذریعے صاف ستھرے اور صفر اخراج والے ذرائع نقل و حمل کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اس سال 70 لاکھ پودے لگانے کا ہدف عبور کر لیا ہے اور اب ان پودوں کو محفوظ رکھتے ہوئے درختوں کی شکل میں پروان چڑھانے کا عزم کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا مقصد دہلی کو جدید سہولیات، مضبوط بنیادی ڈھانچے اور بہتر معیار زندگی والی وکست راجدھانی بنانا ہے۔

ائمۂ مساجد کے مسائل اور ذمہ داریوں پر اہم مجلس کا انعقاد



سہارنپور (احمد رضا) ماشاءاللہ! الحمدللہ حلقہ نمبر 1، 2، 3، 5 اور عاملۂ رابطۂ ائمۂ مساجد کی ایک اہم اور بابرکت مجلس مسجد شاہ ولایت، نخاسہ بازار، علاقہ شاہ ولایت شریف، سہارنپور میں منعقد ہوئی اس خاص مجلس کا آغاز قاری عشرت بلال صاحب، امام مسجد شانِ اللہ، کھاتہ کھیڑی، سہارنپور کی پرسوز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد قاری شعیب صاحب، امام مسجد شاہ ولایت نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعتِ رسولِ مقبول پیش کرنے کی سعادت حاصل کی پروگرام کی نظامت کے فرائض مولانا حارث صاحب، صدر اصلاحِ معاشرہ و رابطۂ ائمۂ مساجد نے نہایت عمدہ انداز میں انجام دیے، جبکہ مجلس کی صدارت قاری رمضان صاحب، امام مسجد کمن گران، سہارنپور نے فرمائی اس مجلس میں خصوصی مہمان کی حیثیت سے حضرت مولانا مفتی بشیر صاحب، استاذِ حدیث مدرسہ مظاہر علوم، تشریف فرما ہوئے۔ حضرت نے اپنے قیمتی اور فکر انگیز خطاب میں مسجد کی اہمیت، امام کی ذمہ داریوں، ائمۂ کرام کے معاشی مسائل اور مساجد کے ذمہ داران کے فرائض پر نہایت جامع اور اصلاحی گفتگو فرمائی حضرت مفتی صاحب نے اپنے بیان کا آغاز مسجد کی عظمت و اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ مسجد صرف نماز پڑھنے کی جگہ نہیں، بلکہ مسلمانوں کی دینی، اخلاقی، تعلیمی اور معاشرتی تربیت کا ایک اہم مرکز ہے۔ حضرت نے سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں سمجھایا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو مدینہ پہنچ کر سب سے اہم کاموں میں مسجد کی تعمیر کو ترجیح دی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی معاشرے کی تشکیل، اصلاح اور تربیت میں مسجد کا کتنا بنیادی کردار ہے مسجد کا ممبر اور محراب محض نماز اور خطبے تک محدود نہیں، بلکہ یہیں سے لوگوں کی دینی رہنمائی، اخلاقی تربیت، معاشرتی اصلاح اور زندگی کے مختلف مسائل کا حل پیش کیا جانا چاہیے۔

حضرت مفتی صاحب نے اماموں کی تنخواہ کے مسئلے پر خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ عام طور پر ائمۂ کرام کی ایک بڑی شکایت ان کی کم تنخواہ ہوتی ہے، اور یہ شکایت بجا بھی ہے۔ مساجد کے ذمہ داران کو اس جانب سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے لیکن اس کے ساتھ ائمۂ کرام کو بھی اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے کہ آخر یہ کمی کیوں پیدا ہوئی؟ حضرت نے ایک خوب صورت محاورہ بیان فرمایا:

"کچھ لوہا کھوٹا، کچھ لوہار کی کمی"

یعنی اس معاملے میں صرف ایک فریق کو ذمہ دار ٹھہرانا درست نہیں، بلکہ کہیں نہ کہیں ہماری اپنی بھی کوتاہیاں ہیں اور مساجد کے ذمہ داران کی بھی اپنی ذمہ داریاں ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ ہم نے خود امامت کے کام کو صرف مصلے تک محدود کرلیا ہے، حالانکہ نبی کریم ﷺ نے مسجد کے ممبر ومحراب سے امت کی دینی، دنیوی، سماجی اور معاشرتی رہنمائی فرمائی۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ امام حضرات صرف نماز پڑھانے پر اکتفا نہ کریں، بلکہ بچوں، نوجوانوں، بزرگوں، پڑھے لکھے اور ان پڑھ تمام لوگوں کی دینی تعلیم وتربیت کی فکر کریں۔

آج صورتِ حال یہ ہے کہ بہت سے لوگ دین کے مسائل، وظائف اور دیگر دینی معلومات کے لیے موبائل فون کا سہارا لے رہے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مسجد کے ممبر ومحراب سے وہ رہنمائی اور تعلیم حاصل نہیں ہو پارہی جس کی لوگوں کو ضرورت ہے اس لیے ائمۂ کرام کو اپنی ذمہ داریوں کا دائرہ وسیع کرنا ہوگا اور مسجد کو ایک مکمل اصلاحی و تربیتی مرکز بنانے کی کوشش کرنی ہوگی۔ حضرت نے ایک اہم بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مساجد کے ذمہ داران کی شکایت ہوتی ہے کہ امام اپنی ذمہ داریاں پوری طرح ادا نہیں کرتے، جبکہ امام حضرات کا کہنا ہوتا ہے کہ ہمیں اتنی کم تنخواہ ملتی ہے کہ اس میں گزارہ کرنا مشکل ہے۔ اس مسئلے کا حل یہ ہے کہ دونوں فریق ایک دوسرے کے حقوق اور ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ مساجد کے ذمہ داران کو چاہیے کہ امام صاحب کی مناسب تنخواہ مقرر کریں، وقتاً فوقتاً ہدیہ وتحائف کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ جب امام معاشی اعتبار سے مطمئن ہوگا تو وہ زیادہ یکسوئی اور دل جمعی کے ساتھ اپنی دینی ذمہ داریاں ادا کرسکے گا۔ اس کے ساتھ امام صاحب کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں نماز پڑھانے کے علاوہ بچوں کی تعلیم وتربیت، جمعہ کے موقع پر حسبِ ضرورت اصلاحی بیان، بڑوں کی دینی رہنمائی اور معاشرے کی اصلاح جیسے کاموں پر بھی توجہ دیں۔

"العلماء ورثۃ الأنبیاء"

علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ جب ہم انبیاء کے وارث ہیں تو ہمیں ان کے مشن، صبر، قربانی اور اخلاص کو بھی اپنی زندگی میں جگہ دینی ہوگی۔ انبیائے کرام علیہم السلام نے دنیاوی مال و دولت جمع کرنے کو اپنا مقصد نہیں بنایا، بلکہ اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت اور لوگوں کی اصلاح کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا۔ اس لیے ہمیں بھی اپنی ضروریات اور خواہشات میں فرق کرنا چاہیے۔ اعلیٰ درجے کی سہولیات کو ہی زندگی کی بنیادی ضرورت نہ سمجھا جائے، بلکہ سادگی اور قناعت کے ساتھ دینی خدمات کو جاری رکھا جائے۔ حضرت نے یہ بھی فرمایا کہ ائمۂ کرام کو اپنے معاشی حالات بہتر بنانے کے لیے اضافی ذریعۂ معاش کے بارے میں بھی غور کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں کاروباری حضرات سے رابطہ رکھا جائے، ان سے مشورے لیے جائیں اور اپنی صلاحیت کے مطابق کوئی مناسب کام یا کاروبار اختیار کرنے کی کوشش کی جائے حضرت نے نبی کریم ﷺ کی زندگی سے رہنمائی دیتے ہوئے زراعت، تجارت اور زمین کو بٹائی پر دینے جیسی معاشی سرگرمیوں کا ذکر فرمایا اور سمجھایا کہ حلال روزی کمانا بھی ایک اچھی اور ضروری بات ہے۔ اس لیے امام حضرات دینی خدمات کے ساتھ اپنی معاشی بہتری کے لیے بھی مناسب تدابیر اختیار کریں، تاکہ وہ مالی پریشانیوں سے کسی حد تک آزاد ہو کر زیادہ اطمینان کے ساتھ دین کی خدمت کرسکیں۔ حضرت مفتی صاحب نے نہایت دردمندانہ انداز میں فرمایا کہ مساجد کے ذمہ داران کو اماموں کی تنخواہ بڑھانے کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیے، کیونکہ امام جب اپنی تنخواہ سے مطمئن ہوگا تو وہ زیادہ بہتر انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرسکے گا۔ حضرت نے فرمایا کہ ہم نے امام کی تنخواہ کو ایک ایسا مسئلہ بنا رکھا ہے کہ اگر اس میں اضافہ کردیا جائے تو معلوم نہیں کیا ہوجائے گا! حالانکہ اگر ہر نمازی اپنے روزمرہ کے اخراجات پر غور کرے تو معلوم ہوگا کہ موبائل، کھانے پینے، بیڑی، سگریٹ، تمباکو اور گٹکے وغیرہ پر ہر ماہ کتنی رقم خرچ ہوجاتی ہے۔ اگر ہر نمازی اپنی استطاعت کے مطابق ہر ماہ پانچ سو یا ایک ہزار روپے مسجد کے لیے دے دے تو کیا امام صاحب کی تنخواہ بہتر نہیں ہوسکتی؟

ذرا غور کیجیے! اگر مسجد کے تمام نمازی اس اہم کام میں تعاون کریں تو امام صاحب کی معاشی پریشانی کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے امام کی مناسب تنخواہ صرف مسجد کمیٹی مسئلہ نہیں، بلکہ پوری جماعت اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اپنے خطاب کے دوران حضرت مفتی صاحب نے علم سکھانے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی فضیلت کے حوالے سے ایک حدیث بھی بیان فرمائی، جس میں علم سکھانے والے کی عظمت اور اس کے اجر کا ذکر ہے۔ اس سے یہ پیغام ملتا ہے کہ جو شخص لوگوں کو دین سکھاتا ہے، انہیں نماز، روزہ اور دیگر دینی احکام سے واقف کراتا ہے، وہ بہت بڑی خدمت انجام دیتا ہے۔ آخر میں امام مسجد شاہ ولایت، قاری شعیب صاحب کی مختصر دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔ مجلس کے بعد مسجد کمیٹی کی جانب سے تمام شرکائے مجلس کے لیے کھانے اور ناشتے کا نہایت عمدہ، منظم اور شاندار انتظام کیا گیا۔ یہ تمام انتظامات امام مسجد اور مسجد کے ذمہ دار حضرات کی محنت، محبت اور خلوص کا نتیجہ تھے تمام شرکائے مجلس نے امام مسجد شاہ ولایت، قاری شعیب صاحب، محترم متولی صاحب اور مسجد کے تمام ذمہ داران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کی محنت ومحبت کو سراہا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساجد کو آباد رکھے، ائمۂ کرام کو اخلاص، استقامت اور بہترین معاشی حالات عطا فرمائے، مسجدوں کے ذمہ داران کو اپنے فرائض سمجھنے اور ادا کرنے کی توفیق دے، اور ہم سب کو دین کی صحیح خدمت کرنے والا بنائے آمین یارب العالمین۔

کاشی کی مٹی سے بنے لکشمی گنیش کے مجسموں کو ملے گا جی آئی ٹیگ



وارانسی: 7 نومبر (پی این ایس) کاشی کے مشہور چپکانے والے لکشمی گنیش کے مجسمے، جو دریائے گنگا کی مقدس مٹی سے منفرد انداز میں تیار کیے جاتے ہیں، اب باوقار جغرافیائی شناخت (جی آئی) ٹیگ حاصل کرنے کی راہ پر ہیں۔ بنارس کلے کرافٹ کی جی آئی رجسٹریشن کی درخواست پر رسمی سماعت مکمل ہوچکی ہے اور اب حتمی رجسٹریشن کا انتظار ہے۔ یہ روایتی دستکاری قدیم لوک فن، مذہبی عقیدے اور بنارسی دستکاری کے خوبصورت امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے۔ پدم شری ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر رجنی کانت، جنہیں 'جی آئی مین آف انڈیا' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کے مطابق ہاتھ سے تیار کیے جانے والے ان مجسموں کی مذہبی اور ثقافتی اہمیت بہت زیادہ ہے، خاص طور پر دیوالی کے موقع پر۔

عقیدت مند روایتی طور پر ان مجسموں کو گھروں اور تجارتی اداروں میں نصب کرتے ہیں اور خوش حالی، امن اور بھلائی کے لیے پوجا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر رجنی کانت نے کہا کہ چپکانے والے لکشمی گنیش کے مجسمے اپنے دیدہ زیب تاج، ہاتھ سے بنائے گئے باریک نقش ونگار اور دلکش روایتی رنگوں کی وجہ سے عام مٹی کے مجسموں سے الگ پہچانے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی آئی رجسٹریشن سے اس ورثے کو تحفظ ملے گا، مقامی کاریگروں کو باضابطہ شناخت حاصل ہوگی، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ملک کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی ان کی مارکیٹ وسیع ہوگی۔ وارانسی کے اس منفرد فن کا مہاراشٹر کی مراٹھا برادری سے بھی گہرا تاریخی تعلق ہے۔ کاشی میں پیشوا خاندان کی جانب سے گنیش پوجا کی تاریخی روایت اور برہما گھاٹ پر 1898 سے جاری عوامی گنیش اتسو اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ کاشی اور مہاراشٹر کے درمیان صدیوں پرانا ثقافتی رشتہ قائم ہے۔ مقامی روایات اور مذہبی عقیدے میں کاشی کو بھگوان شیو کی نگری مانا جاتا ہے۔ شیو اور پاروتی کے بیٹے بھگوان گنیش کو رکاوٹیں دور کرنے والا دیوتا سمجھا جاتا ہے، جبکہ دیوی لکشمی کو دولت اور خوش حالی کی دیوی مانا جاتا ہے۔ گنگا ندی کی مقدس گاد سے تیار کیے جانے والے یہ مجسمے اسی روحانی عقیدت کی عکاسی کرتے ہیں۔ لکشمی کنڈ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے روایتی پرجاپتی کمہار خاندان کئی نسلوں سے اس ورثے کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ اس فن میں گنگا سے حاصل کی گئی مٹی کو مخصوص شکل دینا، دیسی بھٹیوں میں پکانا، دیوتاؤں کے مجسموں پر ہاتھ سے رنگ کرنا اور پھر سجاوٹی تیلیاں لگا کر مخصوص تاج تیار کرنا شامل ہے۔ دیوالی سے پہلے ان مجسموں کی مانگ میں زبردست اضافہ ہوجاتا ہے۔ وارانسی کے گھاٹوں سے تیار ہونے والے یہ مجسمے ہندوستان کے مختلف حصوں میں گھروں تک پہنچتے ہیں اور بیرونِ ملک مقیم ہندوستانی برادری کے افراد بھی انہیں بڑی تعداد میں منگواتے ہیں۔

این ٹی پی سی ٹانڈہ میں 52واں یوم تاسیس منایا گیا



ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ میں 7 نومبر 2026 کو این ٹی پی سی کا 52واں یوم تاسیس جوش وخروش اور خوش گوار ماحول میں منایا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں ملازمین، معاونین اور گریما مہیلا منڈل کی ارکان نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پورے پروگرام میں ادارے کے تئیں فخر، اتحاد اور باہمی وابستگی کا جذبہ نمایاں رہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے این ٹی پی سی ٹانڈہ کے پروجیکٹ چیف راجیو سنہا نے ادارے کے شاندار سفر، اب تک حاصل کی گئی کامیابیوں اور ملک کے توانائی شعبے میں اس کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی پی سی نے اپنی مسلسل محنت اور بہتر کارکردگی کے ذریعے ملک کی توانائی ضروریات پوری کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ادارے کی ترقی اور کامیابی میں ملازمین اور معاونین کی محنت، لگن، عزم اور اجتماعی کوششوں کا اہم حصہ رہا ہے۔ انہوں نے ملازمین سے اپیل کی کہ وہ ادارے کے مقاصد کے تئیں اپنی وابستگی برقرار رکھتے ہوئے پوری دیانت داری، محنت اور ٹیم جذبے کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ سبھی کے مشترکہ تعاون سے این ٹی پی سی مستقبل میں بھی نئی کامیابیاں حاصل کرے گا اور ملک کی توانائی ضروریات کی تکمیل میں اپنا اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔ اس موقع پر موجود ملازمین اور معاونین نے این ٹی پی سی کی ترقیاتی تاریخ اور کامیابیوں پر فخر کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یوم تاسیس ادارے کے اب تک کے سفر کو یاد کرنے کے ساتھ مستقبل کے اہداف اور چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے نئی توانائی اور حوصلہ فراہم کرتا ہے۔ تقریب میں گریما مہیلا منڈل کی ارکان کی شرکت نے پروگرام کو مزید پُررونق بنایا۔

12 دسمبر کو رام مندر جائیں گے اکھلیش یادو، سپا لیڈر پون پانڈے نے کیا اعلان



ایودھیا: 7 نومبر (پی این ایس) اکھلیش یادو 12 دسمبر کو ایودھیا کا دورہ کریں گے، جہاں وہ ہنومان گڑھی اور رام للا کے درشن کریں گے۔ سماجوادی پارٹی کے لیڈر پون پانڈے نے چھوٹی دیوالی کے موقع پر اس کا اعلان کیا۔ سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو 12 دسمبر کو ایودھیا کا دورہ کریں گے۔ سماجوادی لیڈر پون پانڈے نے چھوٹی دیوالی کے موقع پر اس کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اکھلیش یادو ہفتہ، 12 دسمبر کو ایودھیا پہنچیں گے اور ہنومان گڑھی کے ساتھ رام للا کے درشن کریں گے۔ گزشتہ دنوں ایودھیا کے دورے کے دوران اکھلیش یادو نے پون پانڈے کو اپنے ایودھیا دورے کی تاریخ طے کرنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ اس کے بعد پون پانڈے نے آج اس دورے کی تاریخ کا اعلان کردیا۔ اکھلیش یادو کا یہ دورہ اتر پردیش کی سیاست کے لحاظ سے بھی اہم سمجھا جارہا ہے۔ رام مندر کی تعمیر کے بعد سے ایودھیا ریاست کی سیاست کے اہم مراکز میں شامل رہی ہے۔ تاہم، اس دورے کے دوران اکھلیش یادو کے کسی سیاسی پروگرام یا دیگر ملاقاتوں کے بارے میں ابھی کوئی تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ ایودھیا کا یہ دورہ اکھلیش یادو کے لیے مذہبی اور سیاسی، دونوں لحاظ سے اہم ہوسکتا ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں فیض آباد سیٹ پر سماجوادی پارٹی کی جیت کے بعد ایودھیا قومی سیاست میں بھی بحث کا مرکز بن گئی تھی۔ سماجوادی پارٹی نے اس سیٹ سے اودھیش پرساد کو امیدوار بنایا تھا، جنہوں نے بی جے پی کے للو سنگھ کو شکست دی تھی۔ ایسے میں اکھلیش یادو کا ایودھیا پہنچنا اور رام للا کے درشن کرنا سیاسی طور پر بھی موضوع بحث بن سکتا ہے۔

اکھلیش یادو اس سے پہلے بھی ایودھیا اور رام مندر کے معاملے پر اپنی رائے کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ رام مندر چندہ چوری کے معاملے میں بھی انہوں نے ریاستی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ سماجوادی پارٹی کی جانب سے مسلسل یہ پیغام دینے کی کوشش کی جاتی رہی ہے کہ پارٹی تمام مذاہب اور عقائد کا احترام کرتی ہے۔ ایسے میں 12 دسمبر کو اکھلیش یادو کا ایودھیا دورہ سیاسی اور مذہبی حلقوں میں خاص توجہ کا مرکز رہنے کا امکان ہے۔

غازی آباد کی وسندھرا پولیس چوکی میں دھماکہ، ایک شخص زخمی، علاقے میں افراتفری



غازی آباد: 7 نومبر (پی این ایس) دیوالی سے پہلے، غازی آباد، این سی آر میں ایک پولیس اسٹیشن کے اندر دھماکے سے بڑے پیمانے پر خوف وہراس پھیل گیا۔ اندرا پورم تھانہ حلقے کے وسندھرا پولیس اسٹیشن میں ہونے والے دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ دھماکے سے اسٹیشن کا شیشہ ٹوٹ گیا جس سے وہاں موجود ایک ڈیلیوری بوائے زخمی ہوگیا۔ اس واقعے سے تھانے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کے اعلیٰ افسران جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ احتیاطی طور پر فرانزک ٹیم اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو بھی جائے وقوع پر بلایا گیا۔ صورت حال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) بھی پہنچ گیا اور شواہد اکٹھا کرنے اور دھماکے کی نوعیت کا تعین کرنے کا کام کر رہا ہے۔ جمعہ کی دیر رات وسندھرا پولیس اسٹیشن میں ایک سب انسپکٹر موجود تھا۔ ایک ڈیلیوری بوائے ڈیلیوری دینے پہنچا تھا کہ اچانک اسٹیشن کے اندر زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکے کی آواز نے آس پاس کے لوگوں کو چونکا دیا۔ دھماکے سے تھانے کے شیشے ٹوٹ گئے اور کچھ ٹکڑے ڈیلیوری بوائے کو لگنے سے وہ زخمی ہوگیا۔ زخمی نوجوان کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ خوش قسمتی سے کوئی اور لوگ زخمی نہیں ہوئے۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کردیا۔ فرانزک ٹیم نے جائے وقوع پر پہنچ کر ضروری شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کو بھی طلب کیا گیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا دھماکے میں کوئی دھماکہ خیز مواد شامل تھا یا نہیں۔ تھانے کے اندر موجود اشیاء اور جائے وقوع کے حالات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ تھانے کی دیواروں میں دراڑیں پڑ گئیں۔ اندرا پورم کے اے سی پی سوریا بالی موریا نے بتایا کہ دھماکہ کس چیز یا مواد سے ہوا ہے اس کا پتہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی ہوگا۔ واقعہ کے وقت وسندھرا پولیس اسٹیشن کا ایک سب انسپکٹر اور ایک ڈیلیوری بوائے جائے وقوع پر موجود تھے۔ پولیس فی الحال تحقیقات میں مصروف ہے۔ دھماکے کی اصل وجہ کا تعین فرانزک معائنے اور بم ڈسپوزل سکواڈ کی تحقیقات کے بعد ہی ہوسکے گا۔ دیوالی سے پہلے تھانے کے اندر پیش آنے والے اس واقعے نے سکیورٹی انتظامات پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ تاہم پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ واقعے کی اصل وجہ تحقیقات کے بعد ہی معلوم ہوسکے گی۔

دو ماہ کے بچے کا اغوا! مہاراج گنج پولیس نے اسے دہلی سے بازیاب کرایا

مہاراج گنج: 7 نومبر (پی این ایس) خاندان کی بھلائی اور پیاروں کی واپسی کے بارے میں توہم پرستی نے تین لوگوں کو اس حد تک اندھا کردیا کہ انہوں نے دو ماہ کے بچے کو نشانہ بنایا۔ شیر خوار بچے کو مبینہ طور پر اس کے گھر سے اغوا کر کے بچے کی بلی دینے کے ہولناک منصوبے کے تحت کیا گیا تھا۔ تاہم مہاراج گنج پولیس نے سی سی ٹی وی کیمروں اور نگرانی کا استعمال کرتے ہوئے مہاراج گنج سے دہلی تک ملزم کا سراغ لگایا اور کشمیری گیٹ بس اسٹینڈ سے بچے کو بحفاظت برآمد کرلیا۔ کیس میں دو خواتین سمیت تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، ٹھوٹھی باڑی تھانہ علاقہ کے راجباڑی ٹولہ رام جیتا کے رہنے والے گووند نے 3 نومبر کو شکایت درج کروائی کہ صبح 2 سے 4 بجے کے درمیان ایک نامعلوم شخص اس کے گھر میں داخل ہوا اور اس کے دو ماہ کے بیٹے وکی کو اغوا کرلیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شکتی موہن اوستھی کی ہدایت پر ٹھوٹھی باڑی پولیس، ایس او جی، سوات اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ تفتیش کے دوران 100 سے زائد سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی گئی۔ ایک فوٹیج میں ایک عورت کو صبح 3:57 بجے ایک بچے کو لے کر جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے، پولیس نے بس ڈرائیور سے پوچھ گچھ اور سی سی ٹی وی فوٹیج کو جوڑنے کے بعد، مشتبہ شخص کی شناخت ساوتری کے طور پر کی، جو کھگلی علاقے کے کفوا گاؤں کی رہنے والی ہے۔ نگرانی کے ذریعے اس کے مقام کا سراغ لگاتے ہوئے پولیس ٹیم دہلی پہنچ گئی۔ ساوتری اپنے ساتھی کرن کمار گوتم کے ساتھ کشمیری گیٹ بس اسٹینڈ پر بچے کے ساتھ پائی گئی۔ بچے کی شناخت اس کے والد نے کی اور بحفاظت بازیاب ہو گیا۔ پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی کہ ساوتری، سرسوتی اور کرن نے نیپال کے بڑیا ہوا میں ایک مبینہ بھتہ خور کے مشورے پر بچے کو قربان کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ملزم کا ایک توہم پرستانہ عقیدہ تھا کہ ایسا کرنے سے سرسوتی کے شوہر اور بیٹے کو واپس لایا جائے گا، جو برسوں سے لاپتہ تھے، اور خاندان میں بے وقت اموات کو روک دیا جائے گا۔ پولیس نے ساوتری، سرسوتی (55) اور کرن کمار گوتم (22) کو گرفتار کیا ہے۔ بچے کو طبی معائنے کے بعد اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

پولیس ٹیم نے شہر کے مختلف علاقوں میں پیدل مارچ کیا



دیوبند، 7/نومبر (ڈاکٹر فیروز خان) سی او دیوبند امیت سنگھ اور دیوبند کوتوالی انچارج سنجیو بالیان کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے شہر کے مختلف علاقوں میں پیدل مارچ کیا۔ اس موقع پر سی او امیت سنگھ نے بتایا کہ دیوالی تہوار کے پیش نظر اور جرائم کی شرح میں مزید کمی لانے کے لئے گشت کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیوبند علاقہ میں جرائم کے معاملات میں بہت کمی آئی ہے، یوم تھانہ اور سادھان دیوس کے انعقاد سے لوگوں کو بروقت انصاف مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی مستعدی اور گشت کی وجہ سے جرائم کرنے والوں میں خوف دکھائی دے رہا ہے اور عام لوگ خود کو محفوظ سمجھ رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے علاقہ میں امن وامان قائم رکھنے میں پولیس کو تعاون دینے کی اپیل کی۔

بقایہ رقم ادائیگی نہ ہونے پر حکومت کے خلاف احتجاج



دیوبند، 7/نومبر (ڈاکٹر فیروز خان) بجاج ہندوستان شوگر مل پر کسانوں کو ان کے گنے کے واجبات ادا نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے بھارتیہ کسان یونین تومر نے بی جے پی حکومت کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ اس دوران انسپکٹر رادھے شیام یادو پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور پتلا جلانے کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ ریلوے روڈ پر واقع یوتھ ضلع صدر سوربھ تیاگی کے دفتر سے شروع ہونے والے اس احتجاج میں کارکنوں نے مل انتظامیہ اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ بقایہ رقم ادائیگیاں نہ ہونے کی وجہ سے علاقے کے کسانوں کو مالی مشکلات کا سامنا ہے، فصل کی کٹائی کا موسم قریب آرہا ہے۔ اس کے باوجود مل انتظامیہ کسانوں کے مسائل کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی۔ احتجاج کی اطلاع ملتے ہی مل انتظامیہ کے ملازمین وویک دیشوال، ابھیشیک تیاگی اور سچن چودھری جائے وقوعہ پر پہنچے۔ انہوں نے تنظیم کے عہدیداروں اور کارکنوں سے بات کی اور کسانوں کے مسائل سنے۔ مل ملازمین کی تحریری یقین دہانی کے بعد کارکنوں نے احتجاج ختم کردیا۔ اس موقع پر کوتوالی انچارج انسپکٹر رادھے شیام یادو پولس فورس کے ساتھ موجود تھے۔

قبرستان جانے والے بند پڑے راستہ کو کھلوائے جانے کا مطالبہ

دیوبند، 7/نومبر (ڈاکٹر فیروز خان) قبرستان کی طرف جانے والی بند سڑک کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ساکھن خورد گاؤں کے لوگوں نے ایس ڈی ایم دیوبند جے پرتاپ سنگھ کو ایک میمورنڈم سونپا۔ دیئے گئے میمورنڈم میں گاؤں کے لوگوں نے کہا ہے کہ ان کے گاؤں میں قبرستان جانے والی سڑک کافی عرصے سے بند ہے۔ جب سڑک کھولی جاتی ہے تو دوسرے سماج کے لوگ اسے بار بار بند کر دیتے ہیں۔ گزشتہ دنوں انتظامیہ نے سڑک کو کھلوا دیا تھا لیکن اب صورت حال واپس پہلے جیسی ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راستہ بند ہونے کی وجہ سے جنازے کو قبرستان تک لے جانے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

باغپت کو ملے گا دیوالی پر ایک ریلوے اوور برج، تین سال کا انتظار ختم



باغپت: 7 نومبر (پی این ایس) دیوالی کے موقع پر باغپت کے لوگوں کو بڑا تحفہ ملا۔ ہفتہ کو ایم پی، وزیر اور ایم ایل اے نے مشترکہ طور پر ٹٹیری میں ریلوے اوور برج کا افتتاح کیا، جو تقریباً تین سال سے زیر تعمیر تھا۔ اوور برج کے کھلنے سے اہل علاقہ کا دیرینہ انتظار ختم ہوگیا۔ اس سے اب بڑی گاڑیوں سے لے کر دو پہیہ گاڑیوں کے سواروں تک سبھی کو ریلوے کراسنگ پر ٹریفک جام اور ٹریفک کے مسائل سے راحت ملے گی۔ دیوالی کے موقع پر ملنے والے اس تحفے سے علاقہ مکینوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ٹٹیری میں ریلوے کراسنگ پر اوور برج کی تعمیر شروع ہونے کے بعد سے لوگوں کو آمد ورفت میں بے شمار مشکلات کا سامنا تھا۔ تقریباً تین سال کی تعمیر کے دوران ڈرائیوروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ریلوے کراسنگ بند ہونے پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ جاتی تھیں۔ ریلوے کراسنگ بند ہونے کی وجہ سے ڈرائیورز کو اکثر طویل انتظار کرنے پر مجبور ہونا پڑتا تھا۔ اس سے نہ صرف لوگوں کا وقت ضائع ہوتا بلکہ ارد گرد کی سڑکوں پر ٹریفک کا رش بڑھ گیا۔ اسکول اور کالج کے طلباء، تاجروں اور روزمرہ کے مسافروں کو بھی اس پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اب اوور برج کے کھلنے سے ریلوے کراسنگ پر ٹریفک جام سے نجات کی امید ہے۔

ضلع میں 35 ہزار طالبات کو اسٹڈی ٹیبل فراہم کی جا چکی ہیں: سی ڈی او

وکاس بھون کے آڈیٹوریم سے نئی روایت کا آغاز، دیوالی کے موقع پر صحافیوں سے تبادلۂ خیال



بہرائچ: دیوالی کے موقع پر آج ضلع کے وکاس بھون آڈیٹوریم میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) سنیل کمار دھنونتا نے میڈیا کے نمائندوں سے خوشگوار ماحول میں تبادلہ خیال کیا۔ ضلع میں پہلی مرتبہ دیوالی کے موقع پر ڈی ایم راجیش کمار پانڈے کے تصورات اور ان کی ہدایت پر باہمی گفت وشنید کے اس خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر راج کمار اور پی ڈی منیش کمار کے باہمی تعاون سے یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس موقع پر صحافیوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سی ڈی او کی اس پہل کی خوب ستائش کی۔ اس پر اظہار خیال کرتے ہوئے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر سنیل کمار دھنونتا نے کہا کہ اس روایت کو برقرار رکھا جائے گا اور مستقبل میں بھی اس طرح کے پروگرام منعقد ہوتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کا عوام سے براہ راست رابطہ ہوتا ہے اور وہ سرکاری منصوبوں اور انتظامیہ کے کاموں کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے میڈیا اور انتظامی افسران کے درمیان بہتر تال میل انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی شروعات کرنا ہمیشہ ہمارا مقصد رہا ہے۔ کوئی بھی شخص مکمل نہیں ہوتا، تاہم ہماری کوشش یہی رہتی ہے کہ ہر مسئلے کا آسانی سے سامنا کرتے ہوئے اس کا حل تلاش کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے تحریک حاصل کر کے مختلف شعبوں میں کیے گئے اقدامات کے نتیجے میں ضلع طبی تعلیم، اطفال کی ترقی اور ڈیجیٹل لائبریری کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کر چکا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ڈویژنل کمشنر دیوی پاٹن منڈل درگا شکتی ناگپال کی پہل پر ضلع کی 35 ہزار طالبات کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسٹڈی ٹیبل فراہم کی جا چکی ہیں۔ اس اقدام کی ستائش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے دستخط شدہ دس اسٹڈی ٹیبل بھی طالبات کے لیے بھیجے ہیں۔ پروگرام میں مختلف محکموں کے افسران وملازمین کے علاوہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔

’ایودھیا آنے سے پہلے رام بھکتوں اور سنتوں سے معافی مانگیں‘

ایودھیا میں دیپ اتسو کی دھوم، ’جے شری رام‘ کے نعروں سے گونجی رام نگری؛ وزیر اعلیٰ یوگی نے بھگوان رام کی آرتی اتاری



ایودھیا۔ سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی 12 دسمبر کو اپنی اہلیہ اور رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کے ساتھ ایودھیا میں رام للا کے درشن کرنے کے اعلان کے درمیان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سماجوادی پارٹی کی سابقہ سیاسی تاریخ پر سوال اٹھائے ہیں۔ دیپ اتسو کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے 1990 میں کارسیوکوں پر ہوئی پولیس فائرنگ کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ جن لوگوں نے رام بھکتوں پر گولیاں چلوائیں، سنتوں کی توہین کی اور ان پر لاٹھیاں برسائیں، انہیں ایودھیا آنے سے پہلے سنتوں اور رام بھکتوں سے معافی مانگنی چاہیے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو ایودھیا میں کہا کہ بھگوان رام وسیع القلب ہیں اور سب کو معاف کرتے ہیں، لیکن متکبر حکمرانوں کے غرور اور تکبر کو ختم کرنے میں بھی دیر نہیں لگاتے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب ایودھیا میں رام کا نام لینے پر لاٹھیاں اور گولیاں چلائی جاتی تھیں اور رام کے نام پر پابندی لگانے کا گناہ کیا جاتا تھا۔ آج وہی ایودھیا اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے عدالتوں میں وکلاء کی فوج کھڑی کر کے بھگوان رام کے وجود کو مسترد کرنے کی کوشش کی تھی، آج کم از کم انہیں رام کے وجود کو تسلیم کرنے کی سوجھ بوجھ تو آئی ہے۔ یہ ہماری نظریاتی فتح ہے۔ یوگی نے کہا کہ رام نے سب کو اپنایا تھا اور شمال سے جنوب تک سماج کے ہر طبقے کو اپنے ساتھ جوڑا تھا، لیکن اگر کوئی ماریچ بن کر آئے گا تو وہ رام کے تیروں سے نہیں بچ سکے گا۔

وزیر اعلیٰ نے ایودھیا کی تاریخ اور رام جنم بھومی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پانچ سو سالہ غلامی اور غیر ملکی حملہ آوروں کے دور میں بھی رام بھکتوں، سنتوں، ناگاؤں، نہنگوں اور سماج کے ہر طبقے نے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ کارسیوکوں نے قربانیاں دیں اور قابل احترام سنتوں کی رہنمائی میں طویل تحریک چلائی گئی۔ اشوک سنگھل کی قیادت میں چلنے والی رام جنم بھومی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور رہنمائی میں آج ایودھیا اپنے عوام کے جذبات کے مطابق اپنا وقار دوبارہ حاصل کر رہی ہے۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے گزشتہ دنوں ایودھیا میں ایک بھاگوت کتھا میں شرکت پر طنز کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ انہیں حیرت ہوتی ہے کہ اکھلیش یادو جب کسی کتھا میں جاتے ہیں تو انہیں یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ کتھا کا کیا احترام ہوتا ہے۔ انہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ یہ کتھا ہے یا مشاعرہ۔ ہمارے یہاں کتھاؤں کا اپنا وقار ہے، ایک مقدس روایت ہے، لیکن وہ لوگ اپنی غیر سنجیدہ روش کے سبب رام کا احترام اور کتھا کی پاکیزگی کا خیال رکھے بغیر اسے بھی مشاعرے کے دائرے میں لا کر ناپاک کرنے کی مذموم کوشش کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رام بھکتوں کے ساتھ مل کر ایودھیا نے جو تاریخ رقم کی ہے، اس کے بعد اب یہ شہر کبھی کرفیو کی زد میں نہیں آئے گا۔ یہاں کوئی فساد کرنے کی جرأت نہیں کر سکے گا، ایودھیا کے سنتوں کی توہین نہیں کر سکے گا اور رام بھکتوں پر گولی چلانے کی ہمت بھی کوئی نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے ایودھیا کو نظر انداز کیا، انہیں آج یہاں کی بدلی ہوئی صورت حال دیکھنی چاہیے۔

ایودھیا۔ رام نگری ایودھیا دسویں دیپ اتسو کے لیے پوری طرح سج دھج کر تیار ہے۔ دیوالی کے اس عظیم تہوار کے موقع پر مندروں سے لے کر دریائے سرجو کے گھاٹوں تک شاندار سجاوٹ کی گئی ہے۔ شری رام جنم بھومی مندر کو ملک اور بیرون ملک سے منگوائے گئے پھولوں اور دلکش روشنیوں سے سجایا گیا ہے۔ مندر کے مرکزی دروازے سے لے کر احاطے تک رنگ برنگی روشنیوں کی سجاوٹ عقیدت مندوں کو اپنی جانب متوجہ کر رہی ہے۔ مندر کے داخلی دروازوں پر پھولوں کی آرائش کے ساتھ سیلفی پوائنٹ بھی بنائے گئے ہیں۔ اس بار دیپ اتسو کئی اعتبار سے خاص ہے۔ پہلی بار ملک کے نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن اس عظیم الشان تقریب کے گواہ بنیں گے۔ ان کے ساتھ گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی پروگرام میں شرکت کریں گے۔ سنتوں اور مہاتماؤں کی موجودگی میں نائب صدر جمہوریہ دسویں دیپ اتسو 2026 کا افتتاح کریں گے۔ اس دوران شری رام جنم بھومی مندر میں شری رام للا کی مہا آرتی اور پوجا ارچنا کا پروگرام بھی مجوزہ ہے۔

مہارشی بھاردواج آشرم اور شرنگاور پور دھام میں عظیم الشان دیپوتسو کا انعقاد

کیشو پرساد موریہ نے رامائن میلہ، رام لیلا اور ثقافتی ورثے کے فروغ پر دیا زور



لکھنؤ۔ لوک ثقافت، فن، ادب، روایات اور مقامی ہنر کی حوصلہ افزائی کرنے اور عام لوگوں کو ان کے ثقافتی ورثے سے جوڑنے کے مقصد سے، مہارشی بھاردواج آشرم، شرنگاور پور دھام پریاگ راج میں جمعہ کو ایک عظیم الشان روپ دیپوتسو پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے ورچوئل میڈیم کے ذریعے پروگرام میں شمولیت اختیار کی۔ مہارشی بھاردواج آشرم، شرنگاویر پور دھام کے علاوہ دیگر گھاٹوں پر بھی عظیم الشان دیپوتسو پروگرام منعقد کیے گئے۔ محکمہ ثقافت کی جانب سے شرنگاوردھم میں رام چرت مانس پر مبنی تصویری مخطوطہ کی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں جگہوں پر لوک فنکاروں کے ذریعہ رام کتھا پر مبنی رامائن کا اسٹیج بھی کیا گیا۔ زس موقع پر تقریب سے عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر نے اس تقریب کو اتنے شاندار اور الہی انداز میں منعقد کرنے پر سبھی کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دیپوتسو پروگرام ہر سال اس سے بھی زیادہ شان و شوکت کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ آج مہارشی بھردواج آشرم اور شرنگاور پور دھام میں عظیم الشان دیپوتسو پروگرام منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج میں ثقافتی ورثے کی ایک نئی روایت شروع ہوئی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ شرینگاور پور جانے والے کسی بھی یاتری کو پریاگ راج ضرور جانا چاہئے، اور اگر وہ پریاگ راج جاتے ہیں تو انہیں ضرور شرنگاور پور جانا چاہئے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ معزز عوامی نمائندوں کے ساتھ تال میل کریں اور اس سلسلے میں ایکشن پلان تیار کریں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہارشی بھاردواج آشرم اور شرنگاور پور دھام میں گہرے ستمب بنائے جائیں گے، اور متعلقہ حکام کو اس کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شرنگا وردھم کی طرح مہارشی بھردواج آشرم میں بھی رامائن میلہ اور رام لیلا کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ رام لیلا کے انعقاد سے نئی نسل کو اپنی ثقافت کے بارے میں جاننے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر مہارشی بھاردواج آشرم میں منعقدہ پروگرام میں عزت مآب راجیہ سبھا ممبر شری رادھا کانت اوجھا، معزز قانون ساز کونسل ممبر شری کے پی۔ سریواستو، بی جے پی میٹروپولیٹن صدر شری سنجے گپتا، بی جے پی کی نائب صدر شریمتی۔ کریتکا اگروال کے ساتھ دیگر معزز عوامی نمائندوں کے علاوہ سٹی مجسٹریٹ شری ونے کمار سنگھ، بنیادی تعلیم افسر، مخطوطہ افسر جناب غلام سرور اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ اسی طرح عزت مآب ڈپٹی چیف منسٹر کا خطاب بھی شرنگاور پوردھام میں براہ راست نشر کیا گیا۔ اس موقع پر معزز ایم ایل اے پھپھاماؤ شری گرو پرساد موریہ اور دیگر عوامی نمائندوں کے علاوہ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر ہرشیکا سنگھ، ضلع ترقیاتی افسر جناب جی پی۔ کشواہا، شری امیش دویدی اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

ندوۃ العلماء میں مسابقۂ حفظ قرآن کریم کی تقریب انعامات منعقد

کامیاب طلبہ کو انعامات، مولانا شمس الحق کو ’مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی‘ ایوارڈ پیش



لکھنؤ، ۷ رنومبر (پریس ریلیز): دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ میں حافظ جمیل احمد مرحوم، سابق استاذ شعبۂ حفظ کی یاد میں منعقد ہونے والے بارہویں انعامی مسابقۂ حفظ قرآن کریم کی تقریبِ انعامات آج بعد نماز مغرب عباسیہ ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت ناظر عام ندوۃ العلماء حضرت مولانا سید عمار عبدالعلی حسنی ندوی نے کی، جبکہ مولانا خالد رشید فرنگی محلی، چیئرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا، مہمان خصوصی تھے۔ مسابقے کی سرپرستی ناظم ندوۃ العلماء حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی اور مہتمم ندوۃ العلماء حضرت مولانا عبدالعزیز بھٹکلی ندوی نے کی۔ پروگرام کا آغاز رضوان منظور کی تلاوت سے ہوا، محمد عرفان نے حمد پیش کی، جبکہ مسابقے کے کنوینر قاری حافظ خورشید عالم نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ مولانا ڈاکٹر محمد فرمان ندوی نے مسابقے اور اعزازات کے تعلق سے اپنے تاثرات پیش کیے، عزیز عالم ندوی نے مسابقاتِ قرآنیہ کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔ پروگرام کی نظامت مولانا نجیب الحسن ندوی صدیقی نے کی۔ مسابقے کے نتائج کے مطابق فرع اول حسنِ قرأت ترتیلاً میں رضوان منظور بن منظور احمد، ندوۃ العلماء نے پہلی، محمد ابوبکر، مدرسہ عالیہ عرفانیہ نے دوسری اور توحید الرحمٰن بن رضا الکریم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ فرع ثانی سفلیٰ پندرہ پارے میں محمد صالح عمری بن محمد صادق ناصری اور محمد عمار بن محمد قمر، معہد سیدنا ابی بکر صدیق، مہپت مئو نے بالترتیب پہلی اور دوسری، حسن الحسین بن محمد علی، رداء پبلک اسکول نے تیسری، احمد حسین، مدرسہ مظہر الاسلام نے چوتھی اور عارف الزماں بن محمد زکریا، شیخ پور حبیب پور نے پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ فرع ثالث علیا مکمل قرآن میں محمد ساحل بن اکرم علی، عالیہ رابعہ (و) ندوۃ العلماء نے پہلی، ابوعبیدہ بن محمد عرفان، معہد سیدنا ابی بکر صدیق، مہپت مئو نے دوسری، محمد ابوذر بن محمد شمیم، عالیہ رابعہ (و) ندوۃ العلماء نے تیسری، محمد اسید بن عبدالرحیم ندوی نے چوتھی اور عبیداللہ بن محمد فیضان، مظہر الاسلام، بلوچپورہ نے پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ محمد ساحل بن اکرم علی کو خصوصی انعام سے بھی نوازا گیا۔ تقریب میں حافظ فضل الرحمٰن اور حافظ عبد الواسع کو خدمتِ قرآن ایوارڈ پیش کیا گیا۔

ایس آئی آر کے ذریعے ووٹ اور عوامی حقوق چھیننے کی سازش کا الزام

اکھلیش یادو نے کہا، ووٹر لسٹ سے نام کٹنے پر شہریوں کو سرکاری اسکیموں سے محروم کرنے کا خدشہ



لکھنؤ۔ سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت عوام کے ووٹ کے حق کے ساتھ ساتھ ان کے دیگر حقوق بھی چھیننے کی سازش کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر کے ایک وائرل بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے وزیر یہ بھی واضح کریں کہ کیا اب بچوں کو مڈ ڈے میل کا کھانا نہیں دیا جائے گا، کیونکہ وہ ابھی بالغ نہیں ہوئے ہیں، تو پھر ان کا ووٹر آئی ڈی یا ایپک نمبر کہاں سے آئے گا؟ یہ تو فائدہ اٹھانے والوں کی اسکیم ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ اس کا مطلب تو یہ بھی ہوا کہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق اب اتر پردیش کے ایک کروڑ 27 لاکھ اکثریتی ووٹر فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست میں نہیں رہیں گے۔ اس میں اگر حذف کیے جانے والے دیگر ناموں کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ تعداد تقریباً تین کروڑ عوام کے حقوق چھین لے گی۔ اس کے علاوہ زیادہ عمر کے ان بزرگ شہریوں سے بھی سرکاری اسکیموں کا فائدہ چھین لیا جائے گا، جن کے فنگر پرنٹ یا آنکھوں میں عمر کے سبب مسئلہ ہونے کی وجہ سے آئرس کے ذریعے بایومیٹرک تصدیق ممکن نہیں ہوتی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ دراصل بی جے پی ووٹ کے بہانے ایک بڑی سازش کر رہی ہے۔ انہوں نے ہر پی ڈی اے پرہری سے اپیل کی کہ مرکزی وزیر للن سنگھ کا یہ ویڈیو دکھا کر عوام کو بتائیں کہ کس طرح بی جے پی سرکاری اسکیموں کے فوائد ہڑپنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی لیے ووٹر بننا بہت ضروری ہے۔ پی ڈی اے پرہری عوام کے ووٹ بنوائیں اور انہیں بی جے پی کی سازشی حکومت کو ہٹانے کے لیے اپنی ’پی ڈی اے حکومت‘ بنانے کا عزم دلائیں۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ایودھیا کے رام مندر میں چوری اور بھگوان رام و بھگوان کرشن کے بارے میں ایک ’دو مکھی‘ نام نہاد مبلغ کے حالیہ تبصرے کے بعد سناتن سماج جس طرح بی جے پی سے سخت ناراض ہے، اسی خوف سے بی جے پی اب ایس آئی آر کے ذریعے اسی ناراض سناتن سماج کو ووٹر لسٹ سے باہر کر رہی ہے، جو آئندہ انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینے اور اسے ہمیشہ کے لیے اقتدار سے ہٹانے کے لیے تیار بیٹھا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ دراصل ایس آئی آر شہریت چھیننے کی ایک بہت بڑی سازش ہے۔ ان کے مطابق، سازش کرنے والے بی جے پی والے ووٹر لسٹ سے نام کاٹنے کے بعد عام عوام کو شہری تسلیم نہیں کریں گے اور ان کی زمین، کھیت، جائیداد، دولت، اثاثے، ملکیت، بینک میں جمع رقم، بینک لاکر میں رکھا قیمتی سامان، زیورات، آدھار کارڈ، پین کارڈ، آیوشمان کارڈ، ڈگری، پاسپورٹ، ذات کا سرٹیفکیٹ، شادی کا سرٹیفکیٹ، ریزرویشن، کالونی، رہائش، بیت الخلا، گیس سبسڈی، اسکول میں داخلہ، دوپہر کا کھانا، اسپتال میں داخلہ اور راشن پانی سمیت دیگر تمام حقوق بھی چھین لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کے بہانے عوام کو پریشان کرنے کی خبریں بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں مہاراشٹر، بہار، بنگال، راجستھان، مدھیہ پردیش، اڈیشہ، چھتیس گڑھ، گجرات اور گوا سے مسلسل سامنے آ رہی ہیں اور ان میں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ ان ریاستوں میں عوام کے حقوق بھی چھینے جا رہے ہیں اور ووٹ حاصل کرنے کی مختلف اسکیموں کے نام پر دی گئی رقم واپس وصول کرنے کے لیے خواتین کے خلاف بھی مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ اس کا سب سے زیادہ شکار استحصال زدہ، محروم اور غریب پی ڈی اے سماج ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی اپنے بنیادی حامیوں کو بھی کھو چکی ہے، اسی لیے وہ ووٹ کے ذریعے نہیں بلکہ ’کھوٹ‘ کے ذریعے انتخابات جیتنے کی بڑی سازش میں مصروف ہے۔ اب بی جے پی ہمیشہ کے لیے ہارے گی!

رام مندر کے چندے میں چوری پر پردہ ڈالنے کی کوشش

حکومت کے اپنے بیانات ہی سوالات کھڑے کر رہے ہیں: آرادھنا مشرا مونا

استاد بسم اللہ خاں کے مکان پر بلڈوزر چلانے پر آرادھنا مشرا کا سخت ردعمل، ملک سے معافی مانگے بی جے پی



لکھنؤ۔ ریاستی کانگریس صدر آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ چندے اور چڑھاوے کی چوری پر پردہ ڈالنے کی کوشش میں حکومت کے اپنے ہی بیانات اب اس سے سوال پوچھ رہے ہیں۔ حکومت نے سپریم کورٹ میں اپنی ہی کہانی کے ایسے حقائق پیش کر دیے ہیں، جن سے سوالات مزید گہرے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق مرکزی وزیر اور کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے رام مندر کے چندے اور چڑھاوے کی چوری کے معاملے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت سے تین سنگین سوالات پوچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چندہ اور چڑھاوا ملک کے عقیدے کا معاملہ ہے، کسی کی ذاتی جاگیر نہیں۔ کروڑوں عقیدت مندوں کی امانت کا حساب دینا ہی ہوگا۔ چندے اور چڑھاوے کی چوری کی پوری حقیقت ملک کے سامنے آنی چاہیے اور قصورواروں کو قانون کے مطابق سزا ملنی چاہیے۔ آرادھنا مشرا نے کہا کہ ملک کے عوام کے ذہنوں میں یہ سوال ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ خاموشی اختیار کر کے چوروں کی خاموش حمایت کیوں کر رہے ہیں؟ پہلے دن سے ہی چندے اور چڑھاوے کی چوری کے گناہ پر پردہ ڈالنے کی کوشش کیوں کی جا رہی ہے؟ آرادھنا مشرا نے کہا کہ اس معاملے میں تین براہِ راست سوالات ہیں۔ جب دوسری ایس آئی ٹی کی رپورٹ جانچ جاری ہونے کی وجہ سے خفیہ رکھی گئی تو پہلی ایس آئی ٹی کی رپورٹ ٹرسٹ کی میٹنگ میں کیسے پہنچی اور اس پر بحث کیسے ہوئی؟ جانچ رپورٹ ٹرسٹ کے عہدیداروں تک پہنچانے کی بنیاد اور مقصد کیا تھا؟ پہلی ایس آئی ٹی رپورٹ اس وقت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے پرساد کو سونپی گئی تھی، جن کے ٹرسٹ کے عہدے کی بنا پر رکن ہونے کی بات سامنے آئی ہے۔ کیا یہ مفادات کے ٹکراؤ کا سنگین سوال نہیں ہے؟ حکومت نے اس صورت حال میں غیر جانب داری یقینی بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے؟ جب سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد دوسری ایس آئی ٹی اور فارنسک آڈیٹر کی ضرورت پیش آئی تو ریاستی حکومت اپنی ایس آئی ٹی کی جانچ مکمل بتا کر معاملے کو ختم کرنے کی کوشش کیوں کر رہی ہے؟ کیا آٹھ افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل ہونا ہی کافی ہے؟ سینئر عہدیداروں کے کردار، نگرانی میں ہونے والی ناکامیوں اور پورے ٹرسٹ کے مالیاتی انتظام کی آزادانہ جانچ کیوں نہیں ہونی چاہیے؟ حکومت سپریم کورٹ کی نگرانی میں مزید تفتیش اور جواب دہی سے کیوں پیچھے ہٹ رہی ہے؟

☆ ریاستی کانگریس صدر آرادھنا مشرا مونا نے بھارت رتن استاد بسم اللہ خاں کے مکان پر بلڈوزر چلائے جانے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا بے شرم، بے رحم اور بے حیا بلڈوزر اب ہندوستانی موسیقی کے ثقافتی ورثے کی طرف اپنا رخ موڑ چکا ہے۔ بی جے پی کی افراتفری کی علامت، ہزاروں حساسیتوں کی موت سے جنم لینے والا یہ بلڈوزر اب تک غریبوں کی جھونپڑیوں، مندروں، مسجدوں اور بے بس و مظلوم لوگوں کو نشانہ بناتا تھا، لیکن اب بے رحمی سے بھارت رتن استاد بسم اللہ خاں صاحب کے گھر کو روند رہا ہے۔ آرادھنا مشرا نے کہا کہ بی جے پی کو اس حرکت کے لیے پورے ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت کو بسم اللہ خاں کے ورثے کو اسی حالت میں محفوظ رکھنا چاہیے، جس حالت میں وہ وہاں رہا کرتے تھے۔ آرادھنا مشرا نے کہا کہ شہنائی کے شہنشاہ استاد بسم اللہ خاں کو یہ نادر اعزاز حاصل ہے کہ انہیں تینوں پدم ایوارڈز، پدم شری، پدم بھوشن اور پدم وبھوشن کے ساتھ ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز بھارت رتن سے نوازا گیا۔ اس کے باوجود اتنا غیر معمولی ورثہ بھی وارانسی میں ان کے آبائی مکان کو بلڈوزر سے نہیں بچا سکا۔ استاد بسم اللہ خاں کا مکان محض ایک مکان نہیں تھا، بلکہ وہ ہمارے قومی ورثے کا ایک جیتا جاگتا حصہ تھا۔ وہ یادوں کا خزانہ اور ہماری مشترکہ ثقافتی میراث کا حصہ تھا۔ جن دیواروں میں تاریخ بسی ہوئی تھی اور جنہیں قومی ورثے کی حیثیت سے محفوظ رکھا جانا چاہیے تھا، وہ آج ملبے میں تبدیل کر دی گئی ہیں۔ آرادھنا مشرا نے کہا کہ استاد بسم اللہ خاں نے ہندوستان کو موسیقی کا ایسا ورثہ دیا ہے، جو نسلوں تک زندہ رہے گا۔ ان کی شہنائی کاشی کی گنگا جمنی تہذیب کی آواز تھی۔ ان کے گھر کو بھی اسی عقیدت اور احترام کا حق حاصل تھا۔

آرادھنا مشرا مونا کی ریاستی عوام کو دیوالی کی مبارک باد

لکھنؤ۔ ریاستی کانگریس صدر آرادھنا مشرا مونا نے ریاست کے عوام کو روشنیوں کے تہوار دیوالی کی دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کی خوش حالی، آسودگی اور ترقی کی تمنا ظاہر کی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں آرادھنا مشرا نے کہا کہ دیوں کا یہ عظیم تہوار معاشرے سے اندھیرے، جہالت اور باہمی رنجشوں کو دور کر کے روشنی، علم اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ مہالکشمی کے کرم سے ہر خاندان میں خوش حالی، اچھی صحت اور مسرتوں کا بسیرا ہو اور یہ تہوار سبھی کی زندگیوں میں ترقی کے نئے مواقع لے کر آئے۔

جشنِ سخن: یونٹی کالج میں اردو ادب اور ثقافت کا جشن



لکھنؤ۔ یونٹی کالج نے اردو زبان و ادب کی ثروت اور خوبیوں کو اجاگر کرنے کے لیے 7 نومبر 2026 کو ایک ادبی و ثقافتی پروگرام ’جشنِ سخن‘ کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی ڈاکٹر شبنم رضوی (لیکچرار، کرامت ڈگری کالج) کے علاوہ کالج سکریٹری جناب نجم الحسن رضوی، جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر ایم طلحہ، انتظامی کمیٹی کی اراکین ڈاکٹر صابرہ حبیب اور پروفیسر انیس اشفاق، پرنسپل جناب دیپک مروین میتھیوز، وائس پرنسپل جناب سچیندر بھارتی، اور مینیجر (سیکنڈ شفٹ) ڈاکٹر ایس کلبِ سبطین نوری نے شرکت کی۔ انٹر ہاؤس ’بیت بازی‘ کے مقابلے میں جج کے فرائض انجام دینے کے لیے تین ممتاز ماہرینِ تعلیم کو مدعو کیا گیا تھا: ڈاکٹر صفیہ فاطمہ (اسسٹنٹ پروفیسر، شیعہ پی جی کالج)، ڈاکٹر سعدیہ (اٹل بہاری واجپائی ڈگری کالج) اور ڈاکٹر ریشما پروین (کھن کھنجی ڈگری کالج)۔ کوشا بانو اور فضیل مرتضیٰ کی نظامت میں منعقدہ اس پروگرام کا آغاز قرآنِ پاک، شریمد بھگوت گیتا اور بائبل کے مقدس اقتباسات کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد پرنسپل جناب دیپک مروین میتھیوز نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ پرائمری سکشن کے طلبہ نے ایک نظم پیش کی، جبکہ سکنڈری سکشن کے طلبہ نے ایک دلچسپ ڈرامہ (اسکٹ) پیش کیا۔ حاضرین نے عطا زہرا اور بشریٰ مرزا کی آواز میں پُراثر غزلیں سنیں۔ پروگرام کے دوران حب الوطنی پر مبنی نظم ’سارے جہاں سے اچھا‘ بھی پیش کی گئی۔ تقریب کا مرکزی حصہ سنئر سکنڈری سکشن کی جانب سے پیش کیا گیا ’انٹر ہاؤس بیت بازی‘ کا مقابلہ تھا، جس میں طلبہ نے اردو شاعری پر اپنی دسترس اور ادبی ورثے سے گہری واقفیت کا مظاہرہ کیا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر شبنم رضوی نے اردو زبان کے فروغ اور اس کے زریں ادبی و ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے یونٹی کالج کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے ڈاکٹر کلبِ صادق صاحب اور دیگر ممتاز اردو شخصیات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے علامہ اقبال کے فلسفے ’خودی کو کر بلند اتنا‘ کا ذکر کیا اور بے غرضی (ایثار) کی اہمیت پر زور دیا۔ انٹر ہاؤس بیت بازی مقابلے کے نتائج حسب ذیل رہے:
پہلی پوزیشن: ٹیگور ہاؤس، دوسری پوزیشن: اقبال ہاؤس۔ سیکرٹری جناب نجم الحسن رضوی نے شکریہ کی قرارداد پیش کی اور مہمانِ خصوصی، جج صاحبان، معزز مہمانوں، انتظامی کمیٹی کے اراکین، اساتذہ، شرکاء، معاون عملے اور آفس سپرنٹنڈنٹ جناب شاہد حسین کا ان کے گراں قدر تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ طلباء کی رہنمائی اور تیاری اردو شعبے کی اساتذہ محترمہ نیلوفر جعفری، محترمہ بی بی فاطمہ، محترمہ حریم فاطمہ، محترمہ زرین فاطمہ اور محترمہ سیدہ کنیز نے کی، جن کی کوششوں سے یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے کی ادائیگی پر ہوا؛ یہ تقریب اردو ادب کی لازوال ثروت، خوبصورتی اور ثقافتی ورثے کے ایک شاندار جشن کی حیثیت رکھتی تھی۔

انجمن اصلاح المسلمین کی رکنیت اور مجلس عاملہ کی فہرست میں مبینہ فرضی واڑہ کی غیر جانبدارانہ جانچ ہو: عرفان پٹھان



لکھنؤ۔ بدعنوانی ہٹاؤ منچ کے صدر محمد عرفان پٹھان نے انجمن اصلاح المسلمین، لکھنؤ کی رکنیت اور مجلس عاملہ کی فہرست میں مبینہ بے ضابطگیوں کو لے کر ڈپٹی رجسٹرار فرمز، چٹس اینڈ سوسائٹیز کے سامنے ایک عرضداشت پیش کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ عرضداشت میں الزام لگایا گیا ہے کہ ادارے کے سکریٹری اطہر نبی کی جانب سے مبینہ طور پر فرضی رکنیت کی فہرست داخل کی گئی ہے، نیز مجلس عاملہ میں فوت شدہ افراد کے نام بھی شامل کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ادارے کے انتخابات اور مجلس عاملہ کی تشکیل سے متعلق دستاویزات کی قانونی حیثیت پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ عرفان پٹھان نے مطالبہ کیا ہے کہ رکنیت کی فہرست، انتخاب سے متعلق دستاویزات اور مجلس عاملہ کی فہرست کی دستاویزی تصدیق کرائی جائے۔ اگر جانچ میں بے ضابطگیاں ثابت ہوتی ہیں تو متعلقہ افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے اور ادارے کے حقیقی اراکین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انجمن اصلاح المسلمین جیسے تاریخی ادارے کے انتظام و انصرام میں شفافیت، غیر جانبداری اور قانون کی پابندی لازمی ہے۔ ادارے سے وابستہ مبینہ فرضی واڑہ کا غیر جانبدارانہ طور پر پردہ فاش ہونا چاہیے۔

دیوالی پر سماجی ہم آہنگی اور خیر سگالی عہد لیں: نریندر کشیپ

لکھنؤ۔ ریاستی وزیر برائے پسماندہ طبقات کی بہبود (آزادانہ چارج) جناب نریندر کشیپ نے دیوالی، گوووردھن پوجا اور بھائی دوج کے مبارک موقع پر ملک اور ریاست کے لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دیوالی کا یہ تہوار اندھیرے پر روشنی اور باطل پر سچائی کی فتح کی علامت ہے۔ جھوٹ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو ایک دن ختم ہونا یقینی ہے۔ یہ کوئی افسانہ نہیں بلکہ سچائی پر مبنی حقیقت ہے جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ وزیر نے کہا کہ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کا محکمہ تعلیم، مالی امداد، ہنرمندی کی ترقی اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں مختلف اسکیموں کو نافذ کر رہا ہے تاکہ سماج کے پسماندہ طبقات ان فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکیں اور معاشرے میں باعزت زندگی گزار سکیں۔ آیئے ہم سب مل کر سماجی ہم آہنگی کا چراغ روشن کریں اور اس خوشحال، ترقی یافتہ اور روشن اتر پردیش کی تشکیل میں اپنا مثبت حصہ ڈالیں اور سماجی ہم آہنگی اور خیر سگالی کا عہد لیں۔

کابینی وزیر ریکھا آریہ کے شوہر گردھاری لال ساہو جھانسی سے گرفتار

جھانسی: 7 نومبر (پی این ایس) اتراکھنڈ کی کابینہ کی وزیر ریکھا آریہ کے شوہر گردھاری لال ساہو (پپو گردھاری) کو بالآخر اتر پردیش کے جھانسی میں پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ساہو کی گرفتاری کے لیے گزشتہ 25 دنوں سے مسلسل چھاپے مار رہی تھی۔ ایسی اطلاعات بھی تھیں کہ وہ نیپال فرار ہو گیا تھا۔ گردھاری لال ساہو پر اتراکھنڈ اور بریلی، اتر پردیش میں ان کے خلاف 50 سے زیادہ فوجداری مقدمات درج ہیں اور اس سے قبل جیل بھی جا چکے ہیں۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب کابینہ کی وزیر ریکھا آریہ نے خود اپنے شوہر کے خلاف 15 اکتوبر کو دہرادون کینٹ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ریکھا آریہ نے ایک ویڈیو جاری کی جس میں الزام لگایا گیا کہ ساہو نے اپنی پچھلی شادی کو اس سے چھپایا، اسے دھوکہ دیا، اس کے دستخط جعلی بنا کر اسے کمپنیوں سے نکالنے پر مجبور کیا، اور اسے ذہنی اور جسمانی طور پر تشدد کا نشانہ بنایا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس پی رورل جیا بلونی کی قیادت میں ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی جس نے ساہو کے کئی قریبی ساتھیوں سے پوچھ گچھ کی۔ دریں اثنا، گردھاری لال ساہو نے اپنی گرفتاری پر روک لگانے اور ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے اتراکھنڈ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ تاہم، ہائی کورٹ نے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا، پولیس کو جھانسی میں گرفتار کرنے کے لئے کہا۔